کمزور آدمی کو بھی سستی لاتی ہے چوٹ اور زخم والے اور مسہل میں اس میں حفاظت رکھیں ... کپڑا پہن لیا کریں۔

(۲) جنوبی ہوا یعنی جو ہوا دکن کی طرف سے چلتی [illegible] مقامات کو [illegible] ابھی بیماری سے اٹھے ہیں ان کو اس ہوا سے بچنا چاہیئے [illegible] پوشاک [illegible]

(۳) گھر میں جگہ جگہ کچرہ نہ کرو اس سے بھی ہوا خراب ہو جاتی [illegible] خیال رکھو کہ پاخانہ اور غسل خانہ اور برتن دھونے کی جگہ یہ سب مقام اپنے اٹھنے بیٹھنے کی جگہ سے جہاں تک [illegible] الگ اور دور رکھو بعضی عورتوں کی عادت ہوتی ہے کہ بچوں کو کسی جگہ یا فرش پر بٹھلا کر ہگا موتا لیا پھر بڑی احتیاط کی تو اس جگہ کو لیپ دیا یہ بالکل بے تمیزی اور نقصان کی بات ہے اول تو اس کے لئے جگہ مقرر رکھو نہیں تو کم سے کم اتنا کرو کہ کوئی برتن اس کام کے لئے علیحدہ ٹھہرا لو اس کو فوراً صاف کرا لیا کرو۔

(۴) کبھی کبھی گھر میں خوشبودار چیزیں سلگا دیا کرو جیسے لوبان اگر کافور وغیرہ اور وبا کے موسم میں گندھک یا لوبان کو بڑے ہر کمرے میں سلگاؤ اور کواڑ بند کر دو تاکہ اچھی طرح ان چیزوں کا اثر ہو جاوے۔

(۵) سوتے وقت چراغ ضرور گل کر دیا کرو خاص کر مٹی کا تیل جلتا چھوڑ رہنے میں زیادہ نقصان ہے۔ ہوا میں خشکی غالب ہو جاتی ہے اور دماغ اور آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

(۶) بند مکان میں دھواں کرکے بہر گز نہ بیٹھو بعضی جگہ ایسا ہوا ہے کہ اس طرح بیٹھنے والوں کا ایک لخت دم گھٹ گیا اور اتنی فرصت نہ ملی کہ کواڑ کھول کر باہر نکل آئیں وہیں مر کر رہ گئے۔

(۷) جاڑے کے دنوں میں سردی سے بچو اگر جاڑے کا اتفاق ہو تو فوراً ابلل کھا لو اگر مزاج زیادہ سرد ہے تو پانی پی لو یا دو تولہ شہد اور پانچ ماشہ کلونجی چاٹ لو۔

(۸) جس طرح ٹھنڈی ہوا سے بچنا ضروری ہے اسی طرح گرم ہوا یعنی لو سے بھی بچو موٹا کپڑا پہنو گرمی میں آنو لوں سے سر دھویا کرو۔

کھانے کا بیان

(۱) کھانا ہمیشہ بھوک سے کم کھاؤ یہ ایسی تدبیر ہے کہ اسکا خیال رکھنے سے سینکڑوں بیماریوں سے حفاظت رہتی ہے
(۲) ربیع کے دنوں میں غذا کم کھاؤ کبھی کبھی روزہ رکھ لیا کرو اور ربیع کے دن وہ کہلاتے ہیں جبکہ جاڑا جاتا ہو اور گرمی آتی ہو۔
(۳) گرمی کے دنوں میں ٹھنڈی غذائیں استعمال میں رکھو جیسے کھیرا۔ لکڑی تری۔ وغیرہ اور اگر مناسب معلوم ہو تو کوئی دوا بھی ٹھنڈی تیار رکھو اور بچوں کو اور بڑوں کو ضرورت کے موافق دیتے رہو جیسے شربت نیلوفر شربت عناب وغیرہ۔ فالودہ بھی عمدہ چیز ہے اس سے نئے اناج کی گرمی بھی نہیں ہوتی۔ فقط تخم ریحان پھانک لینا بھی بہی نفع رکھتا ہے اس موسم میں گرم وخشک غذائیں بہت کم کھاؤ جیسے ارہر کی دال اور آلو وغیرہ۔
(۴) خریف کے دنوں میں ایسی چیزیں کم کھاؤ جس سے سودا پیدا ہوتا ہے۔ جیسے تیل بیگن گائے کا گوشت مسور وغیرہ اور خریف کے دن وہ کہلاتے ہیں جسکو برسات کہتے ہیں۔
(۵) جاڑے کے دنوں میں جسکو مقدور ہو مقوی غذائیں اور دوائیں استعمال کرے تاکہ تمام سال بہت سی آفتوں سے حفاظت رہے جیسے نیمبرشت انڈا نمک سلیمانی کے ساتھ اور گاجر کا حلوا۔ اور نیمبرشت انڈا اس کو کہتے ہیں کہ اندر سے پورا جما نہ ہو۔ ترکیب اسکی یہ ہے کہ انڈے کو ایک باریک کپڑے میں لپیٹ کر خوب کھولتے پانی میں سو دفعہ غوطہ دیدیں یا انڈے کو کھولتے پانی میں ٹھیک تین منٹ ڈال کر نکال لیں۔ اسکی صرف زردی کھانا چاہیئے۔ سفیدی عمدہ چیز نہیں ہے۔
(۶) جبتک زیادہ ضرورت نہو دوا کی عادت مت ڈالو۔ چھوٹے موٹے مرض میں غذا کے کم کر دینے سے یا بدل دینے سے کام نکال لیا کرو۔
(۷) آجکل غذائیں بہت بے ترکیبی ہو گئی ہے جس سے طرح طرح کے نقصان ہوتے ہیں اسلئے عمدہ اور خراب غذائیں لکھی جاتی ہیں۔
عمدہ غذائیں یہ ہیں۔ انڈا نیمبرشت۔ کبوتر کے بچوں کا گوشت۔ بکری کا گوشت

مینڈھے کا گوشت۔ لوا۔ بٹیر۔ تیتر۔ مرغ۔ اکثر جنگلی پرند۔ ہرن نیل گائے۔ اور دوسرے شکاروں کا گوشت مچھلی گیہوں کی روٹی۔ انگور۔ انجیر۔ انار۔ سیب۔ شلجم۔ پالک۔ خرفہ وغیرہ جلیبی۔ سری۔ پائے۔ لیکن سری پایوں سے خون گاڑھا پیدا ہوتا ہے۔

اور خراب غذائیں یہ ہیں بیگن۔ مولی۔ لاہی کا ساگ یعنی سیاہ یتنہ کی سرسوں کا ساگ۔ سینگرے۔ گائے کا گوشت یطع کا گوشت۔ گاجر۔ سکھایا ہوا گوشت۔ لوبیا۔ مسور۔ تیل۔ گڑ۔ ترشی۔ اور ان غذاؤں کے خراب ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ بالکل نہ کھاویں بلکہ بیماری کی حالت میں تو بالکل نہ کھاویں اور تندرستی میں بھی اپنے مزاج وغیرہ کو دیکھکر ذرا کم کھاویں البتہ جن کا مزاج قوی ہے اور اُن کو عادت ہے اُن کو کچھ نقصان نہیں بعضی جگہ دستور ہے کہ زچہ کو مختلف قسم کی غذائیں کہیں ماش کی دال کہیں گائے کا گوشت اور ثقیل ثقیل ترکاریاں ضرور کر کے دیتے ہیں۔ یہ بری رسم ہے ایسے موقعوں پر احتیاط رکھنے کے لئے خراب غذاؤں کو لکھدیا گیا اب تھوڑا سا بیان اُن غذاؤں کی خاصیت کا بھی لکھا جاتا ہے تاکہ اچھی طرح حال معلوم ہو جاوے۔ بیگن۔ گرم خشک ہے اسمیں غذائیت بہت کم ہے خون برا پیدا کرتا ہے۔ بواسیر والوں کو اور سوداوی مزاج والوں کو بہت نقصان کرتا ہے۔ اگر اسمیں گھی زیادہ ڈالا جاوے اور سرکہ کے ساتھ کھایا جاوے تو کچھ اصلاح یعنی درستی ہو جاتی ہے۔ مولی۔ گرم خشک ہو اسکے پتوں میں اور زیادہ گرمی ہے سر کو اور حلق کو اور دانتوں کو زیادہ نقصان پہونچاتی ہے۔ دیر میں ہضم ہوتی ہے لیکن اس سے دوسری غذائیں ہضم ہو جاتی ہیں بواسیر والوں کو کسی قدر فائدہ دیتی ہے۔ مگر گرم ہے اگر اسمیں سرکہ کا بھگویا ہوا زیرہ ملا دیا جاوے تو اسکے نقصان کم ہو جاتے ہیں۔ تلی کے لئے مفید ہے خاصکر سرکہ میں پڑی ہوئی۔

لاہی کا ساگ۔ گرم ہے گردہ کے مریض کو بہت نقصان کرتا ہے اور حمل کی حالت میں کھانے سے بچہ کے گر جانے کا ڈر ہے سینگرے بھی گرم ہیں گائے کا گوشت

گرم خشک ہے۔ اس سے خون گاڑھا اور بُری قسم کا پیدا ہوتا ہے۔ سودا زیادہ پیدا کرتا ہے
خارش والوں کو اور بواسیر والوں کو اور مراق اور تلی والوں کو اور سوداوی مزاج والوں کو
نقصان کرتا ہے۔ اگر پکتے میں خربوزہ کا چھلکا اور کالی مرچ ڈالدی جاوے تو نقصان کم ہوجاتا
ہے البتہ محنتی لوگوں کو زیادہ نقصان نہیں کرتا بلکہ بکری کے گوشت سے زیادہ موٹا تازہ
کرتا ہے لیکن بیماری میں احتیاط لازم ہے بطخ کا گوشت گرم خشک ہے دیر میں ہضم ہوتا ہے مگر
پودینہ ڈال دینے سے اس کا نقصان کم ہوجاتا ہے اور دریائی بطخ کا گوشت اتنا نقصان
نہیں کرتا جتنا گھر یلو بطخ کا کرتا ہے۔ گاجر گرم تر ہے اور دیر میں ہضم ہوتی ہے البتہ تبخیر کو روکتی ہے اور
فرحت دیتی ہے اسلئے لوگ اسکو ٹھنڈی کہتے ہیں گوشت میں پکانے سے اسکے نقصان کم ہوجاتے
ہیں اور مربا اسکا عمدہ چیز ہے رحم کو تقویت دیتا ہے اور حاملہ عورتیں گاجر کھانے سے زیادہ احتیاط
رکھیں کیونکہ اس سے خون جاری ہوجاتا ہے۔ لوبیا گرم تر ہے۔ دیر میں ہضم ہوتا ہے اس سے
خواب پریشان نظر آتے ہیں سرکہ اور دار چینی ملانے سے اسکا نقصان کم ہوجاتا ہے لیکن حاملہ عورتیں
ہرگز نہ کھائیں۔ مسور خشک ہے بواسیر والوں کو نقصان کرتی ہے اور جن کا معدہ ضعیف ہے اور
سوداوی مزاج والوں کو نقصان کرتی ہے زیادہ گھی ڈالنے سے یا سرکہ ملا کر کھانے سے اسکی کچھ
اصلاح ہوجاتی ہے۔ تیل گرم ہے سودا پیدا کرتا ہے اور سوداوی بیماریوں میں نقصان کرتا ہے ٹھنڈی
ترکاریاں ملانے سے کچھ اصلاح ہوجاتی ہے اور اگر تل کے آدھ سیر تیل کو جوش دیکر اسمیں دو تولہ
میتھی کے بیج ڈالیں اور جب میتھی جلجاوے نکالکر پھینکدیں پھر اسمیں آدھ سیر گھی ملا کر
رکھیں تو تیل کا مزہ اچھا اور گھی کا سا ہوجاتا ہے اور اگر دو دو تولہ برادہ صندل سفید اور
[illegible] کے بیج پانی میں اوٹا کر ملکر چھان کر اسی بنے ہوئے تیل میں ملا کر پھر اوٹائیں یہانتک کہ
پانی جلجاوے تو امید ہے کہ تیل کا نقصان بھی جاتا رہے یہ ترکیب غریبوں کے کام کی ہے۔ گڑ
گرم ہے سودا زیادہ پیدا کرتا ہے کھٹائی زیادہ کھلانا پٹھوں کو نقصان کرتا ہے اور جلد بوڑھا کرتا ہے
عورتیں بہت احتیاط رکھیں اور حمل میں اور زچہ ہونیکی حالت میں اور ہر کام میں زیادہ احتیاط لازم ہے

اگر ترشی میں میٹھی چیز ملا دیجاوے تو نقصان کم ہو جاتا ہے۔

(۸) بعض غذائیں ایسی ہیں کہ الگ الگ کھاؤ تو کچھ ڈر نہیں لیکن ساتھ کھانے سے نقصان ہوتا ہے یعنی جبتک انمیں سے ایک چیز معدہ میں ہو دوسری نہ کھاویں اکثر مزاجوں میں تین گھنٹہ کا فاصلہ دینا کافی ہوتا ہے حکیموں نے کہا ہے کہ دودھ کے ساتھ ترشی نہ کھائیں۔ اسیطرح دودھ پی کر پان نہ کھاویں اس سے دودھ کا پانی معدہ میں الگ ہو جاتا ہے۔ دودھ اور مچھلی ساتھ نہ کھاویں اس سے فالج اور جذام یعنی کوڑھ کا ڈر ہے۔ دودھ چاولوں کیساتھ ستو نہ کھاویں چکنائی کھاکر پانی نہ پئیں۔ تیل یا گھی بے قلعی کے برتن میں نہ رکھیں۔ کسا یا ہوا کھانا نہ کھاویں۔ مٹی کے برتن کا پکایا ہوا کھانا سب سے بہتر ہے امرود کھیرا۔ ککڑی خربزہ تربوز۔ اور دوسرے سبز میووں پر پانی نہ پئیں۔ انگور کے ساتھ سری پائے نہ کھائیں۔

(۹) کھانا بہت گرم نہ کھاؤ گرم کھا کر ٹھنڈا پانی پینے سے دانتوں کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔

(۱۰) موٹا آٹا میدہ سے اچھا ہے اور لقمہ کو خوب چبانا چاہیئے اور کھانا جلدی جلدی کھا لینا بہت دیر سے کھانے میں ہضم میں خرابی ہوتی ہے۔

(۱۱) بہت بھوک میں نہ سوؤ اور نہ کھانا کھاتے ہی سوؤ کم سے کم دو گھنٹہ گذر جاویں تب سوؤ۔

(۱۲) جبتک کھانا ہضم نہ ہو جائے دوبارہ نہ کھاؤ کم سے کم دو گھنٹہ گذر جاویں اور طبیعت ہلکی معلوم ہونے لگے اسوقت مضائقہ نہیں۔

فائدے

(۱) اگر کبھی قبض ہو جاوے اسکی تدبیر ضرور کرو آسان سی تدبیر تو یہ ہے کہ روٹی نہ کھاؤ۔ ایک دو وقت صرف شوربا ذرا چکنائی کا پی لو اگر اس سے دفع نہ ہو تو بازار سے ۹ ماشہ حب القرطم یعنی کڑ کے بیج اور ساڑھے تین تولہ انجیر ولایتی منگا کر آدھ پاؤ پانی میں جوش دیکر ۲ تولہ شہد ملا کر پی لو اس دوا میں غذائیت بھی ہے۔

(۲) اگر پاخانہ معمول سے زیادہ نرم آوے تو روکنے کی تدبیر کرو چکنائی کم کر دو بھونا ہوا گوشت کھاؤ اور اگر دست آنے لگیں یا معمولی قبض سے زیادہ قبض ہو جاوے تو حکیم کو خبر کرو۔
(۳) کھانا کھا کر فوراً پاخانہ میں مت جاؤ اور جو بہت تقاضا ہو تو مضائقہ نہیں۔
(۴) پیشاب یا پاخانہ کا جب تقاضا ہو ہرگز مت روکو طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

پانی کا بیان

(۱) سوتے اٹھکر فوراً پانی نہ پیو اور نہ یک لخت ہوا میں نکلو اگر بہت ہی پیاس ہے تو عمدہ تدبیر یہ ہے کہ ناک پکڑ کر پانی پیو اور گھونٹ گھونٹ کرکے پیو اور پانی پی کر ذرا دیر تک ناک پکڑے رہو سانس ناک سے مت لو اسی طرح گرمی میں چلکر فوراً پانی مت پیو خاصکر جسکو لو لگی ہو وہ اگر فوراً بہت سا پانی پی لے تو اسی وقت مر جاتا ہے۔ اسی طرح نہار منہہ پینا یا پاخانہ سے نکلکر فوراً پانی پینا نہ چاہئے۔

(۲) جہانتک ہوسکے پانی ایسے کنوے کا پیو جسپر بھرائی زیادہ ہو۔ کھارا پانی اور گرم پانی مت پیو۔ بارش کا پانی سب سے اچھا ہے مگر جسکو کھانسی یا دمہ ہو وہ نہ پئے کسی کسی پانی میں تیل سا ملا ہوا معلوم ہوتا ہے وہ پانی بہت برا ہے۔ اگر خراب پانی کو اچھا بنانا ہو تو اس کو اتنا پکائیں کہ سیر کا تین پاؤ رہجاوے پھر ٹھنڈا کرکے چھان کے پئیں۔

(۳) گھڑون کو ہر وقت ڈھکا رکھو بلکہ پینے کے برتن کے منہہ پر باریک کپڑا بندھا رکھو تاکہ چھنا ہوا پانی پینے میں آئے۔

(۴) برف گردہ کو نقصان کرتا ہے خاصکر عورتیں اسکی عادت نہ ڈالیں اس سے بہتر شورہ کا جھلا ہوا پانی ہے۔

(۵) کھاتے پیتے میں ہرگز نہ ہنسو اس سے بعضے وقت موت کی نوبت آجاتی ہے۔

آرام اور محبت کا بیان

(۱) نہ تو اسقدر آرام کرو کہ بدن پھول جائے سستی چھا جاوے ہر وقت پلنگ ہی پر دکھلائی دو
گھر کے کاروبار دوسروں ہی پر ڈالدو کیونکہ زیادہ آرام سے اپنے گھر کا بھی نقصان ہے
اور بعضی بیماریاں بھی لگ جاتی ہیں اور نہ اتنی محنت کرو کہ بیمار ہو جاؤ۔ بلکہ اپنے ہاتھ پاؤں
اور سارے بدن سے بیچ کی راس محنت کا کام ضرور لینا چاہئے اسکے طریقے یہ ہیں کہ ہر کام
کو ہاتھ چلا کر پھرتی سے کرو سستی کی عادت چھوڑ دو اور گھر میں تھوڑی دیر ضرور ٹہل لیا کرو۔ دو چار مرتبہ
اگر بے پردگی نہ ہو تو کوٹھے پر چڑھا اتر لیا کرو۔ اور چرخہ اور چکی کا ضرور تھوڑا بہت مشغلہ رکھو ہم یہ نہیں
کہتے کہ تم اس سے پیسے کماؤ اول تو اسمیں بھی کوئی عیب کی بات نہیں لیکن اپنی تندرستی کا
قایم رکھنا تو ضروری چیز ہے اس سے تندرستی خوب رہتی ہے۔ دیکھو جو عورتیں محنتی ہیں کوٹتی
پیستی ہیں کیسی قوی اور تازی رہتی ہیں اور جو آرام طلب ہیں ساری عمر دوا کا پیالہ منہ کو لگا رہتا
ہے۔ ایسی محنت کو ریاضت کہتے ہیں کھانا کھا کر جبتک ہیں گھنٹہ نہ گذر جاویں اسوقت تک
ریاضت نہ کرنا چاہئے اور جب ذرا پسینہ آنے لگے یا سانس زیادہ پھولنے لگے ریاضت
موقوف کر دینا چاہئے۔

(۲) بچون کے لئے جھولا جھولنا اچھی ریاضت ہے "

(۳) صبحکو سویرے اٹھنے کی عادت رکھو بلکہ ہمت کر سکے تہجد کا شغل کرو اس سے تندرستی خوب بنی رہتی ہے

(۴) دوپہر کو بے ضرورت نہ سوؤ اور اگر کچھ تکان یا نیند کا غلبہ ہو تو اور بات ہے۔

(۵) دماغ سے بھی کچھ کام لینا ضروری ہے اگر اس سے بالکل نہ کام لیا جاوے تو دماغ میں طوبت
بڑھ جاتی ہے اور ذہن کند ہو جاتا ہے اور جو حد سے زیادہ زور ڈالا جاوے ہر وقت فکر اور
سوچ میں رہے تو خشکی اور کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اسواسطے انداز سے محنت لینا مناسب ہے
پڑھنے پڑھانے کا شغل رکھو قرآن شریف روزمرہ پڑھا کرو کتاب دیکھا کرو باریک باتوں کو
سوچا کرو۔ نہ اتنا غصہ کرو کہ آپے سے باہر ہو جاؤ۔ نہ ایسی بردباری کرو کہ کسی پر بالکل روک
ٹوک نہ رہے ایسی خوشی کرو کہ خدا کی بے نیازی اور اسکی قدرت کو بھول جاؤ کہ وہ ایک دم میں چاہیں

ساری خوشی کرنا کبھی عادت نہ ڈالنا ہر کام خدا تعالیٰ کی رحمت ہی کا قائل رہے
اور اس غم کو لے کر بیٹھ جاؤ۔ اگر کوئی زیادہ صدمہ پہنچے تو اپنی طبیعت کو کسی طرف
یا دوسرے کسی کام میں لگ جاؤ ان سب باتوں سے جی بہلاؤ اگر کسی کا دل کمزور ہو اور کسی کو بہت
خوشی کی بات سنانا ہو اور وہ دل کا کمزور ہو تو یک لخت نہ سناؤ پہلے اجمالاً کہہ دو کہ تمہارا کام
ہو جائے تو کیسا پھر کہو کہ دیکھو ہم کوشش کر رہے ہیں شاید ہو جائے اور امید تو ہے کہ ہو جاوے پھر
اسی وقت یا دو چار گھنٹہ بعد سناؤ کہ تمہارا یہ کام ہو گیا اسی طرح غم کی خبر یک لخت نہ سناؤ۔
کسی کے مرنے کی خبر سنانا ہو تو یوں کہو کہ فلاں شخص بیمار تھا اس کی حالت تو غیر تھی ہی
اور موت سب کے واسطے ہے کبھی نہ کبھی آئے گی قضا الٰہی سے اس نے انتقال کیا۔
(۵) عورت کو بیماری کی حالت میں اور پیٹ میں جب بچہ میں جان پڑ جاوے میاں کے
پاس ہونے سے نقصان ہوتا ہے۔

علاج کرنے میں جن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے

(۱) چھوٹی موٹی بیماری میں دوا نہ کرنا چاہیے کھانے پینے چلنے پھرنے ہوا کے بدلنے سے اسکی
تدبیر کر لینا چاہیے جیسے گرم ہوا سے سر میں درد ہو گیا ہو تو سرد ہوا میں بیٹھ جائیں یا کھانا کھانے
سے پیٹ میں بوجھ ہو گیا تو ایک دو وقت فاقہ کر لیں یا نیند کی کمی سے سر میں درد ہو گیا تو
سو رہیں یا زیادہ سونے سے سستی ہو گئی تو کم سوئیں یا دماغ سے زیادہ کام لیا تھا اس سے
خشکی ہو گئی ذرا محنت کم کریں اس کو آرام و فرحت دیں جب ان تدبیروں سے
کام نہ چلے تو اب دوا کو اختیار کریں۔
(۲) مرض خواہ کیسا ہی سخت ہو گھبرائیں مت اس سے علاج کا انتظام خراب ہو جاتا ہے
بلکہ استقلال اور اطمینان سے علاج کرو۔
(۳) مسہل اور فصد کی عادت نہ ڈالو یعنی بلا ضرورت کے ہر سال مسہل

یا قے یا فصد نہ لیا کرو اگر مسہل کی عادت پڑجائے تو اس کے چھوٹنے کی تدبیر یہ ہے کہ جب موسم مسہل کا قریب آوے غذا کم کرو ریاضت زیادہ کرو کوئی ایسی دوا کہاتے رہو جس سے پاخانہ کھل کر آتا ہے جیسے اطریفل کا مربہ یا گلقند یا جوارش صطگی وغیرہ پھر اگر مسہل کے دنوں میں طبیعت کچھ میلی بھی رہے کچھ پرواہ نہ کرو اور مسہل کو ٹال دو اس طرح سے عادت چھوٹ جائے گی۔

(۴) بدوں سخت ضرورت کے بہت تیز دوائیں نہ کہاؤ ایسی دواؤں میں یہ خرابی ہے کہ اگر موافق نہ آئیں تو نقصان بھی پورا کریں گی خاصکر کشتوں سے بہت بچو کیونکہ یہ جب نقصان کرتے ہیں تو تمام عمر نہیں جاتا البتہ رانگ اور سیسے کا کشتہ بہت ہلکا ہوتا ہے اس میں چنداں خوف نہیں اور ہرتال اور سنکھیا اور زہریلی دواؤں کے کشتوں کے تو پاس نہ جاؤ اور حرام اور نجس دوا کہاؤ نہ لگاؤ۔

(۵) جب کوئی دوا ایک مدت دراز تک کہانا ہو تو کبھی کبھی ایک دو دن کو چھوڑ دیا کرو یا اسکی جگہ اور دوا بدل دیا کرو کیونکہ جس دوا کی عادت ہو جاتی ہے اس کا اثر نہیں ہوتا

(۶) جبتک غذا سے کام چلے دوا کو اختیار نہ کرو مثلاً مسہل کے بعد طاقت آنے کیلیے جوان آدمی کو یخنی کافی ہے اسکو مشک و عنبر وغیرہ کی ضرورت نہیں البتہ بوڑھے آدمی کو یخنی قبض کرتی ہے اور اس کے ہضم کرنے کیلئے بھی طاقت چاہیئے ایسے شخص کو کوئی معجون وغیرہ بنا لینا بہت مناسب ہے۔

(۷) دوا کو بہت احتیاط سے ٹھیک تولکر نسخہ کے موافق بناؤ اپنی طرف سے مت گھٹاؤ بڑھاؤ

(۸) دوا پہلے حکیم کو دکھلاؤ اگر بری ہو اس کو بدلواؤ۔

(۹) دل اور جگر اور دماغ اور پھیپڑہ اور آنکھ وغیرہ جو نازک چیزیں ہیں انکے لیے ایسی دوائیں استعمال مت کرو جو بہت تیز ہیں یا بہت ٹھنڈی ہیں یا بہت تحلیل کرنیوالی ہیں یا زہریلی ہیں ہاں جہاں سخت ضرورت ہو لاچاری ہے۔ مثلاً جگر پر اکاس بیل نہ رکھیں کھانسی میں سنکھیا کا کشتہ نہ کھائیں آنکھ میں شرا کا فور نہ لگائیں بلکہ جبتک آنکھ میں باہر کی دوا سے کام چل سکے اندر دوا نہ لگائیں۔

(۱۰) علاج ہمیشہ ایسے طبیب سے کراؤ جو حکمت کا علم رکھتا ہو اور تجربہ بھی ہو علاج غور اور تحقیق سے کرتا ہو بے سوچے سمجھے نسخہ نہ لکھ دیتا ہو سہل دینے میں جلدی نہ کرتا ہو کسی کا نام مشہور سنکر دھوکہ میں نہ آؤ۔

(۱۱) بیماری میں پرہیز کو دوا سے زیادہ ضروری سمجھو اور تندرستی میں پرہیز ہرگز نہ کرو فصل کی چیزوں میں سے جس کو دل چاہے شوق سے کھاؤ۔ مگر یہ خیال رکھو کہ پیٹ سے زیادہ نہ کھاؤ۔ اور پیٹ میں گرانی پاؤ تو فاقہ کر دو۔

(۱۲) یوں تو ہر بیماری کا علاج ضرور ہے لیکن خاص کر ان بیماریوں کے علاج میں ہرگز غفلت مت کرو اور بچوں کے لئے تو اور زیادہ خیال کرو۔ زکام۔ کھانسی۔ آنکھ دکھنا۔ پسلی کا درد۔ بدہضمی۔ بار بار پاخانہ جانا۔ ہیضہ۔ آنت اترنا۔ حیض کی کمی یا زیادتی۔ بخار جو ہر وقت رہتا ہو یا کھانا کھا کر ہو جاتا ہو۔ کسی جانور یا آدمی کا کاٹ کھانا۔ زہریلی دوا کھا لینا۔ دل دھڑکنا۔ چکر آنا۔ جگہ جگہ سے بدن پھڑکنا۔ تمام بدن کا سن ہو جانا اور جب بھوک بہت بڑھ جائے یا بہت گھٹ جائے یا نیند بہت بڑھ جائے یا بہت گھٹ جائے یا پسینہ بہت آنے لگے یا بالکل نہ آئے یا اور کوئی بات اپنی ہمیشہ کی عادت کے خلاف پیدا ہو جاوے تو سمجھو کہ بیماری آتی ہے جلدی حکیم سے خبر کر کے تدبیر کرو۔ اور غذا وغیرہ میں بے ترکیبی نہ ہونے دو

(۱۳) نبض دکھلانے میں ان باتوں کا خیال رکھو کہ نبض دکھلانے کے وقت پیٹ نہ بھرا ہو نہ بہت خالی ہو کہ بھوک سے بیتاب ہو۔ طبیعت پر نہ زیادہ غم ہو نہ زیادہ خوشی ہو نہ سو کر اٹھنے کے بعد فوراً دکھلاوے۔ نہ بہت جاگنے کے بعد نہ کسی محنت کا کام کرنے کے بعد نہ دور سے چلکر آنے کے بعد۔ نبض دکھلانے کے وقت چار زانو ہو کر بیٹھو یا چارپائی یا پیڑھی پر پاؤں لٹکا کے بیٹھو کسی کروٹ پر زیادہ بوجھ دیکر مت بیٹھو۔ نہ کوئی سہارا تھ ٹیکو تکیہ بھی نہ لگاؤ جس ہاتھ کی نبض دکھلاؤ اسمیں کوئی چیز مت پکڑو نہ ہاتھ کو بہت سیدھا کرو نہ بہت موڑو بلکہ بازو کو پسلیوں سے ملا کر ڈھیلا چھوڑ دو سانس بند نہ کرو طبیب ذرا سی سے نبض میں بڑا فرق پڑ جاتا ہے۔ اگر لیٹ کر نبض دکھلانا ہو تو کروٹ پر مت لیٹو چت لیٹ جاؤ۔

(۱۰) قارورہ رکھنے میں ان باتوں کا خیال رکھو کہ قارورہ ایسے وقت کیا جاوے کہ آدمی
عادت کے موافق نیند سے اٹھا ہو ابھی تک کچھ کھایا پیا نہو سبز ترکاری کے کھانے
سے قارورہ میں سبزی آجاتی ہے زعفران اور املتاس سے زردی آجاتی ہے اور مہندی لگانے
سے سرخی آجاتی ہے روزہ رکھنے سے اور نیند نہ آنے سے اور زیادہ محنت سے اور بہت بھوک
اور دیر تک پیشاب روکنے سے زردی یا سرخی آجاتی ہے کبھی بہت جاگنے سے قارورہ
قابل اعتبار نہیں غذا کھانے سے بارہ گھنٹہ بعد کا قارورہ پورے اعتبار کے قابل ہے جب
قارورہ دکھلانا ہو تو رات کو بہت پیٹ بھر کر نہ کھاؤ۔ زچہ کا قارورہ قابل اعتبار
نہیں۔ رات کو اگر کئی بار پیشاب کیا تو صبح کا قارورہ قابل اعتبار نہیں۔ اگر قارورہ چھ گھنٹے
رکھا رہا تو دکھلانے کے قابل نہیں رہا اور بعضے قارورے اس سے کم میں بھی خراب
ہو جاتے ہیں۔ غرض جب دیکھیں کہ اس کی رنگت میں فرق آگیا تو دکھلانے کے قابل نہ رہا۔
(۱۱) بہت جلدی جلدی بے ضرورت حکیموں کو نہ بدلو حکیم کو خوش رکھو اس کے خلاف مت کرو
اگر فائدہ نہ ہو تو اس پر الزام مت دو اس کو دیگر احسان مت جتلاؤ۔
(۱۲) مریض پر سختی مت کرو اس کی سخت مزاجی کو جھیلو اس کے سامنے ایسی کوئی بات مت کرو
جس سے اس کو نا امیدی ہو جاوے چاہے کیسی ہی اس کی حالت ہو مگر اس کی تسلی کرتے رہو

بعض بیماریوں کے ہلکے ہلکے علاج

ان علاجوں کے لکھنے سے یہ مطلب نہیں کہ ہر آدمی حکیم بن جاوے بلکہ اتنی غرض ہے
کہ ہلکی ہلکی معمولی شکایتیں اگر اپنے آپ کو یا بچوں کو ہو جاویں اور حکیم دور ہو تو ایسے وقت
میں جیسے اکثر عورتوں کی عادت ہو کہ سستی کے مارے نہ حکیم کو خبر کرتی ہیں اور نہ واقف
ہونے کی وجہ سے خود بھی کچھ تدبیر نہیں کر سکتیں آخر کو وہ مرض یوں ہی بڑھ جاتا ہے پھر مشکل

پڑ جاتی ہے۔ تو ایسے موقع کیواسطے اگر عورتوں کو کچھ واقفیت ہو جاوے تو اُن کے کام
آوے اور دوسرے بعضی بعضی بیماریوں کے پرہیز اور بعضی بیماریوں سے بچنے کے طریقے
معلوم ہو جاویں گے تو اپنی اور اپنے بچوں کی حفاظت کر سکیں گی۔ تیسرے بعضی دواؤں کا
بنانا اور حکیم کے بتلائے ہوئے علاج کے برتاؤ کا طریقہ اور مریض کی خدمت کرنا اور
اسکو آرام دینے کا سلیقہ آجاوے گا اسواسطے تھوڑا سا لکھدیا ہے اور اسمیں ان باتوں کا خیال
رکھا ہے کہ جہانتک ممکن ہوا آسان تدبیریں بتلائی ہیں اور ایسی طرح لکھا ہے کہ عورتیں اگر ذرا
بھی سمجھ رکھتی ہوں تو سمجھ لیں اور بیماریاں وہی لکھی گئی ہیں جو اکثر ہوا کرتی ہیں اور دوائیں ایسی
لکھی گئی ہیں جو کسی حال میں نقصان نہ کریں اور اگر کہیں قیمتی نسخہ لکھا گیا ہے تو اس کے
مقابلہ میں سستا بھی لکھدیا ہے جو فائدہ میں قیمتی کے قریب ہو لیکن اگر کوئی بات سمجھ میں
نہ آوے یا مرض اچھی طرح نہ پہچانا جاوے یا مرض بھاری ہو تو ہرگز دوا خود مت دو حکیم کو
خبر کرو اگر وہ سستا نسخہ بتلانا چاہتا ہو یا وہ قیمتی بتلائے اور خدا تعالےٰ نے گنجائش دی ہو
تو خرچ کی کچھ پرواہ مت کرو۔ جان سے بہتر مال نہیں ہے اور بالکل گنجائش نہ ہو تو خدا تعالیٰ سے
دعا کرو انکو بڑی قدرت ہے کچھ دوا دارو پر حصر نہیں ہے دوا سے ذرا نفس کو تسلی ہوتی ہے
اور شفا دینے والے اور خود دواؤں میں اثر دینے والے وہی ہیں وہ اگر چاہیں دوا سے بھی اچھا ہو
اور اگر چاہیں بے دوا ہی اچھا کر دیں چنانچہ دونوں باتیں رات دن نظر آتی ہیں۔ اب
بیماریوں کے نام اور انکی دوائیں لکھی جاتی ہیں۔ اور یاد رکھو کہ تم کو جو دوا بازار سے منگوانا
ہو جسطرح کتاب میں اسکا نام لکھا ہے۔ اسی طرح خوب صاف خط سے لکھکر یا لکھوا کر
بازار بھیجدو۔ پنساری دیدیگا۔

سر کی بیماریاں

سر کا درد۔ یہ کئی طرح کا ہوتا ہے اور ہر ایک کا علاج جدا ہے مگر یہاں ایسی دوائیں لکھی جاتی

ہیں کہ کئی طرح کے درد سر مین فائدہ دیتی ہیں اور نقصان کسیطرح کا نہیں کرتیں -
دوا - تین ماشہ بنفشہ - تین ماشہ گل بچھون - تین ماشہ گل نیلوفر - پانی مین پیسکر پیشانی پر لیپ کرین -
دوسری دوا - تین ماشہ آڑو کی گٹھلی کی گری پانی میں پیس لیں - اور تین ماشہ تخم کاہو الگ خشک پیس لیں - پھر دونوں کو ملاکر پیشانی اور کنپٹی پر لیپ کر دیں - بہت مؤثر یعنی اثر والی ہے اور اگر سردی ہو تو تین ماشہ کباب چینی پیسکر اسمیں اور ملالیں -
تیسرا نسخہ - جو ہر قسم کے درد سر کے لئے مفید ہے خواہ نیا ہو یا پرانا مادہ سے ہو یا بلا مادہ کے
رسوت خطمی کے پھول - گلسرخ - بنفشہ - صندل سرخ - صندل سفید - سب تین تین ماشہ - گل بابونہ ایک ماشہ - پوست خشخاش ایک ماشہ - املتاس ایک تولہ - ہری مکو کے پانی میں پیس کر لیپ کریں -
دماغ کا ضعیف ہونا - اگر مزاج گرم ہے تو خمیرۂ گاؤزبان کھاوین اور اگر مزاج سرد ہو تو خمیرۂ بادام کھاویں - ان دونوں خمیرون کی ترکیب سب بیماریون کے بیان ختم ہونیکے بعد لکھی ہوئی ہے - وہان دیکھ لو - اور بھی لمبے لمبے نسخے سب اسی جگہ ساتھ ہی لکھدئے ہیں - بیچ میں جہان ایسے نسخون کا نام آوے گا اسجگہ اتنا لکھدیا جاوے کا کہ اس کو خاتمہ میں دیکھو تم خاتمہ کا یہی مطلب سمجھ جانا -

آنکھ کی بیماریاں

آئینہ یا کوئی چمکدار چیز آفتاب کے سامنے کر کے آنکھ پر اُس کا عکس ہرگز مت ڈالو اس سے کبھی دفعتہً بینائی جاتی رہتی ہے -
دوا - جس سے آنکھ کی بہت بیماریون سے حفاظت رہے اور نگاہ کو قوت ہو انار شیرین اور انار ترش کے دانے اور دانون کے بیچ کے پردے اور گودا لیکر کچلیں اور کئی تہ کپڑے میں چھان لیں جو عرق نکلے وہ آب انار کہلاتا ہے یہ عرق ڈیڑھ چھٹانک اور اس میں شہد

چھٹانک بھر ملا کر مٹی یا پتھر کے برتن میں ہلکی آنچ پر لگائیں اور جھاگ اتارتے رہیں یہانتک کہ گاڑھا ہو کر جمنے کے قریب ہو جاوے پھر شیشی میں احتیاط سے رکھ لیں اور ایک ایک سلائی اپنے اور اپنے بچوں کی آنکھ میں لگایا کریں انشاء اللہ تعالیٰ آنکھ کی اکثر بیماریوں سے حفاظت رہیگی اور بینائی میں ضعف نہ آئے گا۔

دوسری دوا۔ کہ وہ بھی آنکھ کو اکثر بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ تازے آملے یعنی آنولے لیکر کچلکر پانی نچوڑ لیں اور چھان کر لوہے کے برتن میں پکائیں یہانتک کہ گاڑھا ہو جاوے پھر شیشی میں احتیاط سے رکھ لیں اور ایک ایک سلائی لگایا کریں۔

رگڑا۔ جو کہ گھانجنی یعنی انجنہاری اور پڑوال اور پلکوں کی خارش اور موٹاپن اور آنکھ کی سرخی کیلئے بہت مفید ہے۔ سفید جست ۲ تولہ اور سمندر جھاگ اور کونپل نیم کی اور پھٹکری کچی اور اقلیمیا سے ذہب نو نو ماشہ اور لونگ چھ ماشہ اور افیون اور چراغ کا گل پانچ پانچ ماشہ اور نیلہ تھوتھ کھیل کیا ہوا دو ماشہ اور رسوت ایک تولہ اور چھوٹی ہڑ ایک تولہ سب کو سرمہ کیطرح پیسکر سرسوں کے چھ تولہ خالص تیل میں ملا کر کانسی کے کٹورہ میں نیم کے سوٹے سے آٹھ دن تک رگڑیں پھر ایک سو ایک بار ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالیں اور کسی صاف برتن میں گرد سے بچا کر رکھ لیں پڑوالوں کو اکھاڑ کر جڑوں پر لگائیں دو چار دفعہ میں نکلنے بند ہو جاتے ہیں اور گھانجنی پر چالیس دن لگائیں تمام عمر نہ نکلیں اور بھی آنکھ کے بہت سے امراض کو مفید ہے چراغ کا گل یہ ہے کہ روئی کو تیل میں بھگو کر سلائیں جب بجھنے کے قریب آئے ڈھانک دیں کہ ٹھنڈی ہو جائے۔

آنکھ دکھنے آنا۔ یہ جو مشہور ہے کہ جب آنکھ دکھنے آئے تو تین دن تک دوا نہ کرے یہ بالکل غلط ہے بلکہ پہلے ہی دن سے غور سے علاج کرو البتہ شروع میں کوئی تیز دوا نہ لگاؤ بلکہ اخیر میں بھی نہ لگاؤ جبتک کہ کوئی بڑا ہوشیار تجربہ کار حکیم نہ بتلاوے۔

دوا۔ کہ اگر اول دن آنکھ دکھنے میں لگائی جاوے تو مفید ہو اور کسی حال میں مضر نہ ہو

یعنی نقصان نہ کرے - ذرا سی رسوت گلاب میں یا کوہ کے پانی میں گھسکر لیپ کریں
دوسری دوا پوٹلی کی - تین تین ماشہ پھٹکری سفید اور زیرہ سفید اور پوست کلاں وزن
اور ایک ماشہ افیون اور چار ماشہ پھٹائی لودھ اور ۶ ماشہ املی کے پتے اور اڑھائی عدد
نیم کے پتے سب کو کچلکر دو تین پوٹلی بنا لے اور کورے چراغ میں پانی بھرکر اسمیں بھگو دے
رکھے اور آنکھوں کو لگایا کرے اگر سردی کے دن ہوں ذرا گرم کر لے -
تیسری دوا - آنکھ دکھنے کے شروع سے لیکر آخر تک لگا سکتے ہیں آنکھ میں بالکل نہیں
لگتی رہو ہوں اور چھوٹے موٹے زخم اور آنکھ کی بہت بیماریوں کو فائدہ مند ہے چاکسو کی گری
چھ ماشہ اور مصری اور مدبر کی ہوئی انزروت اور نشاستہ تین تین ماشہ سرمہ کی طرح پیسکر
رکھ لیں اور ایک ایک سلائی یا تین تین سلائی سوتے وقت یا صبح و شام لگائیں
اور اگر اس کو لگا کر اوپر سے دو پھایہ روغن گل یا گھی میں بھگو کر تھوڑی دیر ٹھنڈے گھڑے
پر رکھکر جب وہ خوب ٹھنڈے ہو جاویں پھر ان پھایوں کو آنکھوں پر رکھکر مٹی کی دو
ٹکیاں جو پانی میں گوندھکر بنائی ہوں رکھکر پٹی باندھ دیں تو بہت جلدی نفع ہو چاکسو
کی گری نکالنے کی ترکیب ابھی موتیا بند کے بیان میں آتی ہے اور انزروت اسطرح مدبر
ہوتا ہے کہ انزروت کو باریک پیسکر بکری یا گائے یا بھینس کے دودھ میں گوندھکر جھاؤ کی
لکڑی پر لپیٹ کر بہت ہلکی آنچ پر سکھا لیں پھر لکڑی پر سے اتار کر کام میں لاویں اور انزروت
آنکھ میں کبھی بدون مدبر کئے ہوئے نہ لگاویں ورنہ نقصان دیگی -
فائدہ - جہاں بچوں کی آنکھیں دکھنے کا بیان آوے گا وہاں کچھ ضروری چیزیں کھانے پینے
کے متعلق لکھی ہیں بڑے آدمی بھی انکا خیال رکھیں -
آنکھ کا باہر نکل آنا - اسکو عربی میں جحوظ العین کہتے ہیں -
دوا - دو ماشہ گل خطمی - تین ماشہ گل سرخ - تین ماشہ صندل سرخ دو ماشہ ہلیلہ سیاہ ایک
ماشہ نرسیین ان سب کو ہری مکوئے اور ہری کاسنی کے پانی میں پیسکر نیم گرم یعنی ہلکا

ہلکا سہاتا گرم کرکے لیپ کریں۔

دوا جسکو اگر تندرستی میں لگاویں تو اکثر امراض سے حفاظت رہے اور اگر آنکھ دکھکر اچھی ہونیکے بعد لگا دیں تو ایک عرصہ تک نہ دکھے اور معمولی جالے تک کو کاٹ دے اور بینائی کو نہایت تیز کرے۔ سوکھے آنولے پاؤ بھر لیکر آدھ سیر پانی میں اوٹالیں جب پاؤ بھر پانی رہجاوے ملکر چھان کر یہ پانی رکھ لیں پھر چھوٹی ہڑ بارہ عدد اور چھوٹی پیپل بارہ عدد اور کالی مرچ اڑھائی عدد کھرل میں یا سل پر ڈالکر پیسنا شروع کریں اور وہ آنولہ کا پانی ڈالتے جاویں اور یہاں تک پسیں کہ سب پانی جذب ہوجاوے پھر اس دوا کی گولیاں بناکر رکھ لیں اور وقت ضرورت ذرا سے پانی میں گھسکر سلائی سے لگاویں۔

موتیا بند اس کا نام عربی میں نزول الماء ہے آج کل بہت ہونے لگا ہے اور اسمیں آنکھ کے تل میں پانی اتر آتا ہے اور رفتہ رفتہ بینائی بالکل جاتی رہتی ہے۔ اور گو اس کا پہچاننا مشکل ہے مگر ایسی تدبیریں لکھی جاتی ہیں کہ اگر پہچان میں غلطی بھی ہو تو بھی نقصان نہ کرے۔

شروع علامت یعنی پہچان اسکی یہ ہے کہ آنکھ کے سامنے مکھی بھنگے تر مرے سے معلوم ہوں اور چراغ کی لو صاف نہ معلوم ہو بلکہ ایسا معلوم ہو کہ لو کے آس پاس ایک بڑا سا حلقہ ہے اسوقت یہ سرمہ بناکر لگائیں۔ اگر موتیا بند نہ ہوگا تو آنکھ کی دوسری بیماریوں کو بھی فائدہ دیدے گا۔ سوا تولہ سفیدہ کاشغری ۲ اور آٹھ ماشہ ببول کا گوندا اور آٹھ ماشہ اقلیمیائے نقرہ اور چار ماشہ سنگ راسخ اور چار ماشہ سچا سیپ اور چار ماشہ پانچ عدد جو پانی سے مغسول کیا گیا ہو یعنی خاص ترکیب سے دھویا گیا ہو وہ ترکیب ابھی بتلادی جاوے گی اور دو ماشہ سرمہ اور دو ماشہ چاندی کے ورق اور تین ماشہ چھیلے ہوئے چاکسو ان کے چھیلنے کی ترکیب بھی ابھی بتلادیجاوے گی اور ایک ماشہ [illegible] ان سب کو سرمہ کیطرح پیس کر رکھ لیں اور ایک ایک سلائی صبح و شام لگایا کریں یہ سرمہ آنکھ سے پانی

بہنے اور [illegible] ... کو بھی مفید ہے۔

شادنج کی مغسول کرنیکی ترکیب یہ ہے کہ شادنج کو سرمہ کی طرح باریک پیس کر بڑے سے بڑے برتن میں پانی ڈال دیں ایک منٹ کے بعد اوپر کا پانی علیحدہ کرلیں اس علیحدہ کئے ہوئے پانی میں جو کچھ شادنج نیچے بیٹھ جائے وہ نکال لیں یہ مغسول ہے اور اُس بڑے برتن جو شادنج رہ گیا ہے پھر پیس کر اسی طرح دھولیں چاکسو کے چھیلنے کی ترکیب یہ ہے کہ اُس کو پوٹلی میں باندھ کر نیم کے پتوں کے ساتھ جوش دیں۔ جب خوب پھول جاوے مل کر چھلکے دور کردیں اور اندر کا مغز لے لیں اور موتیا بند والے کو یہ گل لگانا بھی چاہئے۔ ترکیب اسکی یہ ہے کہ چار ماشہ سفید صندل اور دو ماشہ انزروت اور چار رتی ببول کا گوند اور چار رتی افیون اور چار رتی زعفران سب کو باریک پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملا کر روپے کے برابر کاغذ کی دو ٹکیاں تراش کر انمیں سوئی سے بہت سے سوراخ کرکے اُن دونوں کاغذوں پر یہ دوا لگا کر دونوں کنپٹیوں پر چپکا دے اور صبح و شام بدل دیا کرے یہ گل لگانا بھی کسی حالت میں نقصان نہیں کرتا اور رات کو ہر روز اطریفل زمانی ایک تولہ کھایا کریں اور کبھی چھٹے ساتویں دن ناغہ بھی کر دیا کریں تاکہ عادت نہ ہو جائے اگر موتیا بند ہوگا ان تدبیروں سے نفع ہو جاوے گا۔ اور اگر موتیا بند نہ ہوا جب بھی انسے کسی طرح نقصان نہیں جب آنکھ میں ذرا بھی دھندلا پن ہو یہ تدبیر ضرور کرلیں اور کم سے کم تین مہینے تک کریں جب پانی زیادہ اُتر آتا ہے تو بینائی جاتی رہتی ہے پھر سوا شگاف دینے کے کوئی علاج نہیں جس کو آنکھ بنانا کہتے ہیں بلکہ بننے کے بعد بھی آنکھ کمزور رہتی ہے

کان کی بیماریاں

فائدہ پیٹ بھر کر کھانا کھا کر فوراً سو رہنے سے کان جلدی بہرے ہو جاتے ہیں جب تک کھانے کے بعد دو گھنٹے نہ گذر جائیں ہرگز مت سویا کرو۔

فائدہ ۔ اگر کان میں کوئی دوا ڈالو خواہ تاثیر میں گرم ہو یا سرد ہمیشہ نیم گرم ڈالو۔

فائدہ ۔ اگر بچپن سے عادت رکھیں کہ کبھی کبھی کان میں روغن بادام تلخ پانچ پانچ بوند

نیگرم ٹپکالیا کریں تو امید ہے کہ اخیر عمر تک کبھی سننے میں فرق نہ آوے۔

دوا جس سے کان کا میل نکل جاتا ہے سہاگہ کھیل کیا ہوا خوب باریک پیس کر تھوڑا سا کان میں ڈالیں بعد اوپر سے کاغذی لیمون کا عرق نیگرم پانچ چھ بوند ٹپکا دیں اور جس کان میں یہ دوا ڈالیں اُسی طرف کی کروٹ پر سو رہیں دو تین دن میں میل بالکل صاف ہو جائیگا۔ اور سلائی وغیرہ سے میل نکلوانے کی ضرورت نہ پڑیگی۔

دوا۔ جس سے مچھر یا اور کوئی جانور جو کان میں گھس گیا ہو نکل جاوے۔ تین ماشہ اڑوسے کے پتے یہ باغوں میں بہت ملتے ہیں اور تین ماشہ ہرے پودینہ کے پتے اور تین ماشہ سقمونیا سبکو باریک پیس کر چھان کر کان میں نیم گرم ٹپکاؤ اس سے وہ جانور مر جائے گا۔ جب اسکا چلنا پھرنا کا نمیں معلوم نہو اسوقت روغن بادام نیگرم خوب بھر دو اور کان کے سوراخ میں روئی لگا کر کان کو جھکا کے رکھو تھوڑی دیر بعد روئی نکال لو وہ جانور بھی تیل کے ساتھ نکل آوے گا۔

کان کا درد۔ خواہ کسی قسم کا ہو اُس کے لئے یہ روغن مفید ہے اور کسی وقت میں نقصان دینے والا نہیں اگر گھر میں ہمیشہ تیار رہے تو بہتر ہے چھ ماشہ بنفشہ اور چھ ماشہ افسنتین رومی اور تین ماشہ اسطوخودوس اور چھ ماشہ گل بابونہ رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں صبح کو اتنا جوش دیں کہ پانی آدھا رہ جاوے پھر مل کر چھان کر دو تولہ روغن گل اور چھ ماشہ سرکہ ملا کر اتنا اوٹائیں کہ پانی اور سرکہ جل کر صرف تیل رہ جاوے پھر چار رتی کافور اور ایک ماشہ مصطگی رومی اور ایک ماشہ انزروت باریک پیس کر اس تیل میں ملا کر رکھ لیں جب ضرورت ہو نیگرم کان میں ٹپکائیں۔

ناک کی بیماریاں

فائدہ۔ اگر سرسام میں نکسیر جاری ہو جاوے تو اسکو بند مت کرو البتہ اگر بہت زیادہ ہو جاوے

تو بند کر دینا چاہئے۔

نکسیر۔ اگر خفیف جاری ہووے تو امرود کے پتوں کا پانی نچوڑ کر ناک میں ٹپکانے سے بند ہو جاتی ہے۔

دوسری دوا۔ جبکی بہت قوی تاثیر ہے اول ٹھنڈا پانی سر پر ڈالو پھر تین ماشہ مازو اور تین ماشہ پوست انار کے چھلکے اور تین ماشہ گل سرخ اور چھ ماشہ چھلکے اوتری مسور اور پندرہ ماشہ رسوت ان سب کو باریک پیسکر گلاب اور خرفہ کے پتوں کے پانی میں ملا کر پیشانی اور سر پر لیپ کرو مگر یہ دوا بہت بوڑھے آدمیوں کو استعمال نہ کرنا چاہئے۔

تیسری دوا۔ جو ہر طرح کی نکسیر کو مفید ہے اور ہر عمر میں استعمال کر سکتے ہیں۔ تین ماشہ سفید صندل اور تین رسوت اور تین ماشہ گلنار اور چار رتی کافور ان سب کو چھ تولہ گلاب میں پیس کر اس میں کپڑا بھگو کر پیشانی پر رکھیں۔

زکام اور نزلہ۔ آجکل یہ بہت ہونے لگا ہے اس کو ہلکا مرض نہ سمجھو بلکہ شروع ہوتے ہی فکر کر کے علاج اور پرہیز کرو۔ یہ مشہور ہے کہ تین دن تک دوا نہ پیو یہ بات پہلے زمانہ میں تھی جسوقت طبیعتیں قوی ہوتی تھیں اور بیماری کو خود دفع کر دیتی تھیں۔ اب طبیعتیں کمزور ہو گئی ہیں۔ اب اس بات کے بھروسہ نہ رہیں زکام اگر ہمیشہ رہے دماغ کمزور ہو جاتا ہے۔ اور اگر شروع ہو کر بند ہو جاوے تو طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں یہانتک کہ کبھی جنون ہو جاتا ہے جسطرح کا زکام ہو فوراً حکیم سے کہکر علاج کرنا چاہئے اور غذا زکام میں مونگ کی دال رکھو چکنائی اور مٹھائی اور دودہ دہی اور ترشی سے پرہیز لازم سمجھو اور شروع زکام میں سر پر تیل نہ ملو۔ آخیر میں مضائقہ نہیں اور شروع زکام میں چھینک لینے کیلئے کوئی ہلاس نہ سونگھو اس سے بعض دفعہ آنکھ میں پانی اتر آتا ہے اور بینائی جاتی رہتی ہے اور جب زکام بالکل اچھا ہو جاوے تو کوئی دوا دماغ کی طاقت کی ضرور کھا لیا کرو۔ یہ حریرہ بہت اچھا ہے نزلہ نہیں دیتا۔ ترکیب یہ ہے کہ ۹ دانہ بادام شیریں کا مغز اور چھ ماشہ مغز تخم کدوے شیریں اور پانچ ماشہ تخم خشخاش سفید پانی میں خوب باریک پیسکر چار ماشہ نشاستہ ملا کر چار تولہ گھی میں حریرہ پکا کر چار تولہ مصری سے

میٹھا کر کے پئیں۔ یا نو ماشہ خمیرہ گاؤزبان میں دو چاول مونگے کا کشتہ ملا کر کھا دیں اور خمیرہ اور کشتہ کی ترکیب خاتمہ میں آوے گی۔

زبان کی بیماریاں

قلاع یعنی منھ آجانا۔ اگر سفید رنگ ہو تو یہ دوا کرو ایک ایک ماشہ کباب چینی اور بڑی الائچی کے دانے اور سفید کتھہ باریک پیس کر منھ میں چھڑکیں اور منھ لٹکا دیں تاکہ لعاب یعنی رال نکل جاوے اور اگر سرخ رنگ ہو تو یہ دوا کرو ایک ایک ماشہ گلاب زیرہ اور تخم خرفہ اور طباشیر اور زہر مہرہ خوب باریک پیس کر منھ میں چھڑکیں اور اگر گہرا سرخ نہو بلکہ سرخ زردی مائل ہو تو یہ دوا لگائیں تین ماشہ مصری اور ایک ماشہ کافور پیس کر منھ میں ملیں۔ اکثر سرسام اور تیز بخار میں ایسا قلاع ہوتا ہے اور اگر سیاہ رنگ ہو تو اسکی تدبیر کسی حکیم سے پوچھو دوا۔ جو منھ آنے کے اکثر قسموں کو نافع ہے۔ ایک ایک ماشہ گاؤزبان سوختہ یعنی گاؤزبان کی جلی ہوئی چھال اور کتھہ سفید اور طباشیر اور گل ارمنی اور گلنار بڑی الائچی کے دانے اور کباب چینی باریک پیس کر منھ میں چھڑکیں اور منھ لٹکا دیں۔

دانت کی بیماریاں

فائدہ۔ گرم چیز جیسے زیادہ گرم روٹی یا جلتا سالن وغیرہ کھا کر اوپر سے ٹھنڈا پانی مت پیو اس سے دانتوں کو نقصان پہونچتا ہے اور دانت سے کوئی سخت چیز مت توڑو اس سے دانت اور آنکھ دونوں کو صدمہ پہونچتا ہے۔

منجن۔ جو کہ عورتوں کے لئے بہت مفید ہے دو تولہ بادام کے چھلکے جلے ہوئے اور چھ ماشہ زرد کوڑی کی راکھ اور چھ ماشہ رومی مصطگی سب کو باریک پیس کر رکھ لیں اور ہر روز ملا کریں تیسرا منجن۔ بہت آزمایا ہوا سات ماشہ پارہ سنگ کا جلا ہوا سینگ اور سات ماشہ

چھوٹی مائیں اور سات ماشہ ناگر موتھا اور سات ماشہ گل سرخ اور سات ماشہ بالچھڑ اور پونے دو ماشہ نمک لاہوری باریک پیس کر رکھ لیں اور ہر روز ملا کریں۔
تیسرا منجن دانت کیسے ہی کمزور ہوں اور ہلنے لگے ہوں اس منجن سے جم جاتے ہیں مسوڑھوں سے اگر خون بہتا ہو اسکو بھی مفید ہے رومی مصطگی۔ پھٹکری خام۔ لوبان۔ بنگ جراحت طباشیر۔ لوہے کا برادہ۔ سیاہ مرچ۔ سفید گول مرچ۔ کتیرا۔ اتیس۔ چھالیہ۔ مازو۔ سیلکھڑی۔ جھڑبیری کی چھال۔ ببول کی چھال۔ جامن کی چھال۔ گوندی کی چھال یہ سب چیزیں ایک ایک ماشہ لیکر باریک پیس کر رکھ لیں اور دانتوں کو ملکر پان کھا کر سو رہیں صبح کو ایک سانچہ کھوپری کے پانی میں جوش دیکر کلی کریں۔
چوتھا منجن۔ جو دانتوں کے درد اور ڈاڑھ نکلنے کیلئے مفید ہے مصطگی رومی عاقرقرحا نمک لاہوری۔ تماکو سب تین تین ماشہ لے کر باریک پیس کر ملیں اور منھ لٹکا دیں۔

حلق کی بیماریاں

گلا دکھنا شہتوت کا شربت دو چار دفعہ چاٹ لیں بہت فائدہ دیتا ہے اور بیماریوں میں حکیم سے پوچھیں۔

سینہ کی بیماریاں

آواز بیٹھ جانا۔ اگر زکام کھانسی کی وجہ سے ہو تو زکام کھانسی کا علاج کرنا چاہئے اور اگر یوں ہی بیٹھ گئی تو یہ دوا کریں ساڑھے تین ماشہ ابریشم خام مقرض اور پانچ ماشہ بیخ سوسن اور چار ماشہ اصل السوس مقشر یعنی ملہٹی چھلی ہوئی اور نو دانہ سپستان یعنی لہسوڑہ اور ایک تولہ مصری ان سب کو جوش دیکر چھان کر چائے کی طرح گرما گرم پئیں۔
دوا گاڑھے اور جمے ہوئے بلغم کو نکالنے والی۔ چار ماشہ اصل السوس مقشر اور چار ماشہ گاؤزبان اور ایک عدد ولایتی انجیر اور پانچ ماشہ گل بنفشہ اور نو دانہ سپستان اور دو تولہ مصری ان سب کو پانی میں جوش دیکر چھان کر اور سات دانہ بادام شیریں کا شیرہ

نکال کر اُس میں ملا کر نیم گرم پیویں اور چٹنی چاٹیں اس سے بھی آسانی سے بلغم نکل جاتا ہے۔
رب السوس۔ کتیرہ۔ صمغ عربی۔ کاکڑا سینگی نشاستہ سب چیزیں ایک ایک ماشہ اور ایک
دانہ مغز بادام شیریں ان سب کو باریک پیس کر دو تولہ شربت بنفشہ ملا کر رکھ لیں اور تھوڑی تھوڑی
چاٹیں اور اگر کھانسی میں کف پتلا نکلتا ہے تو یہ دوا کرو۔ چار ماشہ اصل السوس مقشر اور پانچ دانہ
عناب اور پانچ ماشہ تخم خطمی اور پانچ ماشہ گل بنفشہ اور نو دانہ مویز منقی پانی میں بھگو کر چھان کر مصری
ملا کر پیویں گولی ہر طرح کی کھانسی کو مفید ہے اور کسی حال میں نقصان نہیں کرتی کاکڑا سینگی
باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر سیاہ مرچ کے برابر گولی بنا کر ایک ایک گولی منہ میں رکھیں اور اگر
کھانسی میں خون آنے لگے تو جلدی کسی حکیم سے کہو ایسا نہ ہو کہ پھیپھڑے میں زخم ہو گیا ہو جس کو سل کہتے ہیں
اور اگر اس کے شروع میں تدبیر نہ کی جائے پھر لا علاج ہو جاتا ہے اور شروع میں یہ دوا بہت مفید ہے
تین ماشہ برگ نو نکلتا اور ایک ماشہ تخم خشخاش سفید۔ اور ایک تولہ مغز تخم کدوے شیریں پانی میں
پیس کر چھان کر دو تولہ مصری ملا کر گیرو۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ سب ایک ایک ماشہ لیکر باریک پیس کر چھڑک
کر پئیں ایک ہفتہ برابر پئیں اور ترشی اور دودھ دہی وغیرہ سے بالکل پرہیز کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ
تمام عمر سل نہ ہو گی۔ کھانسی کا ایک لعوق دمہ کے بیان میں آتا ہے۔ خشک کھانسی
تو سے زیادہ بری ہے حکیم سے علاج کراؤ۔

گولی۔ کہ سرد اور گرم کھانسی کے لئے مفید ہے اور بلغم کو آسانی سے نکالتی ہے تین ماشہ
رب السوس اور تین ماشہ مویز منقی اور نشاستہ صمغ عربی اور کتیرا۔ اور مغز کدوے شیریں چاروں
چیزیں ایک ایک اور ۵ ماشہ قند سفید پیس کر بہدانہ کے لعاب میں گوندھ کر سیاہ مرچ کے
برابر گولیاں بنا لیں اور ایک ایک گولی منہ میں رکھیں۔

پسلی کا درد۔ یہ لیپ اس کے لئے مفید ہے تخم کتان چھ ماشہ اور تخم حلبہ چھ ماشہ۔ اور گل خطمی
چھ ماشہ اور بنفشہ چھ ماشہ پانی میں بھگو کر جوش دیکر ملکر چھان کر چار تولہ روغن گل اور دو تولہ موم زرد
ملا کر جوش دیں جب پانی جل کر تیل اور موم رہ جاوے تو تین ماشہ مصطگی رومی اور

تین ماشہ لوبان باریک پیس کر ملالیں لیکن اگر بخار تیز ہو تو لوبان نہ ملائیں اور اگر بخار بہت ہی زیادہ ہو تو اسی لیپ میں ایک ماشہ افیون اور ایک ماشہ زعفران اور ملالیں اور نیم گرم مالش کریں۔
دمہ۔ اس بیماری کی جڑ تو کم جاتی ہے لیکن تدبیر کرنے سے دُورے ہلکے پڑتے ہیں۔ جب دورہ کے آثار معلوم ہوں تو ایک وقت کھانا نہ کھائیں اور جب دورہ پڑے تو جو دوا اور چھپٹی کھانسی میں لکھی ہو وہ کریں اور کشتہ یا کوئی چیز زیادہ گرم وخشک نہ کھائیں اور چکنائی نہ کھائیں البتہ مکھن اور مصری دورہ کے وقت چاٹنا بہت مفید ہے۔ اگر کوئی خاص غذا تجربہ سے فائدہ مند ہو برابر کھاویں۔
لعوق۔ کہ کھانسی کے لئے بہت مفید ہے اور اس سے دمہ کے دورے بھی کم پڑتے ہیں اور قبض بھی رفع ہوتا ہے۔ چار تولہ دو ماشہ مغز املتاس پانی میں بھگو کر ملکر چھان لیں پھر اسی پانی میں دس ماشہ مغز بادام شیریں پیس لیں۔ پھر بیس تولہ قند سفید ملاکر شربت سے ذرا گاڑھا قوام کرلیں پھر کتیرا صمغ عربی آرد باقلا تینوں چیزیں سات سات ماشہ پیس کر ملا دیں اور دو تولہ روغن بادام اُس میں ملاکر رکھ لیں اور تین تولہ روز چاٹیں۔

دل کی بیماریاں

ہولدلی اور غشی یعنی بیہوشی۔ جب دل میں کسی وجہ سے ضعف بڑھ جاتا ہے۔ ہولدلی پیدا ہوتی ہے اور جب اور زیادہ ضعف ہو جاتا ہے تو غشی ہوتی ہے اور جب غشی جلدی جلدی ہونے لگتی ہے تو آدمی کسی وقت دفعۃً مرجاتا ہے۔ اس کا پورا علاج حکیم سے کرانا چاہیے لیکن یہ دوا کسی حال میں نقصان نہیں کرتی اور اکثر حالتوں میں مفید ہوتی ہے۔ ایک عدد مربائے آملہ پانی سے دھو کر ایک ورق چاندی کا لپیٹ کر اول کھاکر پانچ ماشہ گل سیوتی اور پانچ ماشہ تخم کاسنی اور چار ماشہ گل گاؤزبان اور تین ماشہ برگ بادرنجبویہ گرم پانی میں بھگو کر چھان لیں اور دو تولہ شربت سیب ملاکر پی لیں اور اگر ایک عمر نہ ناک ہو

آملہ کا مربا ہی کھاتے رہیں۔ نو نفقان یعنی دھڑکن کو کھو دیتا ہے اور جب کسی کو غشی آوے تو ٹھنڈے پانی کے چھینٹے منہ پر مارو۔ دل بائیں چھاتی کے نیچے ہے۔

معدہ یعنی پیٹ کی بیماریاں

فائدہ معدہ کی صحت کا بڑا خیال رکھو بے بھوک ہرگز کھانا نہ کھاؤ اور جب بھوک لگنے کے بعد کھاؤ تو تھوڑی سی بھوک چھوڑ کر اُٹھ کھڑے ہو اور یوں نہ سمجھو کہ تھوڑا کھانے سے جان کو کیا لگے گا بلکہ زیادہ کھانے سے ہضم میں فتور ہوتا ہے وہ جان کو نہیں لگتا اور تھوڑا کھایا ہوا خوب ہضم ہوتا ہے اس سے خون زیادہ پیدا ہوتا ہے اور کھانے میں زیادہ تکلف نہ کرو اور ہمیشہ عمدہ اور نرم غذا کھانے کی عادت نہ ڈالو بلکہ ہر قسم کی غذا کی عادت رکھو اگر خاص چیز کی عادت ہو جاتی ہے پھر اور غذا نقصان کرنے لگتی ہے اور کبھی کبھی نفل روزے رکھ لیا کرو اس میں ثواب بھی ملتا ہے اور پیٹ کی کثافت بھی تحلیل ہو جاتی ہے اور بہت بیماریوں سے حفاظت رہتی ہے۔

فائدہ۔ تربوز کھیرا ککڑی وغیرہ ہلکی چیزیں پیٹ بھرے پر نہ کھاؤ اور نہ نہار منہ کھاؤ بلکہ ایسے وقت کھاؤ کہ نہ بہت بھوک ہو اور نہ بالکل پیٹ بھرا ہو بہت بھوک میں ان چیزوں کے کھانے سے بعضی دفعہ یہ چیزیں بالکل صفرا یعنی تپ بنجاتے ہیں اور ہیضہ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے اور بھرے پیٹ پر کھانے سے دوسری غذا کو اچھی طرح ہضم نہیں ہونے دیتیں۔

فائدہ چکنائی زیادہ کھانے سے معدہ ضعیف ہوتا ہے

فائدہ۔ حتی الامکان مسہل کی عادت نہ ڈالو اس سے معدہ کی قوت بالکل جاتی رہتی ہے۔

فائدہ۔ معدہ بالکل بیچ پیٹ میں ہے اگر کوئی دوا لگانا ہو بیچ پیٹ میں ناف تک لگاؤ۔

قے کرنیکا بیان۔ اگر کبھی زیادہ کھانے سے یا اور کسی ضرورت سے قے کرنا ہو تو اس دوا سے قے کرو ڈیڑھ تولہ مولی کے بیج اور ڈیڑھ تولہ سوئے کے بیج ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دے کر چار تولہ سرکہ کی سکنجبین ملا کر نیم گرم پئیں اور انگلی یا پر حلق میں ڈال کر قے کر دیں یہ دوا بہت تیز

نہیں ہے اور کسی حال میں نقصان نہیں کرتی اور قے کی حالت میں آنکھوں پر ہاتھ رکھ لو ورنہ آنکھ پر بڑا صدمہ پہونچتا ہے اور قے کے بعد جبتک طبیعت بالکل نہ ٹھہر جاوے پانی ہرگز نہ پیو ورنہ باؤ گولے اور درد کا اندیشہ ہے بلکہ قے کے بعد ٹھنڈے پانی سے منہ نہ دھو ڈالو اور اگر مزاج سرد ہے تو نیم گرم پانی سے کلی کر دو اور مزاج گرم ہے تو ٹھنڈے پانی سے کلی کر دو۔

قے روکنے کا بیان۔ بعض وقت مسہل پینے سے متلی ہونے لگتی ہے اس کا دفعیہ یہ ہے کہ بازو خوب کس کر باندھ دو اور نہلاؤ اور الائچی اور پودینے کے پتے چباؤ اگر اس سے طبیعت نہ ٹھہرے تو فم معدہ یعنی کوڑی پر یہ لیپ کرو تین ماشہ گلاب زیرہ اور ایک ماشہ صندل سفید اور ایک ماشہ طباشیر ان سب کو دو تولہ گلاب اور تین ماشہ سرکہ میں پیسکر کوڑی پر پالش کرو یہ دوا لگا کر تھوڑی دیر کے بعد جو دوا چاہو پلاؤ قے نہیں ہوتی۔

ہیضہ کا بیان۔ یہ سخت بیماری ہے اس کا علاج کسی ہوشیار حکیم سے جلدی کرانا چاہیے یہاں دو نسخے ایسے لکھے جاتے ہیں جو کسی حالت میں نقصان نہ کریں خواہ دست بند کرنے ہوں یا جاری رکھنے ہوں ایک نسخہ تو یہ ہے چھ ماشہ گلسرخ تین چھٹانک گلاب میں جوش دیں جب آدھا رہجاوے تو دو تولہ شربت انار شیریں ملا دیا جاوے اور چھ رتی نارجیل دریائی اور ایک ماشہ زہر مہرہ خطائی عرق بید مشک میں گھسکر بغیر چھانے ملا دیا جاوے اور دو تین دفعہ میں پلائیں اس کے پینے سے اگر پیٹ میں کچھ مادہ ہوتا تو ایک دو دست ہو جاتے ہیں اگر کچھ مادہ نہیں تو اسی سے دست بند ہو جاتے ہیں۔

دوسرا نسخہ۔ عرق کافور نہایت مفید چیز ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک تولہ کافور پیس کر اس میں تین تولہ سرکہ ملا کر شیشی میں کر کے تیس روز دھوپ میں رکھیں اور ہر روز ہلا دیا کریں بعد تیس روز کے چھان کر کاگ لگا کر نیلا کاغذ یا نیلا کپڑا شیشی پر لپیٹ کر احتیاط سے رکھ لیں جب ہیضہ میں پیاس زیادہ ہو تو دس دس بوند دو دو تولہ گلاب میں ملا کر پلائیں نہایت مفید ہے اور اگر وبا کے موسم میں تندرست آدمی بھی اسی عرق کا ہر روز پانچ بوند پانی میں ڈال کر یا بتاشہ میں لیکر

پیتے رہیں تو انشاء اللہ تعالیٰ ہیضہ سے حفاظت رہیگی یہ گھروں میں تیار رہنے کی چیز ہی
لیکن سرد مزاج والے اور بچے اسکو تندرستی میں نہ پئیں اور ہیضہ میں پئیں تو مضائقہ نہیں کتے
کے کاٹے پر لگاؤ تو اکسیر ہی اور بعضی قسموں کے ہیضہ میں خالی پانی دینا بہت نقصان کرتا ہی
اسلیئے بہتر یہ ہی کہ آدہ سیر پانی یا آدہ سیر عرق سونف میں آدہ پاؤ گلاب ملا کر رکھہ لیں اور پیاس
میں یہی پلائیں اس سے کسی حالت میں نقصان نہیں ہوتا۔ اور ہیضہ والے کو جبتک ایسی
بھوک نہو جس سے بیقرار ہو جاوے تبتک غذا نہ دو اور جب ایسی بھوک ہو تب دو تین تولہ شوربا
یا اسی قدر آش جو پلاؤ اور آہستہ آہستہ غذا بڑھاؤ یکلخت پیٹ بھر کر نہ دو ورنہ پھر بچنا مشکل ہی
اور اگر ہیضہ والے کو نیند آجاوے سونے دو یہ اچھے ہونے کی نشانی ہی اور بخار آجانا اچھی
علامت ہی اور پیشاب بند ہو جانا بری علامت ہی نبضیں چھوٹ جانا چنداں بری علامت
نہیں علاج کیئے جاؤ۔

ہضم میں فتور یا قبض ہونا یہ چورن معدہ اور انتڑیوں کو طاقت دیتا ہی اور بھوک
لگاتا ہی اور کھانا ہضم کرتا ہی اگر دست آتے ہوں بند کرتا ہی اگر قبض ہو دست لاتا ہی چار
تولہ آٹھہ ماشہ انار دانہ ترش کہنہ یعنی پرانا اور سات ماشہ زنجبیل یعنی سونٹھہ اور سات ماشہ
زیرہ سفید اور بیس ماشہ تربد سفید یعنی نسوت اور بیس ماشہ زیرہ سیاہ اور بیس ماشہ تنتریک اور
بیس ماشہ پوست ہلیلہ زرد اور بیس ماشہ پوست ہلیلہ اور چار تولہ ۲ ماشہ نمک لاہوری ان سبکو
ملا کر نصف کو خوب باریک پیس لیں اور نصف کو ایسا موٹا پیسیں کہ چھلنی میں چھن جاوے
اور اٹھا کر رکھہ لیں اگر قبض دور کرنا ہو تو موٹا پسا ہوا سات ماشہ ہر روز نہار منہ کھایا کریں اور
اگر بار بار پاخانہ کا تقاضا ہوتا ہے اور بند کرنا منظور ہے تو باریک پسا ہوا سات ماشہ یا نو ماشہ
نہار منہ کھانا کھانے کے بعد کھاویں۔

نمک سلیمانی کہ نہایت ہاضم ہے اور بہت سے فائدے رکھتا ہے پیٹ کے درد
کو کھوتا ہے اگر سات رتی نہار منہ ہر روز کھاویں تو بینائی تیز کرتا ہے اگر بھڑ یعنی بھڑن کے کاٹے پر

خوب ملدین خواہ خشک یا گلاب میں ملا کر تو اسکے لئے بھی آزمایا ہوا ہے۔ ہاتھہ پاؤن میں
جہان درد ہو وہان اگر شہد ملکر اوپر سے اسکو چھڑک [illegible] تو فائدہ دے اگر نیمبر شت انڈے
کیسا تھہ اسکو کھاوین بہت قوت دے اس [illegible] ہوتا ہے نمک نکھرتا ہے
جتنا پرانا ہو اثر زیادہ ہو ترکیب اسکی یہ ہے [illegible] نمک یعنی لاہوری
عمدہ لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر [illegible] تنور میں رکھکر گرم تنور میں رکھدین
جب تنور کی آگ سرد ہو جاوے تو نکال لیں [illegible] ماشہ نمک ہندی یعنی
کھانے کا اور اسیقدر نوشادر اور ۲ تولہ گیارہ ماشہ [illegible] ماشہ سیاہ مرچ اور اکیس
ماشہ سفید مرچ اور سوا انیس ماشہ اذخر یعنی مرچیا گند اور سات سے دس ماشہ [illegible] تینون ملا کر اور
اسیقدر سینگ اور اسیقدر بالچھڑ اور اسیقدر [illegible] سیاہ [illegible] میں بھگویا ہوا اور سات سات ماشہ
یہ چیزین۔ دارچینی قلمی۔ اور حب القرطم اور [illegible] رومی۔ اور [illegible] اور زیرہ سفید [illegible]
دواؤن کو الگ الگ کوٹ چھان کر سب کو [illegible] نسخہ کے موافق تولکر ملالین اور سبز
رنگ کی بوتل میں رکھکر چند روز جو میں دفن کر دین [illegible] استعمال کرین تو بھی ہضم نہیں ہوتا۔
گولی ہاضم۔ نمک سیاہ اور مرچ سیاہ [illegible] کے سر [illegible] نہیں [illegible]
ان سب کو ایک ایک تولہ لیکر خوب [illegible] سکے برابر گولیان بنا لین اور کھانیکے
بعد ایک گولی کھالیا کرین اور [illegible] ہر روز نہار منہ کھالیا کرین تو بہت مفید ہے
دوا جس سے قبض دفع ہو دو ماشہ گلسرخ اور [illegible] ماشہ [illegible] کرکے کوٹ چھان کر
ایکتولہ اطریفل کشنیزی میں ملا کر سوتے وقت کھا لیا کرین اطریفل کشنیزی کی ترکیب خاتمہ میں ہے۔
لیپ۔ جو پیٹ کی سختی کیلئے مفید ہے اور کسی حال میں نقصان نہیں کرتا تین ماشہ مصطگی میکر
دو تولہ روغن گل میں ملا کر گرم کرکے [illegible] لیپ [illegible] جسکا پہلا [illegible]
پیٹ کا درد۔ اس پوٹلی سے سینکو گیہون کے [illegible] اور نمک سانبھر سب دو دو
تولہ لیکر کچل کر دو پوٹلیونمین باندھکر چھہ تولہ گلاب کٹورہ میں آگ پر رکھکر دہ پوٹلیان ڈالدو اور ایک ایک

سے سینکو اگر گلاب یا بیدانہ ملے تو خشک پوٹلیوں کو گرم کر کے سینکو اور یہ ہر جگہ کے درد کو مفید ہے اور اسمیں کسی طرح کا نقصان نہیں اگر اس سے اچھا نہ ہو تو حکیم سے پوچھو۔

مسہل کا بیان

فائدہ۔ بدون کسی حکیم کی رائے کے مسہل ہرگز مت لو۔ فائدہ۔ مسہل میں املتاس کو جوش مت دو۔

فائدہ۔ املتاس کے ساتھ بادام یا کوئی چکنی چیز ملا لیں تاکہ انتڑیوں میں پیچ نہ کرے۔

فائدہ۔ اگر مسہل میں سنا ہو تو اس کو گھی سے چکنا کر کے بھگوؤ ورنہ پیٹ میں پیچ ہوگا۔

فائدہ۔ مسہل لیکر سوؤ مت، ورنہ دست آ دینگے اور نقصان ہوگا۔

فائدہ۔ مسہل کے زمانہ میں اور مسہل کے بعد بھی دو روز بعد تک غذا نرم اور بھوک سے کم کھاؤ۔

فائدہ۔ مسہل کی دواؤں کو بہت مت ملو بلکہ ہاتھ سے ملکر چھان لو۔ بہت گاڑھی دوا دست کم لاتی ہے مسہل کے دن کوئی لیپ مت کرو البتہ اگر دست نہ آویں اور پیٹ پر کوئی لیپ دست لانیوالا کیا جاوے تو کچھ مضائقہ نہیں مسہل کے اگلے دن ٹھنڈائی ضرور پیو اور پے در پے مسہل لو مسہل کیلئے کوئی نسخہ مقرر نہیں حکیم کی رائے پر ہے۔

جگر کی بیماریاں

جگر کلیجہ کو کہتے ہیں یہ پیٹ میں داہنی پسلیوں کے نیچے ہے جب جگر پر کوئی دوا لگانا ہو تو داہنی پسلیوں کے نیچے لگاؤ جب بیمار کے منہ یا ہاتھ پیروں پر ورم سا معلوم ہو تو سمجھو کہ اسکے جگر یا اسکے آس پاس کسی حصہ میں ضعف آگیا ہے علاج میں دیر نہ کرو اور جبتک اچھا حکیم نہ ملے معجون دبید الورد پانچ ماشہ کھا کر اوپر سے آدھ پاؤ عرق مکوہ اور دو تولہ شربت بزوری بارد ملا کر پیتے رہو اور بادی چیزوں سے پرہیز رکھو معجون دبید الورد اور شربت بزوری بارد کا نسخہ خاتمہ میں لکھا ہے

استسقا یعنی جلندر کی بیماری:- اس کا علاج حکیم سے کراؤ اور مکوہ کی بھوجی اسمیں

بہت فائدہ دیتی ہے اگر سب غذاؤن کیجگہ اسکو کھایا جاوے تو بہت بہتر ہے۔

تلی کی بیماریاں

یہ پیٹ مین بائین پسلیوں کے نیچے ہے اگر اسمین کوئی دوا لگانا ہو تو بائین پسلیون کے نیچے لگاؤ۔

تلی بڑھ جانا۔ چونہ پانیمین ڈالدو جب وہ نیچے بیٹھجاوے اوپر کا صاف پانی لیکر اُس پانی مین بیس عدد انجیر ولایتی جوش دے لو۔ جب انجیر خوب پھول جاوین نکالکر صاف کپڑے پر پھیلادو جب پانی خشک ہو جاوے پاؤ بھر عمدہ سرکہ مین ڈالدو اور نمک مرچ بقدر ذائقہ ملادو اور پندرہ بیس روز کے بعد ایک ایک انجیر روز کھلانا شروع کرو۔

گولی۔ بڑھی ہوئی تلی کے لئے نہایت مفید ہے چودہ ماشہ بیخ سوسن اور سات ماشہ دکھنی مرچ کوٹ چھان کرا اور سات ماشہ اشق کو ایک تولہ سرکہ میں ملاکر پھر اُسمیں سب دوائیں ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور سات ماشہ ہر روز دو تولہ سکنجبین سادہ کے ساتھ کھائیں آزمائی ہوئی ہے سکنجبین سادہ کی ترکیب خاتمہ میں ہے۔

لیپ۔ بڑھی ہوئی تلی کیلئے نہایت مفید۔ ببول کا گوند اور کتیرا اور زرد اور ند مرحرج سب چیزین ڈھائی ڈھائی ماشہ اور اشق ڈیڑھ تولہ ان سب کو آدھ پاؤ سرکہ میں خوب پیس کر مرہم سا بنا کر ایک کپڑا تلی کے برابر کاٹ کر اُسپر یہ مرہم لگاکر تلی پر چپکا دیں جتنی تلی کم ہوتی جاوے گی کپڑا چھوٹتا جاوے گا اتنا کپڑا کترتے جاوین۔

انتڑیوں کی بیماریاں

دست آنا۔ اگر زیادہ کھانیسے یا اتفاقیہ دست آنے لگین تو پیٹ کی بیماری میں اسکے علاج دیکھ لو اور اگر زیادہ دست آئین یا عرصہ تک آتے رہیں یا دورہ کے طور پر آئین تو علاج میں غفلت نہ کرو کسی ہوشیار حکیم سے رجوع کرو۔

قولنج۔ ایک انتڑی کا نام قولون ہے اُس کے درد کو قولنج کہتے ہیں اور عام لوگ اس کو پیٹ کا درد کہتے ہیں اور یہ ناف کے برابر داہنی طرف نیچے کو ہوتا ہے اس میں ارنڈی کا تیل چار تولہ پی لینا بہت مفید ہے ایک دو دست آکر درد جاتا رہتا ہے۔

قولنج کی اور دوا۔ گڑ۔ بچ۔ سونٹھ۔ السی۔ تخم میتھی۔ ہینگ۔ تخم سویا۔ سب چھ چھ ماشہ لے کر کوٹ چھان کر پاؤ بھر ماش کے آٹے میں ملا کر سونف کے عرق سے گوندھ کر دو ٹکیہ پکاؤ ایک طرف سے کچی رکھیں اور کچی کی طرف دو تولہ ارنڈی کا تیل یا دو تولہ روغن گل لگا کر ایک کو نیم گرم باندھیں جب وہ ٹھنڈی ہو جاوے دوسری بدل دیں یہ روٹی درد گردہ کو بھی مفید ہے۔

فائدہ۔ قولنج والے کو جب تک خوب بھوک نہ لگے کھانا مت دو اور دودھ سے پرہیز کراؤ البتہ اگر اُس کو دودھ کی عادت ہو اور کچھ نقصان نہ کرے تو گرم گرم دیدو۔

پیچش۔ فائدہ پیچش میں تیز نہ چلو اونچے نیچے میں پاؤں نہ ڈالو بلکہ زیادہ چلو پھرو بھی نہیں اگر معمولی پیچش ہو تو یہ دوا کرو ریشہ خطمی۔ تخم کنوچہ۔ مکوئے خشک۔ گل بنفشہ سب چیزیں پانچ پانچ ماشہ گرم پانی میں بھگو کر مل کر چھان کر دو تولہ شربت بنفشہ ملا کر پی لو۔ **دوسری دوا۔** چھ ماشہ چار تخم کو آدھ پاؤ عرق مکوہ یا پانی کے ساتھ پھانک لو مونگ کی کھچڑی یا ساگو دانہ پانی میں پکا کر غذا رکھو کوئی سخت چیز نہ کھاؤ اور اگر پیچش میں خون آنے لگے تو یہ دوا کرو ریشہ خطمی تخم کنوچہ۔ بیلگری۔ مکوہ خشک گل بنفشہ سب پانچ پانچ ماشہ گرم پانی میں بھگو کر دو تولہ شربت انجبار ملا کر پیو اگر اس سے خون بند نہ ہو تو اسی دوا پر تخم بارتنگ مسلم چھڑک لو اگر پھر بھی بند نہ ہو تو تخم بارتنگ کو کسی قدر بھون کر چھڑکو اور شربت انجبار کی ترکیب خاتمہ میں آوے گی اور اگر ان دواؤں سے فائدہ نہ ہو یا زچہ خانہ میں پیچش ہو گئی ہو یا ہاتھ پاؤں پر ورم یا بخار بھی ہو تو کسی حکیم کا علاج کراؤ اور یہ خیال رکھو کہ زیادہ لعاب دار دوائیں نہ دو اور اگر حمل کی حالت میں پیچش ہو تو لعاب دار دوائیں نہ دو بلکہ وہ دوا دو جو تدابیر حمل میں آتی ہے۔

پیٹ کے کیڑے یعنی کدو دانے اور کیچوے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ مُنھ سے

رال زیادہ نکلے اور ہونٹ رات کو تر رہیں اور دن کو خشک ہوں اور سوتے میں دانت چابے اور کھانا کھانے کے بعد متلی اور پیٹ میں بے چینی ہو۔

لیپ اس سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں چھ ماشہ کلونجی اور دو ماشہ تخم حنظل اور چھ ماشہ ایلوا کریلے کے پانی میں پیس کر پیٹ پر اور ناف سے نیچے لیپ کریں۔ **دوا** ہر قسم کے کیڑوں کو نکالنے والی نیم کے پتے باؤبڑنگ کمیلہ تینوں چیزیں تین تین ماشہ باریک پیس کر شہد میں ملا کر کھائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ **دوا** اس سے چنونے مرجاتے ہیں دو تولہ کمیلہ ایک چھٹانک میٹھے تیل میں جلا کر پاخانہ کے مقام میں لگائیں۔

پرہیز ماش کی دال اور بلغم پیدا کرنے والی چیزیں نہ کھاویں کریلہ اکثر کھانے سے کیڑے مرجاتے ہیں۔

فائدہ۔ کیڑ دنکے مریض کو دوا پلاتے وقت یہ نہ بتائیں کہ یہ کیڑوں کی دوا ہے ورنہ اثر نہ ہو گا۔

بواسیر۔ خون میں جب سودا بڑھ جاتا ہے پاخانہ کے مقام پر خارش ہوا کرتی ہے اور سوزش رہتی ہے۔ اگر خون بھی آئے تو خونی بواسیر ہے اور جو خون نہ آئے تو بادی ہے اس میں ایسی تیز دوا نہ لگانی چاہیئے جس سے خون بالکل بند ہو جاوے نہیں تو اور بہت سی بیماریوں کا ڈر ہے جیسے سل جنون وغیرہ اور بواسیر میں اکثر قبض بھی رہتا ہے اس قبض کے لئے ہمیشہ مسہل لینا برا ہے بلکہ مناسب یہ ہے کہ جب قبض ہو تو سوتے وقت ایک ہرڑ مربے کی کھا لیا کریں یا کبھی یہ اطریفل کھا لیا کریں اس سے بواسیر کو بھی فائدہ ہوتا ہے اور بواسیر سے جو قبض ہو اس کو فائدہ ہوتا ہے۔

اس کی ترکیب یہ ہے کہ ساڑھے سات تولہ گوگل اور ساڑھے سات تولہ مغز المتاش سبز گندنے کے پانی میں گھولیں اور گندنا نہ ملے تو مولی کے پانی میں یا سونف کے عرق میں گھولیں اور چھان کر تین پاؤ شہد خالص ملا کر قوام کر کے پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ آملہ افتیمون اسطو خودوس سب ڈھائی ڈھائی تولہ کوٹ چھان کر پانچ تولہ گائے کے گھی سے چکنا کر کے قوام میں ملا لیں اور دس پندرہ روز گیہوں یا جو میں دبائے رکھیں اور سوتے وقت ایک تولہ کھا لیا کریں اور جسکے مزاج میں گرمی زیادہ ہو بجائے گوگل کے رسوت

ڈالیں۔ **دوا** جس سے بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے چھ ماشہ گیندے کے پتے اور چھ ماشہ ہرسنگار کے پھول پانی میں پیس کر دو تولہ شربت انجبار ملا کر ایک ماشہ ملتانی مٹی باریک پیس کر چھڑک کر پئیں **غذا** مسور کی دال کھائیں اور اگر بواسیر میں پاخانہ کے مقام پر سوزش زیادہ ہو تو یہ دوا لگائیں کتھہ سفید اور سفیدہ کاشغری رسوت مردار سنگ یہ سب تین تین ماشہ اور کافور ایک ماشہ ان سب کو پیس کر دو تولہ روغن گل میں ملا کر پاخانہ کے مقام پر ملیں اور کبھی بواسیر میں پاخانہ کے مقام پر ورم آجاتا ہے اور ایسی جلن ہوتی ہے کہ پاخانہ نہیں ہوتا ہے اگر ایسی حالت ہو تو دو تولہ بھنگ کے پتے سوا پاؤ پانی میں جوش دیکر اول بھپارہ دو پھر وہی پتے گرم گرم باندھ دو اگر مسے کٹوانے کا اتفاق ہو تو ایک مسہ رہنے دو تاکہ کچھ نکلتا رہے۔

گردہ کی بیماری

گردے ہر شخص کے دو ہوتے ہیں اور کوکھ کے مقابل کمر میں انکی جگہ ہے جب کوئی دوا گردہ میں لگانا ہو تو کوکھ سے کمر تک لگاؤ اور کبھی کبھی قولنج اور درد گردہ میں شبہ ہو جاتا ہے ان دونوں کی پہچان یہ ہے۔ کہ قولنج اول پیٹ سے شروع ہوتا ہے اور درد گردہ کمر میں ایک جگہ معلوم ہوتا ہے دوسرا فرق یہ ہے کہ درد گردہ میں سانس لینے کیساتھ ایک چمک سی گردہ تک ہو جاتی ہے پورا سانس نہیں لیتا۔

دوا۔ گردہ کے درد کو مفید چھ ماشہ تخم خربزہ اور چھ ماشہ خیار خشک اور نو ماشہ حب القرطم اور پانچ پانچ ماشہ بیخ کاسنی زیرہ سیاہ حب کاکنج پانی میں جوش دیکر چھان کر دو تولہ شربت بزوری بارد ملا کر ایک ایک ماشہ حجر الیہود سنگ سرماہی خوب باریک پیس کر ملا کر صبح و شام دونوں وقت پئیں اگر بخار ہو تو اسی میں سات دانہ آلو بخارا بڑھالیں اگر معمولی دواؤں سے آرام نہ ہو تو چار تولہ کاسٹر آئل یعنی رنڈی کا تیل تین چھٹانک سونف کے عرق میں ملا کر پئیں اس سے دست بھی آتے ہیں اور پیشاب بھی کھلکر آجاتا ہے اور گردہ میں سے مادہ نکل جاتا ہے۔ نہایت مفید ہے۔

دوائی درد گردہ کے لئے مفید۔ قولنج کے درد کے بیان میں گذر چکی ہے جسمیں بجوہ میتھی کے

پیج ہیں لیپ جس سے گردہ کے درد اور گردہ کے آس پاس کے درد کو فائدہ ہوتا ہے
تین ماشہ دارچینی قلمی اور تین ماشہ مصطگی رومی باریک پیس کر چار تولہ روغن گل میں ملا کر گرم گرم
مالش کریں اور اوپر سے روڑ یعنی پرانی روئی گرم کرکے باندھ دیں۔

سینکنا۔ درد گردہ کے لئے مفید تیز گرم پانی بوتل میں بھر کر کاگ لگا کر درد کی جگہ پر بوتل کو پھرائیں
اگر بوتل کی گرمی ناگوار ہو تو اس پر ایک کپڑا کئی تہ کا لپیٹ کر پھرائیں۔

غذا۔ گردہ کے مریض کے لئے سب سے بہتر شوربا ہے اگر ضعف زیادہ ہو تو مرغ کا شوربا دو ورنہ بکری کا شوربا کافی ہے

مثانہ یعنی پھکنے کی بیماریاں

جس جگہ پیشاب جمع رہتا ہے اُس کو مثانہ کہتے ہیں اُس کی جگہ پیڑو میں ہے اگر پیشاب بند ہو یا اور
کسی وجہ سے مثانہ پر لگتا ہو تو پیڑو پر لگاؤ۔ **پیشاب میں جلن ہونا**۔ بہروزہ کا تیل دو بوند
بتاشہ پر یا روٹی کے ٹکڑے پر ڈال کر کھائیں آزمایا ہوا ہے خاتمہ میں اس کی ترکیب لکھی ہے
دوسری دوا۔ شیرۂ تخم خرفہ سیاہ پانچ ماشہ شیرہ تخم خیارین چھ ماشہ پانی میں نکال کر چھان کر
دو تولہ شربت بنفشہ ملا کر ایک ایک ماشہ طباشیر کتیرا باریک پیس کر چھڑک کر پئیں **پیشاب
کا رک جانا**۔ ٹیسو کے پھول دو تولہ سیر بھر پانی میں پکا کر گرم گرم پانی سے ناف کے نیچے دھار دو
اور دھار دینے کے بعد ان پھولوں کو ناف کے نیچے گرم گرم باندھ دو۔

مثانہ کا کمزور ہو جانا۔ اور بار بار پیشاب آنا اور بلا ارادہ پیشاب خطا ہو جانا اور بچوں کا
سوتے میں پیشاب نکل جانا اس کے لئے یہ معجون نفع دیتی ہے ترکیب یہ ہے فلفل سیاہ پیپل۔
سونٹھ۔ خرفہ۔ دارچینی۔ خولنجان یہ سب دوائیں دو دو ماشہ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ بہمن سرخ۔
بہمن سفید لونگ زیدان اندر جو شیریں۔ ناگر موتھہ بالچھڑ یہ سب چیزیں چھ چھ ماشہ سب کوٹ چھان کر
پندرہ تولہ شہد میں ملا کر رکھ لیں بڑے آدمی ایک تولہ روز کھایا کریں اور بچوں کو چھ ماشہ کھلائیں۔

پیشاب میں خون آنا۔ اس کے لئے یہ دوا نہایت آزمائی ہوئی ہے چھ ماشہ برادۂ صندل سفید

رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو چھان کر دو تولہ شربت بزوری معتدل ملا لیں پہلے تین ماشہ
چاکسو چھلے ہوئے باریک پیسکر پھانک لیں اوپر سے وہ دوا پی لیں اور اگر حیض کسی اور وجہ سے
آتا ہے تو حکیم سے علاج کرائو شربت بزوری کی ترکیب خاتمہ میں ہے۔

رحم کی بیماریاں۔ عورتوں کے جسم میں ناف کے نیچے تین چیزیں ہیں سب سے
اوپر مثانہ اس کے نیچے دبا ہوا رحم جسمیں بچہ رہتا ہے اسکے نیچے دبی ہوئی انتڑیاں جب رحم
پر کوئی دوا لگانا ہو تو ناف کے نیچے لگالیں اگر رحم کے امراض سے حفاظت منظور ہے تو
ہمیشہ ان باتوں کا خیال رکھیں۔ (۱) حیض میں اگر ذرا کمی یا زیادتی پائیں تو فوراً علاج کریں۔
(۲) دائیاں آجکل بالکل اناڑی ہیں اسلئے فقط انکی رائے سے علاج نہ کریں طبیب سے پوچھ لیں۔
(۳) معمولی امراض میں اندر رکھنے کی دوا سے بچیں پینے کی دوا اور لیپ سے کام نکالیں۔
(۴) زچہ خانہ میں چاہیے عورت تندرست ہو اسکی بھی غذا اور دوا حکیم سے پوچھکر کریں
ورنہ ہمیشہ کیلئے تندرستی خراب ہو جاتی ہے۔ (۵) اگر ورم ہو تو پیٹ بلا اجازت طبیب کے
ہرگز نہ ملوائیں۔ (۶) بچہ گرانے کی تدبیر ہرگز نہ کرائیں حیض کم ہونا۔ یہ دوا نہ زیادہ گرم
ہے نہ زیادہ سرد ہے کسی کو نقصان نہیں کرتی تخم خربزہ تخم خیارین۔ خارخشک۔ پوست
بیخ کاسنی سب چھ چھ ماشہ پرسیاوشان پانچ ماشہ گرم پانی میں بھگو کر چھان کر تین تولہ شربت
بزوری بارد ملا کر پیا کریں۔ دھونی حیض کھولنے والی۔ گاجر کے بیج آگ پر ڈالکر ایک
طباق سوراخ دار ڈھانک کر سوراخ پر بیٹھیں اور اسطرح دھونی لیں کہ دھواں اندر پہونچے۔
فائدہ۔ مسور کی دال اور مسور اور آلو اور سٹھی کے چاول اور خشک غذائیں حیض کو روکتی ہیں۔
استحاضہ۔ یعنی عادت سے پہلے یا بہت زیادہ خون آنے لگتا ہے اگر گرم چیز کھانے سے
نقصان ہوتا ہو یا گرمی کے دنوں میں یہ بیماری زیادہ ہوتی ہو اور منہ کا رنگ زرد رہتا ہو
تو سمجھو کہ مزاج میں گرمی بڑھکر خون پتلا ہو گیا اور رگوں میں نہیں رک سکا اسکی دوائیں یہ ہیں
ایک دوا۔ ٹھنڈا پانی ناند میں بھر کر اسمیں بیٹھیں اسکو ادھ ناف کے نیچے ٹھنڈے پانی سے دھاریں۔

دوسری دوا۔ انار کے چھلکے انار کی کلی مازو سب دو دو تولہ کچلکر بیس سیر پانی میں جوش دیکر ناند میں بھر کر بیٹھیں بیٹھتے وقت پانی نیم گرم ہو اور اتنی دیر بیٹھیں کہ پانی ٹھنڈا ہو جاوے۔
تیسری دوا۔ صندل سفید گلسرخ۔ سماق۔ انار کے چھلکے سب چھ چھ ماشہ گلاب میں پیسکر ناف کے نیچے نیم گرم لیپ کریں اور شربت انجبار بھی اسمیں مفید ہے اور غذا مسور کی دال سرکہ ملا کر کھانا مفید ہے۔ اور استحاضہ کی ایک قسم یہ ہے کہ اندر کسی رگ کا منہ کھلجانیسے خون جاری ہو جاوے پہچان اسکی یہ ہے کہ یک لخت بہت سا خون آتا ہے علاج یہ ہے کہ اول ایک عدد قرص کہربا کھاکر پانچ پانچ ماشہ تخم خرفہ اور حب الآس اور تخم بارتنگ پانی میں پیسکر دو تولہ شربت انجبار ملاکر پئیں اور شربت انجبار اور قرص کہربا کی ترکیب خاتمہ میں آوے گی اور یہ دوا دائی کے استعمال کی ایسے استحاضہ کیلئے مفید ہے دو تولہ مازو اور دو تولہ انار کے چھلکے کچلکر آدہ سیر پانیمیں جوش دیں جب چھٹانک بھر رہجاوے اُس پانیمیں روئی بھگو کر تین تین ماشہ سرمہ اور سنگ جراحت اور گل ارمنی باریک پیسکر اس بھیگی ہوئی روئی پر اچھی طرح لگاکر آٹھ انگل کی بتی بناکر اندر رکھیں اور چھ گھنٹہ کے بعد بدل دیں اور ابھی جو دوا اوپر لکھی گئی ہے جسمیں انار کی کلی ہے ایسے استحاضہ کو وہ بھی مفید ہے اور بیمار کو حتی الامکان چلنے پھرنے سے اور ہر قسم کی حرکت سے روکیں اور بغل سے لیکر پہونچوں تک ہاتھ خوب کسکر باندھ دیں جسوقت تکلیف ہونے لگے کھولدیں اور پھر ہاتھ باندھ دیں اور ایسے استحاضہ کا غریبی علاج یہ ہے کہ جسوقت خون شدت سے جاری ہو دو تولہ پنڈول مٹی لیکر سٹھی کے چانولوں کے پتلی پیچ میں گھولکر تھوڑی تھوڑی پلائیں اور ملتانی مٹی کے ٹکڑے پانی میں ڈال رکھیں اور پینے کو یہی پانی دیں اور گلاب میں کپڑے کی بتی بھگو کر اور اس بتی پر سرمہ خوب لپیٹ کر اندر رکھیں اور اگر کوئی اور وجہ ہو تو حکیم سے علاج کراؤ رحم سے ہر وقت رطوبت جاری رہنا۔ یہ مرض رحم کی کمزوری سے ہوتا ہے یہ دوا اسکے لئے بہت مفید ہے اور معدہ اور دماغ اور دل کو بھی طاقت

دیتی ہے اور بھوک خوب لگاتی ہے اور قبض نہیں کرتی اور خفقان یعنی ہولدلی اور بواسیر کو بھی بہت فائدہ دیتی ہے دو تولہ مربے کی ہڑ اور چھ ماشہ دانہ الائچی خورد اور چھ ماشہ خشک دھنیاں ان سبکو چھ تولہ کیوڑہ کے عرق میں پیسکر چھ تولہ قند سفید ملاکر تھوڑا پانی ڈالکر قوام معجون کا کرلیں جب تیار ہوجاوے پانچ عدد چاندی کے ورق اور ایک ماشہ مونگے کا کشتہ اور چار رتی رانگ کا کشتہ ملاکر رکھ لیں اور چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہر روز کھایا کریں ان دونوں کشتوں کی ترکیب خاتمہ میں آوے گی اور جاڑوں میں یہ لڈو کھانا بھی بہت مفید ہے ترکیب یہ ہے کہ دو سیر میدہ کو سیر بھر گھی میں بھون کر نکال لیں اور گھی علیحدہ رکھ لیں پھر میدہ کو ڈیڑھ سیر سفید قند میں قوام کر کے ملالیں پھر ڈیڑھ تولہ گل پستہ اور ڈھائی تولہ گل دھاوا اور ایک تولہ کتیرا اور ڈیڑھ تولہ ببول کا گوند اور چھ ماشہ گل چھالیہ اور ڈیڑھ تولہ سونٹھ اور ایک تولہ مجیٹھ اور ایک تولہ ڈھاک کا گوند اور دو تولہ سمندر سوکھ اور دو تولہ تالمکھانا اور ساڑھے چار ماشہ چھوٹی مائیں اور چار ماشہ بڑی مائیں اُس علیحدہ رکھے ہوئے گھی میں بھون کر پیسکر قوام میں ملائیں پھر آدھ پاؤ مغز بادام اور چھٹانک مغز پستہ اور چھٹانک مغز اخروٹ اور ڈھائی تولہ چرونجی اور آدھ سیر چھوارہ خوب بچلکر ملالیں اور ایک ایک چھٹانک کے لڈو بنالیں اور ایک لڈو روز کھالیا کریں اور اگر گرمی کے دنوں میں کھانا چاہیں یا مزاج زیادہ گرم ہو تو سونٹھ نہ ڈالیں اور اگر اس لڈو سے قبض ہو تو دو تولہ سنئی کسی وقت یا مربے کی ہڑ سوتے وقت کھالیا کریں اور کبھی یہ بیماری حمل گرجانے سے یا بچے جلدی جلدی پیدا ہونے سے ہوجاتی ہے ایسی عورتوں کو چاہیے کہ حمل گرنے کے بعد یا بچہ پیدا ہونے کے بعد جو دوا یا غذا کھائیں حکیم کی رائے سے کھاویں دائیوں کے کہنے پر نہ رہیں دائیاں ہر زچہ کو گوند سونٹھ کھلادیتی ہیں اور کچھ نہیں سمجھتیں کہ اب یہ چیزیں سب کو موافق نہیں آتیں۔

رحم میں خارش اور سوزش ہونا ۔کسی خراب مادہ سے یا کوئی گرم چیز کھانے سے کبھی اندر خارش ہوجاتی ہے کبھی دانے بھی نکل آتے ہیں اور بیقراری ہونے لگتی ہے اس وقت یہ دوا کریں۔ رسوت۔ مردار سنگ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ سفیدہ کاشغری۔ گیرو۔ چھالیہ یہ سب تین تین ماشہ اور کافور ایک ماشہ ہرے دھنیے کے پانی میں پیسکر اندر لگائیں۔

دوسری دوا۔ چھ ماشہ ریوند کو ۲ تولہ گلاب اور دو تولہ ہری مہندی کے پانی میں
گھولکر اندر لگائیں **تنبیہ** اس بیماری میں جاہل دائیوں کے کہنے سے سنبھالو کے پتے اور
پلیتس اور گرم دوائیں نہ برتیں بعضی دفعہ دانے پک کر بیماری بڑھ جاتی ہے جو دوائیں لکھی گئی
ہیں اگر ان سے فائدہ نہو تو طبیب سے رجوع کریں **رحم میں ورم ہو جانا**۔ ورم بہت
طرح کا ہوتا ہے اسلئے حکیم سے رجوع کرنا چاہئیے یہاں ایک ہلکی سی دوا لکھی جاتی ہے۔
جو سب طرح کے ورم میں فائدہ دیتی ہے پانچ ماشہ معجون دبید الورد اول کھا کر اوپر سے عرق
مکوہ آدہ پاؤ اور شربت بزوری بارد ۲ تولہ اور عرق مکوہ میں سبز تون کا پھاڑا ہوا پانی چار تولہ
ملاکر پئیں دبید الورد کا نسخہ خاتمہ میں آوے گا لیکن اگر کھانسی زیادہ ہو تو یہ معجون نہ دیں۔
لیپ اس سے رحم کے ورم اور معدہ کے ورم اور تلوں کے ورم کو فائدہ ہوتا ہے گل بابونہ۔
اکلیل الملک۔ تخم خطمی ناگرموتہ۔ مکوہ خشک۔ صندل سرخ بالچھڑ۔ چھڑیلا۔ ایلوا۔ افسنتین رومی بنفشہ
مصطگی رومی اذخر یہ سب تین تین ماشہ کوٹ چھانکر اور دو تولہ املتاس ہری مکوہ کے پانی میں گھولکر
اسمیں وہ سب دوائیں ملاکر پھر اسمیں روغن گل۔ روغن بابونہ ارنڈی کا تیل چھ چھ ماشہ ملاکر نیم گرم
لیپ کریں صبح کا کیا ہوا لیپ شام کو دھو ڈالیں پھر شام کو نیا لیپ کرکے صبح کو دھو ڈالیں۔
اختناق الرحم۔ اسمیں یکبارگی دل گھبرانے لگتا ہے اور دماغ پریشان ہو جاتا ہے اور ہاتھ پیر
کرنے لگتے ہیں اور رنگ زرد ہو جاتا ہے اور آنکھوں سے کسیقدر پانی بہنے لگتا ہے اور بڑے
بڑے خیال آنے لگتے ہیں پھر ذرا دیر میں معلوم ہوتا ہے کہ ناف کے نیچے سے کوئی چیز اٹھتی
ہے اور دل اور دماغ تک پہونچکر پریشان کرتی ہے کہ حواس جاتے رہتے ہیں اور اکثر مریضہ
چیخنے لگتی ہے پھر بیہوشی ہو جاتی ہے اور یہ مرض مرگی کے اور غشی کے یعنی غش آنیکے بہت مشابہ ہے
لیکن مرگی میں منہ میں جھاگ آیا کرتے ہیں اور اسمیں نہیں آتے اور غشی میں خوشبو سونگھانیسے نفع ہوتا
ہے اور اسمیں خوشبو سنگھانیسے نقصان ہوتا ہے البتہ بدبو سنگھانیسے نفع ہوتا ہے ان پہچانوں سے معلوم
ہو جاتا ہے کہ اختناق ہے یا مرگی ہے یا غشی ہے اور یہ مرض حیض کے رکنے سے اکثر ہوتا ہے جب ایسا دورہ پڑے

تو فوراً پاؤں بیمار کے اس قدر کس کر باندھو کہ تکلیف ہونے لگے اور منھ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارو اور نمک اور رائی پیس کر تلوؤں کو ملو اور کوئی بدبودار چیز جیسے ہینگ یا مٹی کا تیل سونگھاؤ اور خوشبو کی چیز ہرگز نہ سونگھاؤ نہ پلاؤ نہ چھڑکو اور پورا علاج حکیم سے کرانا چاہیے البتہ جن لڑکیوں کو یا بیواؤں کو شادی نہونے کی وجہ سے یہ مرض ہو سب سے بہتر تدبیر شادی کر دینا ہے۔

فائدہ۔ بعد ختم ہونے حیض کے مشک استعمال کرنے سے یعنی اُس جگہ تھوڑا مشک کا پارچہ رکھنے سے اختناق نہیں ہوتا۔

رحم کا کمزور ہو جانا۔ اس میں بادی بہت بڑھ جاتی ہے اور ناف کے نیچے کبھی اپھارا ہو جاتا ہے کبھی اندر پانی سا بولتا معلوم ہوتا ہے کبھی ریاح سے گڑگڑ آواز ہوتی ہو اس کے لئے جوارش کمونی چھ ماشہ یا ایک تولہ ہر روز کھانا مفید ہے اس جوارش کی ترکیب خاتمہ میں ہے اور رحم سے رطوبت جاری رہنے کی بیماری کے بیان میں ایک لڈو کی ترکیب لکھدی ہو وہ اس میں فائدہ مند ہے۔

اندر کا بدن چڑ جانا۔ کبھی بالغ ہونے سے پہلے شادی کر دینے سے کبھی اور کسی صدمہ سے ایسا ہو جاتا ہے اس کو عربی میں شقاق الرحم کہتے ہیں حکیم سے یہ لفظ کہدینا کافی ہو زیادہ بیان کی ضرورت نہیں یہ مرہم بھی فائدہ مند ہے موم سفید اور بکری کے گردہ کی چربی اور گائے کی نلی کا گودہ سب دو دو تولہ لیکر پگھلا دیں اور چار چار ماشہ سنگ جراحت اور مردار سنگ باریک پیس کر اس میں خوب ملا کر دو تین روز لگا دیں نہایت مجرب ہے۔

کمر اور ہاتھ پاؤں اور جوڑوں کا درد

کمر کا درد۔ کبھی سردی پہونچ جانے سے ہونے لگتا ہو ایسی حالت میں دو تولہ شہد آدہ پاؤ سونف کے عرق میں ملا کر پئیں اور چھ ماشہ کلونجی دو تولہ شہد میں ملا کر چاٹا کریں اور کوکھ کے درد کے لئے بھی یہی علاج فائدہ مند ہے اور کبھی کمر میں درد اس سلئے ہونے لگتا ہو کہ سردی کے دنوں میں بچہ پیدا ہوا تھا اور غذا اچھی طرح نہیں ملی اس صورت میں گوشت کی یخنی گرم مصالح

ڈال کر پیا اور انڈا کھانا بہت مفید ہے اور اگر انڈا نمک سلیمانی کے ساتھ کھاویں تو زیادہ مفید ہے اور کبھی گردہ میں بیماری رہنے سے کمر میں درد ہوتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ گردہ کا علاج کریں اور بعضی دفعہ حیض آنے سے پہلے کمر میں درد ہوتا ہے اس کے لئے یہ معجون اور یہ شربت مفید ہے معجون کا نسخہ یہ ہے تخم کرفس ساڑھے چار ماشہ تخم حلبہ دو تولہ اور ساڑھے سات ماشہ اور مغز تخم خیارین ڈیڑھ تولہ اور بادیان نو ماشے اور انیسون رومی نو ماشہ تخم شبت نو ماشہ اور مجیٹھ نو ماشہ ان سب کو پانی میں جوش دیکر چھان کر اُس میں ساڑھے بائیس تولہ قند سفید ملا کر قوام کر کے معجون بنالیں اور ایک تولہ کھا کر اوپر سے دو تولہ شربت بزوری ایک چھٹانک عرق مکو میں ملا کر پی لیں یہ دوا حیض سے دو تین روز پہلے سے شروع کریں اور جب درد موقوف ہو جاوے چھوڑ دیں اور اگر حیض کے ایام میں بھی کھاتے رہیں تب بھی مفید ہے اور شربت کا نسخہ یہ ہے تخم کرفس ساڑھے چار ماشہ اور تخم حلبہ یعنی میتھی کے بیج ساڑھے اکیس ماشہ اور تخم خیارین ڈیڑھ تولہ اور سونف نو ماشہ اور انیسون رومی نو ماشہ اور تخم شبت یعنی سویہ کے بیج نو ماشہ ان دواؤں کو کچلکر رات کو آدھ سیر پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیکر چھان کر بائیس تولہ قند سفید ملا کر قوام کر لیں اور اس شربت کو سات خوراک کریں نیم گرم پانی یا سونف کے عرق میں گھولکر حیض سے پہلے جب کمر میں درد شروع ہو پینا شروع کریں۔ **لیپ** کمر کے درد اور کوکھ کے درد اور بہت سے دردوں کو مفید ہے چھ ماشہ میتھی کے بیج اور چھ ماشہ السی کے بیج پانی میں بھگو کر لعاب لیکر گوگل بابونہ اشق تین تین ماشہ پیسکر ملا کر دو تولہ ارنڈی کا تیل اوس میں ڈال کر نیم گرم ملیں۔ **لڈو** جنکی ترکیب رحم سے رطوبت جاری رہنے کے بیان میں لکھی ہے وہ بھی اس درد کو فائدہ دیتے ہیں جو کمزوری سے ہو **گھٹنوں اور کہنی اور جوڑوں میں درد ہونا**۔ ان دردوں کے لئے اور کبھی اکثر دردوں کے لئے یہ دوا مفید ہے تین ماشہ سورنجان شیریں باریک پیس کر چھ ماشہ شکر سرخ ملا کر سوتے وقت کھائیں اور اوپر سے آدھ پاؤ سونف کے عرق اور دو تولہ خمیرہ بنفشہ اس میں ملا کر کھائیں یہ دوا ہر جگہ کے درد کو مفید ہے خمیرہ بنفشہ کی ترکیب خاتمہ میں ہے۔ **دوسری دوا کہ ہر قسم**

کی گٹھیا اور ہر جگہ کے درد کو فائدہ دے اور کسی حال مین نقصان نہ کرے تین تین ماشہ سورنجان تلخ اور قسط تلخ پیسکر دو تولہ روغنگل اور چھ ماشہ موم زرد میں ملاکر ملین تیل کم خرچ بدن کے درد کو مفید جسمین کسی طرح کا نقصان نہین سوا تولہ گھونگچی سرخ چھلکر اسکی دال نکال لیں اور دال چھلکر ایک رات دن پانیمین تر رکھین پھر سوا پاؤ تیل تل کا اسی پانیمین ملاکر جوشدین کہ پانی جلجاوے اور گھونگچی جلکر کوئلہ ہو جاوے تب چھانکر اسمین ساڑھے چار ماشہ نمک سانبھر اور آدہ پاؤ کنوین کا تازہ پانی ملاکر لوہے کے برتن مین پھر جوش دین کہ پانی اور نمک جلجاوے اس کا خیال رکھین کہ تیل نہ جلے پھر احتیاط سے بوتل میں رکھ لیں نہایت آزمایا ہوا ہے۔ **فائدہ** گٹھیا کے علاج مین بہت سے قضیے کرنے پڑتے ہین۔ اسواسطے اسکا علاج کسی ہوشیار طبیب سے کرانا چاہئے **فائدہ** گٹھیا مین خربزہ اور سیپوت جسقدر ہضم ہوسکے فائدہ مند ہے۔ **فائدہ** گٹھیا مین شوربا چپاتی عمدہ غذا ہے **فائدہ** مشہور ہے کہ درد مین ٹھنڈی دوا ہرگز استعمال نہ کرنا چاہئے یہ غلط ہے بعض وقت کا فوریتک گٹھیا میں استعمال کیا جاتا ہے طبیب سے رائے لو۔ **نقرس**۔ پیر کے پنجے اور گٹے کے درد کو کہتے ہین۔ **وجع الورک و عرق النسا** ایک درد کولہے میں پیدا ہوتا ہے اسکو وجع الورک کہتے ہین اور جب وہ بڑھکر پیر میں نیچے تک پھیل جاوے اُسکو عرق النسا کہتے مین **فائدہ** ان تینون دردون میں بہت ٹھنڈی چیزون کا لیپ نہ کرو **فائدہ** کریلا کبرانی تینون دردونمین مفید ہے علاج ان کا طبیب سے کراؤ۔

بخار کا بیان

اسکی سینکڑون قسمین ہین اور اسکے علاج کیلئے بڑے علم اور ہوشیاری کی ضرورت ہے اسجگہ صرف بعضی باتین چھوٹی چھوٹی کام کی بخار کے متعلق لکھی جاتی ہین۔ (۱) بخار کا علاج ہمیشہ یونانی حکیم سے کرانا چاہئے اور دیر اور غفلت نہ کرنا چاہئے (۲) جاڑہ بخار مین جلدی سے

وقت بیمار کو گرم جگہ مین نہ رکھنا چاہئے لیکن ہوا سے بچاوین اور لرزہ کیوقت کپڑا اوڑھاوین
اور بدن کو دبائین اور لرزہ اترنے کے بعد اگر پسینہ نہو تو ہوا کا کچھ ڈر نہین (۳) ہاتھ پیرونکی
مالش کرنا ہر طرح کے بخار مین مفید ہے خواہ نمک سے ہو یا اور کسی دوا سے یا صرف کپڑے سے
لیکن کپڑا ذرا کھردرا اور موٹا ہونا چاہئے اور پیرونکی مالش ایڑی کیطرف سے انگلیوں کیطرف
کو ہوتی ہے اور ہاتھون کی مالش ہتھیلی کیطرف سے انگلیون کیطرف کو ہوتی ہے اور جس
چیز سے مالش کرین جب وہ گرم ہو جاوے تو بدل ڈالیں (۴) مالش سے زیادہ فائدہ مند
سینگیاں کھچوانا ہے اور اس سے زیادہ فائدہ کی چیز پاشویہ کرنا ہے اس کا بیان ابھی آوے گا
بعضے آدمی جو کہا کرتے ہیں کہ بیماری میں سینگیاں یا پاشویہ کی طاقت کہاں ہے یہ واہیات
بات ہے اس سے تو اور طاقت آتی ہے (۵) جب سینگیاں کھنچ چکین تو پیرون کو ران سے
لیکر ٹخنوں تک کسکر باندھ دین ایک گھنٹہ کے بعد کھول ڈالیں رانون کیطرف سے لپیٹنا
شروع کرین اور کھولنے کیوقت ٹخنوں کیطرف سے کھولنا شروع کرین پاشویہ کے بعد بھی
اسیطرح باندھ دین اسیطرح جب پیرون کی مالش کر چکین باندھ دین (۶) پاشویہ اس کو
کہتے ہیں کہ کچھ دوائین پانی مین اوٹا کر وہ گرم گرم پانی پیرون پر ڈالین اور ہاتھ سے پنڈلیون
کو سونتیں پاشویہ کا نسخہ جو بخار کی اکثر قسموں میں کام آتا ہے بیری کے پتے چھٹانک
اور گیہون کی بھوسی چھٹانک اور کھاری نمک دو تولہ اور خوب کلان ایک تولہ اور بنفشہ دو
تولہ اور خطمی ایک تولہ اور گل نیلوفر ایک تولہ ان سب کو ایک پوٹلی میں باندھکر بیس سیر پانی
میں جوش دین جب جوش ہو جاوین پوٹلی نکال ڈالین اور پانی سے اسطرح پاشویہ کرین
کہ بیمار کو چارپائی یا کرسی پر پانوں نکالکر بٹھلاویں اور پیروں کے نیچے ایک ناند بڑا دیکھ کے
خالی رکھ دیں اور بیمار کے منھ پر ایک چادر ڈالدیں تاکہ پانی کی بھاپ منھ کو نہ لگے اور
دماغ کو گرمی نہ پہونچے پھر دو آدمی دونوں پیروں پر گھٹنے سے وہی دوا ونکا ذرا اچھا
گرم پانی آہستہ آہستہ ڈالنا شروع کریں اور دو آدمی گھٹنوں سے ٹخنوں تک پیروں کو اسطرح سونتیں

کہ بیمار کو ذرا ناگوار ہونے لگے جب وہ پانی ختم ہو کر اس خالی ناند یا دیگچہ میں جمع ہو جاوے
پھر اسی کو لوٹ میں بھر بھر کر اسیطرح ڈالیں اور سو نتین ایک گھنٹہ تک یا جبتک مناسب
ہو اسطرح پاشویہ کریں پھر فوراً پیروں کو پونچھ کر دولائی کپڑوں سے باندھ دیں جیسا
سینگون کے بیان میں لکھدیا ہے **پاشویہ کا دوسرا نسخہ** بھوسی چھٹانک اور کھاری
نمک اور خوبکلان دو تولہ اسیطرح بیس سیر پانیمیں جوش دیکر پاشویہ کریں۔ **فائدہ** بخار
میں سر کی طرف سے گرمی روکنے کیلئے لخلخہ بھی عمدہ چیز ہے لخلخہ اسکو کہتے ہیں کہ کوئی خوشبو
تسکین دینے والی سونگھائی جاوے۔ **نسخہ** تین ماشہ صندل سفید چھ تولہ گلاب میں گھسکر
تین ماشہ دھنیا کچلکر اسمیں ڈالیں اور سرکہ تین ماشہ ملالیں پھر دو بر تنوں میں کرکے ایک ایک
سے سونگھائیں اسیطرح خس کو پانی سے چھڑک کر یا پنڈول کو چھڑک کر یا کھیرا ککڑی سونگھانا
بھی مفید ہے اگر گرمی بہت زیادہ ہو لخلخہ میں کافور بھی ملالیں **غفلت دور کرنے کی**
ایک تدبیر یہ ہے کہ مونگ کی ٹکیہ پکائیں جو ایک طرف سے پکی ہو اسی کچی طرف روغن گل
چپڑ کر سر پر باندھیں جب گرم ہو جاوے دوسری بدل دیں اسیطرح دودہ کا ماوا روغن گل
چپڑ کر سر پر باندھنا ہوش میں لانے کیلئے مفید ہے اگر مریض کو کسی طرح ہوش نہ ہو تو ایک
مرغ ذبح کرکے اس کے پیٹ کی آلایش دور کرکے فوراً اسطرح پر رکھیں کہ سر پیٹ کے
اندر آجائے غفلت خواہ کسی وجہ سے ہو ایک دفعہ کو ضرور ہوش ہو جاتا ہے (۷) باری اور
بحران کے دن غذا نہ دیں اور اگر دینا ہو تو باری آنیسے تین چار گھنٹے پہلے دیں گرم بخاروں
میں آش جو نہایت عمدہ غذا ہے ترکیب اسکی خاتمہ میں ہے (۸) جب کسی کو بخار آئے
تو خیال کر کے بخار کے آنیکا وقت اور دن یاد رکھو اسکی ضرورت یہ ہے کہ بیماریوں میں بعضے دن ایسے
ہوتے ہیں کہ انمیں طبیعت بیماری کو ہٹانا چاہتی ہے اور بیماری طبیعت کو کمزور کرنا چاہتی ہے اور
ان دونوں میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے اسکو بحران کہتے ہیں ۔ علاج میں حکیم لوگ بحران کے دنوں کا
خیال رکھتے ہیں اگر تم کو بیماری کے شروع ہونے کا دن اور وقت یاد ہوگا تو حکیم کو بتلا دوگے

اور یہ بھی ضرورت ہی کہ بحران کے دنونمیں اوپر والون کو بھی بعضی باتون کا انتظام رکھنا پڑتا
ہی تو اگر دن اور وقت یاد ہوگا تو سب انتظام آسان ہوگا سو اسمین کئی باتین سمجھ لو اوّل یہ
اگر دوپہر سے پہلے بخار آیا ہو تو اُس کو پہلا دن گنو اور اگر دوپہر سے پیچھے آیا ہو تو تیسرے دن
کی باری والے بخار مین تو اُسکو پورا دن گنو اور ہر وقت والے بخار میں اور روزکی باری والے
بخار میں چاہے جاڑے سے آتا ہو چاہے بے جاڑہ آتا ہو اسدن کو نہ گنو بلکہ اگلے دن کو پہلا
دن گنو - دوسرے یہ سمجھو کہ بیس دن تک کے یاد رکھنے کی زیادہ ضرورت ہی ان دنونمیں دسوان
اور بارھوان اور سولھوان اور انیسوان دن بحران سے بالکل خالی ہوتا ہی اور ساتوان اور گیارھوان
اور چودھوان اور سترھوان اور بیسوان دن تیز بحران کا ہے اور اٹھارھوان دن ہلکے بحران کا
ہے اور آٹھوان اور تیرھوان دن اکثر تو خالی ہوتا ہی اور کبھی بحران ہو جاتا ہی اور تیسرا اور نوان دن
اکثر بحران کا ہوتا ہی اور چوتھا اور پانچوان اور چھٹا اور پندرھوان دن ایسا ہی کہ اسمین کبھی بحران
ہوتا ہی اور کبھی نہیں ہوتا جن بخارون باری تیسرے دن پڑتی ہے انمیں ساتوان اور گیارھوان
دن نہایت سخت بحران کا ہے اکثر گیارھوین دن تک بحران ختم ہو جاتا ہی اگر اُسدن بحران نہوا
تو پھر کچھ اندیشہ نہیں رہتا تیسرے یہ سمجھو کہ اگر رات کو بحران پڑنیوالا ہے تو دنمیں اُسکی نشانیان
ظاہر ہونے لگتی ہین اور اگر دنکو پڑنیوالا ہی تو رات مین یہ نشانیان ظاہر ہوئی ہیں اور وہ نشانیان
یہ ہین - بیچینی زیادہ ہونا کروٹیں بدلنا کبھی ہوش مین آنا اور پھر دفعتہً غفلت ہو جانا - پریشان باتین
کرنا گردنمیں درد ہونا چکر آنا - آنکھون کے سامنے کچھ صورتین نظر آنا کمر مین درد ہونا اور دونون
سے زیادہ ہلکان ہونا بدن ٹوٹنا کانونمیں شور ہونا - کبھی سب نشانیان ہوتی ہین کبھی بعضی بعضی
پھر جب غفلت بڑھ جاوے اور نیند میں چونکے یا اُٹھ اُٹھ کر بھاگے اور مارنے پیٹنے لگے تو
سمجھ لو کہ بحران ہے پھر جب ہوش کی باتین کرنے لگے یا پسینہ آکر بدن ہلکا معلوم ہونے لگے
تو سمجھ لو کہ بحران ختم ہو گیا - چوتھے یہ سمجھو کہ بحران کے دن اوپر والون کو جن باتونکا انتظام
رکھنا ضرور ہے وہ یہ ہیں کہ اُس روز بیمار کو آرام دینا چاہئے کوئی تیز دوا ہرگز دینی نہ تو

دستون کی نہ باری روکنے کی نہ پسینے کی بعضی دفعہ ایسی دوائیان دینے سے بیمار کی موت
آگئی ہے البتہ ہوش وحواس قایم رکھنے کی یا دلکو طاقت دینے کی ہلکی ہلکی تدبیرین کرین تو مضایقہ
نہیں جیسے سینگیان کھجانا یا دل پر صندل گلاب میں گھسکر کپڑا بھگو کر رکھنا اس سے زیادہ جو
کرنا ہو حکیم سے پورا حال کہکر جو وہ کہے کرو پانچوین یہ سمجھو کہ اگر بحران مین نکسیر جاری ہو جاوے
یا دست آنے لگیں یا قے آنے لگے یا پیشاب یک لخت جاری ہو جاوے یا پسینہ آئے ۔
تو درومت اور روکنے کی کوشش نہ کرو یہ اچھی نشانی ہے البتہ اگر ان چیزونمیں بیحد زیادتی
ہونے لگے تو حکیم سے پوچھکر بند کرنے کی کوشش کرو۔(۹) اگر لرزہ اسقدر سخت ہو کہ
سہارا نہو سکے تو بازو سے لیکر پہونچون تک دونون ہاتھ اور رانون سے لیکر ٹخنون تک
دونون پاؤن باندھ دو یا پانی خوب پکا کر چارپائی کے نیچے رکھکر بھپارہ دو چارپائی پر
کچھ بچھانا نہ چاہیئے تاکہ بھاپ خوب بدن کو لگے اور چاہے اُس پانیمیں پانچ چھ تولہ
سویہ کے بیج اوٹالین (۱۰) اگر بخار میں پیاس زیادہ ہو یا زبان خشک ہو یا نیند نہ آتی ہو تو سر پر
روغن کدو یا روغن کاہو اور کوئی ٹھنڈا تیل اسقدر ملیں کہ جذب نہ ہو سکے اور کانونمیں بھی
ٹپکائیں اگر کھانسی نہ ہو تو منہ میں آلو بخارا رکھدیں اور اگر کھانسی ہو تو بہدانہ عناب کا ست رکھدین
اور اگر بخار میں درد سر زیادہ ہو یا ہاتھ پاؤن ٹھنڈے ہون تو پیرون کو مانش نمک سی کر کے کپڑا لپیٹ
دین (۱۱) اگر بخار مین گھبراہٹ اور بیچینی زیادہ ہو تو صندل گلاب مین گھسکر کپڑا بھگو کر
دل پر رکھین دل بائین چھاتی کے نیچے ہے (۱۲) بخار کا مادہ کبھی رگون کے اندر ہوتا ہے کبھی
رگون کے باہر معدہ یا جگر یا اور کسی عضو میں جب مادہ رگون کے باہر ہوتا ہے تو باری کیساتھ
جاڑہ آتا ہے اور جب اندر ہوتا ہے تو جاڑہ نہیں آتا صرف بخار کا دورہ ہوتا ہے اس سے معلوم
ہو گیا ہو گا کہ جو بخار جاڑہ کے ساتھ ہو اسمین اتنا اندیشہ نہیں جتنا صرف بخار میں کیونکہ رگونکے
اندر کے مواد کا نکلنا مشکل ہے (۱۳) تیسرے دن کا دورہ اکثر صفراوی بخار کا ہوتا ہے اور
ہر روز بلغمی کا اور چوتھے دن سوداوی کا صفراوی بخار بہت دنون تک نہیں رہتا مگر تیز

اور اندیشہ ناک بہت ہوتا ہے اور چوتھیا اگرچہ برسوں تک آئے مگر اندیشہ ناک نہیں (۱۵)
یہ دوائیں بخار کیلئے مفید ہیں- **گولی باری کو رفع کرنے والی** ست گلو ایک تولہ اور
طباشیر ایک تولہ اور دانہ الائچی خورد ایک تولہ اور زہر مہرہ خطائی ایک تولہ اور کافور ایک ماشہ اور
لنین تین ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنالیں پھر ایک
گولی باری سے تین گھنٹے پہلے اور ایک ایک گھنٹہ پہلے کھائیں نہایت مجرب ہے اور کسی حال
میں مضر نہیں بچہ کو ایک یا دو گولی دیں طاعون کے موسم میں ایک دو گولی روز کھائیں تو طاعون
سے امن رہے انشاءاللہ تعالےٰ اور اگر صحت کے بعد چند روز کھالیں تو مدتوں بخار نہ آئے
دوا بخار کے علاج کے بعد اگر بدن میں کچھ حرارت رہگئی ہو تو تین تولہ
کاسنی کا مقطر یعنی ٹپکایا ہوا پانی دو تولہ شربت بزوری ملاکر پینا بہت مفید ہے اسکی ترکیب
خاتمہ میں ہے اور عرق آب مروق یعنی پھاڑا ہوا پانی اور چیز ہے اسکی ترکیب بھی خاتمہ میں ہے-

ورم اور دنبل وغیرہ کا بیان

کسی جگہ کے ورم کو ہرگز نہ روکنا چاہئے ایک کان کے پیچھے دوسرا بغل کا تیسرا جنگاسہ یعنی
چڈھے کا ان جگہوں کے ورم پر کوئی ٹھنڈی دوا جیسے اسپغول وغیرہ ہرگز نہ لگاؤ بلکہ جب بغل
میں کھکرالی یعنی کچرالی نکلے تو پیاز بھون کر یعنی جھلبھلا کر نمک ملاکر باندھو تاکہ پک جائے پھر
بہنے کی تدبیر کرو روکنا ہرگز نہ چاہئے خاصکر جب طاعون کا چرچا ہو کیونکہ طاعون میں انہیں
تینوں جگہ گلٹی نکلتی ہے بٹھلانے کی دوا دینا بالکل موت ہے۔

ورم کی کچھ دواؤں کا بیان

دوا جو سخت ورم کو نرم کردے صبح و شام مرہم داخلیون لگادیں اور اگر اسی مرہم کو کپڑے پر
لگاکر دنبل پر رکھیں اور اوپر سے میدہ کی پلٹس یا السی کی پلٹس دودھ میں پکاکر باندھیں تو بہت

جلد پکا دیتا ہی نسخہ مرہم کا یہ ہی السی اور میتھی کے بیج اور اسپغول اور تخم خطمی اور تخم کنوچہ سب چھ چھ ماشہ لیکر پانی میں بھگو کر جوش دیکر خوب ملکر لعاب کو چھان لین پھر مردار سنگ دو تولہ خشک پیسکر اُسکو پانچ تولہ روغن زیتون مین پکائین اور چلاتے رہین کہ سیاہ اور کسی قدر گاڑھا ہو جاوے پھر چولھے سے اُتار کر وہ لعاب تھوڑا تھوڑا اُسمین ڈالکر خوب رگڑین کہ مرہم ہو جاوے یہ مرہم داخلیون کہلاتا ہی اگر روغن زیتون نہ ملے یا قیمت کم لگانا ہو تو بجائے اُسکے تل کا تیل ڈالین یہ مرہم ہر ایک سختی کو نرم کرنیوالا ہی رحم کے اندر بھی استعمال کیا جاتا ہی دوا جو دنبل کو پکا دے السی اور میتھی کے بیج اور املی کے بیج اور کبوتر کی بیٹ سب دوائین دس دس ماشہ کوٹ چھانکر اڑھائی تولہ پانی اور اڑھائی تولہ دودہ مین پکائین کہ گاڑھا ہو جاوے پھر نیمگرم باندھین اور پیپل کے تازہ پتے اسیطرح گل عباس کے پتے اور پان گرم کرکے باندھنا بھی پھوڑے کو پکا دیتا ہی **فائدہ**-

بعض دفعہ ران وغیرہ پر پلٹس یا اور کوئی پکانیوالی دوا رکھنی ہوتی ہی اور باندھنے کا موقع نہیں ہوتا کیونکہ پٹی ٹھہرتی نہیں اسکیلئے عمدہ تدبیر یہ ہی کہ چھ ماشہ موم اور دو دو تولہ بہروزہ اور رال لیکر ان تینون چیزون کو گلا کر مرہم سا بنالین پھر ایک بڑے سے پھاہے کے کنارون پر اُسکو لگائین اور جو دوا یا پلٹس پھوڑے پر رکھنی ہی اُسکو رکھکر اوپر سے یہ پھاہہ رکھکر کنارے اُسکے بدن پر خوب چپکا دین یہ پھاہا چپک جاوے گا کہ نہ خود چھوٹے گا اور نہ پلٹس کو گرنے دیگا اور یہ مرہم خود بھی پکانیوالا ہی اور جب الگ کرنا ہو تو تھوڑا تیل یا گھی کنارون پر لگاؤ اور آہستہ آہستہ علیحدہ کردو پھر جب پھوڑا پک گیا

اب اُسکے توڑنیکی تدبیر کرو اور پکنا شروع ہونے کی پہچان یہ ہی کہ چیس اور ٹپک پیدا ہو جاوے اور جگہ سرخ اور گرم ہو اور پورے پکنے کی نشانی یہ ہی کہ ٹپک موقوف ہو جائے اور درد بھی کم ہو جاوے اور رنگ سرخ نہ رہے اور اگر خالص پیپ نہ نکلتی ہو اور کنارونمیں سرخی ہو تو سمجھ لو کہ پھوڑا پورا نہیں پکا پھر پلٹس باندھو۔ دوا جس سے بے نشتر دئے ہوئے پھوڑا ٹوٹ جائے تین ماشہ بے بجھا چونہ اور ایک تولہ بکری کے گردہ کی چربی دونون کو ملاکر پھوڑے پر رکھین پھر جب پھوڑا پھوٹ جائے تو اُسکے بہنے اور **صاف**

کرنیکی تدبیر کرو۔ اُسکے لئے یہ دوا مفید ہے پیاز کو نیم کے پتو نمین رکھکر کپڑا لپیٹ کر
چولھہ مین بھون لین پھر دونون کو کچلکر ذراسی ہلدی چھڑک کر گرم باندھین اور صبح وشام تبدیل
کرین اور دونون وقت نیم کے پانی سے دھویا کرین **دوسری دوا** جو نہ پکے ہوئے پھوڑے
کو پکا وے اور صاف بھی کر دے بنولہ اور تخم السی اور تل کی کھلی تینون کو دو دو تولہ لیکر خوب
کوٹ کر دودہ مین پکا کر نیم گرم باندھین یہ دوا گرم زیادہ نہین اور ہر قسم کے پھوڑے کو مفید اور
مجرب ہے پھر **جب پھوڑا خوب صاف ہوجاوے اور کنارے ہلکے
ہوجاوین سرخی بالکل نرہے تو بھرنیکی تدبیر کرو۔** اسکے لئے مرہم رسل
لگانا بہت مفید ہے اسکا نسخہ یہ ہے پونے دس ماشہ موم دیسی خالص اور پونے دس
ماشہ راتینج اور ایک ماشہ جاوشیر اور ایک ماشہ گندہ بہروزہ اور سوا پانچ ماشہ اشق اور تین ماشہ
گوگل ان سب کو پانچ تولہ روغن زیتون مین ڈالکر آگ پر رکھین جب یہ سب گلکر ایک ہوجاوین
نیچے اوتار کر ایک ایک ماشہ زنگار اور مرمکی اور ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ زراوند طویل اور کندر اور تین ماشہ
مردار سنگ خوب باریک پیسکر ملاوین اور اسقدر حلکرین کہ مسکہ کیطرح ہوجاوے پھر پھایہ
پر لگا کر زخم پر رکھین بہت مفید ہے تعریف یہ ہے کہ اگر زخم میں کچھ مادہ فاسد رہ گیا ہے اُسکو کاٹ
دیتا ہے اور اچھے گوشت کو پیدا کرتا ہے طاعون میں بھی نہایت کار آمد ہے ترکیب استعمال کی طاعون
کے بیان میں لکھی جائے گی اگر راتینج نہ ملے تو بہروزہ کا وزن بڑھاوین یعنی گیارہ ماشہ کردین
اور اگر کم قیمت کرنا چاہین بجائے روغن زیتون کے روغن گل ڈالین **دوسرا مرہم غریبی**
زخمون کو بھر لانیوالا ساڑھے سات تولہ تل کا تیل خالص کڑھائی آگ پر چڑھائین اور ہلکی
آنچ دین جب تیل میں دھوان اٹھنے لگے پانچ تولہ سفیدہ کاشغری چھنا ہوا پاس رکھ لین
اور چٹکی سے اُٹھا کر تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں اور لکڑی سے چلاتے رہین تیل میں اول بلبلے اٹھینگے
جب یہ بلبلے ٹوٹنے لگیں تو دیکھین کہ تیل میں چیکاہٹ آگیا یا نہین جب چیکنے لگے اور رنگ
سیاہ ہوجاوے لیکن جلنے نہ پاوین تو آگ پر سے اوتار کے کڑھائی کو ٹھنڈے پانی مین رکھدین پھر

نکال کر احتیاط سے رکھ لین اور زخم کو نیم کے پانی سے دھو کر پھاہا یہ رکھیں یا ورنا سوئیں
بتی لگا کر رکھین بہت مجرب ہی اگر زخم میں کیڑے پڑ جاوین اُنکے مارنے کی یہ تدبیر کرو
بیج باریک پیسکر یا تارپین کا تیل یا دونون کو ملا کر زخم میں ڈالین اور اوپر سے آٹے سے منہ زخم
کا بند کرین اندر کیڑے مر جاوین گے اور کیڑے اکثر زخم کو صاف نہ رکھنے سے اور مکھی سے حفاظت
نہ کرنے سے پڑ جاتے ہین صفائی کا بہت خیال رکھین فائدہ جسکے ہر سال دُنبل نکلتے ہون تو
دو تین سال تک موسم پر مسہل وغیرہ لیکر بدن کی خوب صفائی کر لے نہیں تو ہمیشٹ کا ڈر ہی
اگر گرمی سے چھالے یا پھوڑے پھنسی نکل آوین اسکے لئے یہ مرہم لگاؤ۔
سنگ جراحت اور مردار سنگ اور سفیدہ کاشغری اور سوکھی مہندی اور سوت اور کمیلہ اور کتھ پاپڑیا
یہ سب دوائین چھ چھ ماشہ لیکر سب کو کوٹ چھان کر چھ تولہ گائے کے گھی کو ایک سو ایک بار دھو کر
اسمین یہ دوائین ملا کر رکھ لین اور لگایا کرین برسات مین بچون کیلئے عمدہ دوا ہی دوسری دوا۔
رسوت ایک تولہ گلاب اور مہندی کے پتون کے تین تین تولہ پانیمین ملا کر لگائین اس دوامین
چکنائی نہین ہی کپڑے خراب نہون گے خشک اور تر خارش کیلئے یہ دوا مفید ہی نیم کی چھال
اور رسوت اور برگ شاہترہ سب ایک ایک ماشہ باریک پیسکر دو تولہ روغن گل میں ملا کر لیپ کرین اور
مکھن کثرت سے ملنا بھی ہر قسم کی خارش کیلئے نہایت مجرب ہی تر خارش کیلئے یہ دوا اکسیر ہے
بابچی اور اجواین خراسانی اور صندل سرخ اور گندھک آملہ سار اور چوکھا سب ایک ایک تولہ اور
نیلہ تھوتھہ چھ ماشہ اور سیاہ مرچ پانچ عدد خوب باریک پیسکر کڑوے تیل میں ملا کر سر اور منہ کو
چھوڑ کر رات کو تمام بدن کو ملے اور رات کو مالیدہ کھاوے اور صبح گرم پانی سے غسل کر ڈالے
اگر کچھ رہجاوے پھر دوسرے تیسرے بار ایسا ہی کرے کنٹھ مالا یہ مرض جاتا تو نہیں لیکن اس دوا کے
لگانے سے ایک عرصہ کیلئے زخم خشک ہو جاتے ہین مردار سنگ چھ ماشہ باریک پیسکر بکری کے آدھ پاؤ
دودھ ملا کر ہر صبحکو اس سے زخم دھویا کرین اور اسکیلئے مرہم رسل بھی فائدہ مند ہی اسکی ترکیب
اسجگہ آئی ہی جہان زخم بھرنے کی دواؤن کا بیان ہی۔

سرطان۔ اسمین بہت سوزش ہوتی مین بہت تکلیف ہوتی ہے کسی ہوشیار آدمی سے علاج کرانا چاہئے بعضے لوگون کو اسپر دوب گھاس کی جڑ دن کا لیپ کرنا بہت مفید ہوا ہے **اچھلنا** افتیمون پوٹلی مین باندھکر اور برگ شاہترہ اور چرائتہ اور بنجیکاسنی سب پانچ پانچ ماشہ اور آلو بخارا سات دانہ اور مویز منقی نو دانہ گرم پانیمین بھگو کر چھان کر اسمین دو تولہ گلقند آفتابی ملا کر پئیں اور اگر حمل ہو تو یہ دوائیں پانچ دانہ عناب اور نو دانہ مویز منقی اور منڈی اور چرائتہ پانچ پانچ ماشہ گرم پانیمین بھگو کر چھان کر دو تولہ گلقند آفتابی ملا کر پئیں اور یہ دوا تپی پر ملین خربوزہ کے چھلے ہوئے بیج گیہوں کی بھوسی اور گیرو سب دو دو تولہ پیسکر خشک ملین اور کمبل اوڑھنا بھی مفید ہے **دوا** ایکتولہ رسکپور سرمہ کیطرح پیسکر پانچ تولہ خالص سرکہ مین ملا کر رکھ لین اور صبح شام لگایا کرین نہایت مفید ہے اور تکلیف بالکل نہیں ہوتی ہے اور اگر پودینہ کا عرق یا نعناع کا عرق لگائین یہ لگتا تو بہت ہے لیکن دو ہی تین دفعہ مین صحت ہو جاتی ہے **چھلوری** جسکو بعض آدمی انگل بیڑ کہتے ہیں جب نکلتی معلوم ہو تو تھوڑا تخم ریحان پانی میں بھگو کر باندھ دین اور نکل آئی ہو تو یہ دوا نہایت مفید اور مجرب ہے۔ سیندور بکری کے پتے مین بھر کر انگلی پر چڑھائین اکثر ایک ہی دفعہ کا چڑھایا ہوا کافی ہو جاتا ہے اگر کافی نہو تو تیسرے دن اور بدل ڈالین لیکن اس سے نماز درست نہین ہوگی نماز کیوقت اسکو اتار کر انگلی کو دھو ڈالین اور اگر کسیطرح نہ جائے تو ایک جونک لگا دین - **مہاسہ** کتّھا سفید دو تولہ اور ایرسا یعنی بیخ سوسن ایک تولہ باریک پیسکر سرکہ میں ملا کر لیپ کرین۔ **پڑے پڑے کھال چھل جانا**۔ گلاب مین مردار سنگ گھسکر لگائیں اوپر سے سفیدہ کاشغری چھڑک دین اور نرم بستر پر لٹائین۔

آگ یا اور کسی چیز سے جلجانیکا بیان

آگ سے جلنا فوراً لکھنے کی روشنائی لگائین یا چونہ کا پانی ڈالین یا خربوزہ کا تیل لگائین یا تنکر سفید پانی مین ملا کر لگائین **غسل** اور بتاشہ اور بارود اور گرم تیل اور گرم پانی

اور چونہ وغیرہ سے جلجانا - تل کا تیل اور چونہ کا صاف پانی ملاکر لگائیں ایک عورت کی آنکھ مین کڑھائی میں سے گرم تیل چھینٹ جا پڑی آنکھ مین زخم ہوگیا ایک ماشہ کافور اور تین ماشہ نشاستہ پیسکر اسپغول کے لعاب مین ملاکر ٹپکایا گیا آرام ہوگیا مرہم جو ہر قسم کے جلے ہوئے کیلئے اکسیر ہے روغن گل دو تولہ اور موم چھ ماشہ گرم کرین جب دونون ملجائین سفیدہ کاشغری تین ماشہ اور کافور ایک ماشہ باریک پیسکر ملاکر لگائین۔

بال کے نسخون کا بیان

دوا بال اُگانیوالی - ایک جونک لائین اور چار تولہ تل کا تیل آگ پر چڑھا دین جب خوب جوش آجاوے اُس جونک کو مار کر فوراً تیل مین ڈالکر اتنا پکائین کہ جونک جلجاوے پھر تیل چھان کر رکھ لین جس جگہ کے بال زخم وغیرہ سے گر گئے ہون وہان یہ تیل لگائیں بہت جلد بال جم آئین گے۔ ماش کی دال اور آنولہ سے سر کا دھونا بھی بالون کے واسطے نہایت مفید ہے اس سے بال سیاہ بھی رہتے ہیں اور مقوی دماغ بھی ہے۔

دوا بال اوڑانیوالی چھ ماشہ بے بجھا ہوا چونہ اور چھ ماشہ ہڑتال پیسکر انڈے کی سفیدی میں ملاکر جہان کے بال اوڑانا منظور ہون اسجگہ لگائین بال صاف ہو جاوین گے۔

دوا بالون کو بڑھانیوالی - ہنسراج اور طباشیر اور سماق اور گلاب زیرہ اور گلنار اور مصطگی اور انار کے چھلکے سب چھ چھ ماشہ اور چھالیا اور پوست ہلیلہ کابلی ایک ایک تولہ اور پوست ہلیلہ اور مازو ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ اور آملہ اڑھائی تولہ اور شہتوت کے پتے چھ تولہ لیکر سب کو کوٹکر سوا سیر پانیمین ایک رات دن تر کر کے جوش دین جب آدھا رہجاوے ملکر چھان کر پچیس پچیس تولہ روغن گل اور تل کا تیل ملاکر پھر آگ پر رکھیں جب پانی بالکل جلجاوے اور تیل رہجاوے اوتار کر رکھ لین اور ہر روز ملا کرین اس سے خراب بال گر کر اچھے اور سیاہ جمتے ہیں اور دماغ میں بھی قوت ہوتی ہے اور اگر کسیکو اس تیل سے سردی ہو تو بالچھڑ اور گل بابونہ اور لونگ

چھ چھ ماشہ اور بڑھا لین بالونمین لیکھ یا دھک یا جم جوئین پڑجانا چھریلا اور کنیر سفید کے پتے اور میعہ سائلہ اور دکھنی مرچ اور انار کے چھلکے سب ایک ایک تولہ لیکر پانی مین اوٹا کر اوس پانی سے اُسجگہ کو دھوئین اس سے جوئین مرجاتی ہین جم جوئین ایسے جوؤنکو کہتے ہین جو بالونکی جڑ و نمین چپٹی رہتی ہین اور مشکل سے معلوم ہوتی ہین کبھی اسکے لئے مسہل کی ضرورت ہوتی ہے

چوٹ لگنے کا بیان

سر کی چوٹ ایک پارچہ گوشت کا لیکر اسپر ہلدی باریک پیسکر چھڑک کر نیم گرم کرکے باندھو نہایت مفید ہے اور اگر سر کی چوٹ مین بیہوش ہو جاوے تو فوراً ایک مرغ ذبح کرکے اُسکے پیٹ کی آلائش نکالکر کھال سمیت گرم گرم سر پر باندھ دو بہت جلد ہوش آجاوے گا آنکھ کی چوٹ ایک ایک تولہ میدہ اور پٹھانی لودہ پیسکر ایک تولہ گھی مین ملاکر گرم کرکے سینکین پھر اُسکو گرم کرکے باندھین اگر اس سے چوٹ نہ نکلے تو گوشت کے پارچہ پر تھوڑی ہلدی اور پٹھانی لودہ چھڑک کر باندھین. **لیپ** جو سر کے سوا اور ہر جگہ کی چوٹ کو مفید ہے اور سر کی چوٹ کو بھی کچھ ایسا نقصان نہین کرتا مگر دوائین تیز ہین تل کی کھلی اور ہالون اور تل اور مالکنگنی اور میدہ لکڑی اور لوبیہ بھی اور ہلدی سب دو دو تولہ لیکر کوٹ چھان کر رکھ لین پھر اسمین سے تھوڑی سی لیکر دو پوٹلی باندھکر دودھ اور تل کا تیل اور پانی تینون چیزین برابر ملاکر آگ پر رکھین اور پوٹلی کو اسمین ڈالکر گرم گرم سے سینکین جب ایک ٹھنڈی ہو جاوے دوسری سے سینکین ایک گھنٹہ تک سینک کر پوٹلی مین دوا نکالکر لیپ کر دین اور پرانی روئی باندھ دین موچ انڈے کی زردی پانچ عدد اور گھی یا میٹھا تیل چھٹانک بھر اور ہلدی دو تولہ ملاکر خوب ملین پھر خوب موٹی روئی کا گودا گرم گرم رکھکر باندھ دین رات کو باندھکر صبح کو کھولکر تیل کی مالش کرین اور رگ کو سیدھا کرین ایک ہفتہ اسطرح کرنے سے رگین بالکل درست ہو جاتی ہین فائدہ چوٹ کیلئے مومیائی بہت عمدہ دوا ہے ہڈی تک جڑ جاتی ہے آج کل اصلی نہین ملتی مگر بنی ہوئی بھی فائدہ مین اصلی سے کم نہین اُسکا نسخہ خاتمہ مین آتا ہے

زہر کھا لینے کا بیان

سنکھیا یا اور کوئی زہر کھا لینا اس دوا سے قے کرا دیں دو تولہ سویہ کے بیج آدھ سیر
پانی میں اوٹا لیں اور چھان کر پاؤ سیر تل کا تیل یا گھی اور ایک تولہ نمک ملا کر نیم گرم پلائیں جب خوب
قے ہو جاوے دودھ خوب پیٹ بھر کر پلائیں اگر دودھ سے بھی قے آئے تو نہایت ہی اچھا
ہے برابر دودھ پلاتے رہیں اور اگر دودھ سے قے نہ آئے تب بھی زہر کو مار دیتا ہے اور مریض کو
سونے ہرگز نہ دیں خواہ کوئی سا زہر کھایا کسی زہریلے جانور نے کاٹا ہو اور یہ دوا ہر طرح کے زہر
کو مفید ہے **نسخہ** یہ ہے گل مختوم اور حب الغار اور ایرسا یعنی بیخ سوسن سب دو دو تولہ کوٹ
چھان کر گائے کے گھی سے چکنا کر کے اٹھارہ تولہ شہد میں ملا کر رکھ لیں جب کوئی زہر کھا لے
یا شبہ ہو جاوے تو چھ ماشہ کھلائیں اگر زہر نہیں کھایا تو قے نہ آوے گی اور اگر کھایا ہے تو جب تک
زہر نہ نکل جاوے گا قے بند نہ ہو گی اگر بیخ سوسن نہ ملے نہ ڈالیں اور شہد بارہ تولہ کر دیں اس دوا کو
تریاق گل مختوم کہتے ہیں اگر گل مختوم نہ ملے گل داغستانی ڈالیں اگر یہ بھی نہ ملے تو ہمارے درجہ
گل ارمنی **مردار سنگ کھا لینا** تین عدد انجیر اور ایک تولہ سویہ کے بیج سیر بھر پانی میں پکا کر
ایک تولہ بورہ ارمنی یا نمک ملا کر گرم پئیں اس سے قے ہو گی قے ہو چکنے کے بعد اس دوا کو چار
خوراک کر کے کھائیں ساڑھے دس ماشہ مرکی اور سات ماشہ بالچھڑ کوٹ چھان کر چار تولہ شہد میں
ملا کر اسکی چار خوراک کر لیں اور غذا گوشت کا شوربا کھائیں **پھٹکری کھا لینا** اسکا اوتارا دودھ
ہے بعض آدمی کھیل کی ہوئی پھٹکری بخار کی باری روکنے کو کھا لیتے ہیں لیکن اس میں نفع سے
زیادہ نقصان ہے **افیون کھا لینا**- ایک تولہ سویہ کے بیج اور ایک تولہ مولی کے بیج اور چار
تولہ شہد سیر بھر پانی میں اوٹا کر اسمیں نمک ملا کر پلائیں اور قے کرا دیں اور قے ہو چکنے کے بعد بڑے
آدمی کیلئے دو ماشہ ہینگ دو تولہ شہد میں ملا کر اور بچہ کیلئے چار رتی چھ ماشہ شہد میں ملا کر
پانی میں حل کر کے پلائیں اور نال کے ساگ کا میٹھا نمک بھر پانی افیون خوردہ کو پلانا اکسیر ہے نال کا

ناک مشہور ہو پانی کے اوپر بیل پھیلتی ہو دھتورہ کھالینا اس کا اوتار وہی ہو جو افیون کا تھا
اسپغول کو ٹکڑ یا چبا کر کھالینا افیون کے بیان مین جو دوا قے کی لکھی ہو اس سے قے کرکے پھر
پانچ ماشہ تخم خرفہ پانی مین پیس کر پانچ ماشہ چار تخم چھڑک کر مصری ملا کر پئین فائدہ اگر انجان پن مین
بے پہچانے کوئی زہر کھالیا ہو اور معلوم نہو کہ کونسا زہر تھا یا زہر کھانیوالا بیہوشی کیوجہ سے بتلا نہ سکتا ہو
تو ان نشانیون سے پہچان ہو جاتی ہو سنکھیا کھانیسے پیٹ میں درد پیدا ہوتا ہو اور گلا گھٹ جاتا ہو
اور خشکی شدید ہوتی ہو اور مردار سنگ کھانیسے بدن پر ورم آجاتا ہو اور زبان مین لکنت اور پیٹ میں
درد پیدا ہو جاتا ہو یا اس قدر دست آتے ہیں کہ آنتون مین زخم پڑ جاتے ہین اور پھٹکری کھانیسے
کھانسی پیدا ہوتی ہو یہان تک کہ پھیپھڑہ میں زخم ہو کر سل ہو جاتی ہو اور افیون سے زبان بند ہونے
لگتی ہو آنکھین بیٹھ جاتی ہیں ٹھنڈا پسینہ آتا ہو دم گھٹنے لگتا ہو اور منہ سے افیون کی بو آیا کرتی ہے
اور دھتورہ سے اول چکر آتا ہے بالکل غفلت ہو جاتی ہو اور اسپغول سے ہچکی اور دم رکتا اور
نبض ساقط ہونا اور بیہوشی اور بدن ٹھنڈا پڑ جانا یہ باتین پیدا ہو جاتی ہین ۔

زہریلے جانورون کے کاٹنے کا بیان

جب کوئی زہریلا جانور کاٹے یا کاٹنے کا شبہہ ہو گیا ہو سب کیلئے یاد رکھو کہ کاٹنے کیجگہ سے
اوپر فوراً بند لگا دین یعنی خوب کسکر باندھ دین اور کاٹنے کیجگہ افیون کا لیپ کر دین تاکہ وہ
جگہ سن ہو جاوے اور زہر پھیلے نہیں پھر اسجگہ ایسی دوائین لگائین جو زہر کو چوس لین اور ایسی
دوائین پلائین جو زہر کو اوتار دین اور مریض کو سونے ندو دوا زہر کی چوسنے والی ۔ پیاز چولہہ
مین بھونکر نمک ملا کر باندھین دوسری دوا ۔ بے بجھا چونہ ماشہ اور شہد دو تولہ اور روغن زیتون
دو تولہ سب ملا کر لیپ کرین اور گھڑی گھڑی لیپ بدلتے رہین سانپ اور بڑے بڑے زہریلے
جانورون کے زہر کو چوس لیتا ہو تیسری دوا اسجگہ جمری سینگیان یا جونکین لگوا دین چوتھی
دوا کاسنا یا گندک کا تیزاب لگا دین اس سے زخم ہو جاتا ہو اور زخم ہو جانا زہر کیلئے اچھا ہو فائدہ اگر

کاٹنے کیجگہ دوا سے یا آپ سے زخم ہوجاوے تو جبتک زہر اُترنے کا یقین نہو جاوے اُسکو بھرنے نہ دیں۔ دوا زہر اُتارنیوالی بلکہ اگر کوئی دوا زہریلی کھالی ہو اُسکا بھی اتارہے اگر گھروں میں تیار رہے تو مناسب ہے کلونجی اور اسپند اور زیرہ سفید تینوں دوائیں سات سات ماشہ اور پکھان بید اور زراوند مدحرج دونوں ساڑھے تین تین ماشہ اور مرچ دکھنی اور مرکی دونوں پونے دو دو ماشہ ان سب کو کوٹ چھانکر چھ تولہ شہد میں ملاکر رکھ لیں جب ضرورت ہو پونے دو ماشہ شام کو کھلاویں اوپر سے پانیمیں دو تولہ شہد پکاکر پلائیں اور بچوں کو ایک ایک ماشہ دیں اب بعض دوائیں خاص خاص جانوروں کے کاٹنے کی لکھی جاتی ہیں۔

سانپ کا کاٹنا اسکی تدبیریں ابھی گذریں اور یہ دوا بھی مفید ہے حقہ کی کیٹ جو چلم کے نیچے نے پر جم جاتی ہے چار رتی کھلادیں دو تین دن کھلائیں اور بجھ چباکر لگائیں **بچھو کا کاٹنا** جہانتک درد ہو بہروزہ کا تیل مل دیں اور اگر کاٹتے ہی اسجگہ ملدیں تو زہر بالکل نہیں چڑھتا یا سنکھیا کا لیپ کریں تتیا یعنی بھڑ کا فور پانیمیں گھولکر یا سرکہ لگائیں یا ٹھنڈے پانی میں کپڑا بھگوکر رکھیں یا نمک سلیمانی ملدیں فائدہ سانپ بچھو بھڑ وغیرہ سب کیلئے عمدہ علاج یہ ہے کہ خوب تیز خالص سرکہ اسجگہ خوب ملیں یہانتک کہ ورم اور درد اور جلن موقوف ہوجاوے بہت مجرب ہے **مکڑی کھشائی ملیں** اگر مکڑی بہت زہریلی ہو اس دوا سے زہر اتر جاتا ہے اجمود کی جڑ یعنی بیخ کرفس تین ماشہ لیکر چار تولہ سرکہ میں اوٹائیں جب نصف سرکہ رہجائے چھانکر دو تولہ روغن گل اور تین ماشہ رسوت ملاکر ملیں اگر اس سے بھی نہ اترے تو زہر کے اُتارنیوالی وہ دوادیں جو ابھی اوپر لکھی گئی ہے جسمیں پہلے کلونجی ہے **چھپکلی** کم کاٹتی ہے مگر جب کاٹتی ہے تو اسکے دانت گوشت میں رہجاتے ہیں اور بخار اور بے چینی رہتی ہے اور زخم میں پانی بہتا ہے علاج یہ ہے کہ سوئی وغیرہ سے دانت نکالیں اور ابھی جو دوا گذری جسمیں پہلے کلونجی ہے وہ کھلائیں۔ **باولا کتا یا گیدڑ یا لومڑی** ان کے کاٹنے کا زخم بھرنے نہ دیں بلکہ چھیدا نکالیں رال ایک تولہ جھاؤ سیر ایک تولہ لیکر سرکہ میں پکائیں جب سب ملکر ایک ہوجائیں دو دو تولہ سانجھہ نمک

اور نوشادر باریک پیسکر ملا لین شام کو لگا کر اور صبح کو گائے کا گھی زخم پر ملین کہ خراب گوشت
گر تا رہے جب پورا یقین ہو جاوے کہ پورا زہر نکل گیا تب زخم کے بھرنیکی تدبیر کرین۔
دوسری دوا بانات کے دو ٹکڑے روپیہ کے برابر تراشین اور ان دونون کے بیچ مین تین
ماشہ ہرتال رکھکر پاون میں اسقدر کوٹین کہ سب ایکذات ہو جاوے پھر اسکو دو دفعہ کر کے
کھلا دین نہایت مجرب ہی اگر اچھا کتا بھی کاٹے جب بھی احتیاط کیواسطے علاج کر لیا جاوے
بچھو اسمین بھی زہر ہوتا ہی بچھو سے بہت حفاظت رکھین اور کپڑون پر دو دہ نہ گرنے دین اس سے
بلی آجاتی ہی علاج یہ ہے کہ پودینہ کھلائین اور پیاز چولھہ مین بھونکر پودینہ ملا کر نیمگرم باندھین جب
سمجھ لین کہ زہر کھنچ آیا تو تل پانیمین پیسکر باندھین دوسری دوا نہایت مجرب سوکھی مچھلی
آلائش سے پاک کر کے پانیمین جوشدین کہ گل جاوے پھر اسکے کانٹے دور کر کے تھوڑا سا
پیشاب آدمی کا ملا کر زخم پر باندھین دن بھر مین دو تین بار بدلدین صحت ہونے تک ایسا
ہی کرین مگر نماز کیوقت دھو ڈالین بندر پیاز بھون کر نمک ملا کر باندھین جب زہر کھنچ آئے
تو مرہم رسل لگائین اسکا نسخہ زخم بھرنے کے بیان مین گذر چکا ہی کھنکھجورا اسکے کاٹنے سے دم
گھٹنے لگتا ہی اور بیتابی کو طبیعت چاہتی ہی علاج یہ ہی کہ اسی کو کچلکر اسجگہ باندھین اگر وہ نہ ملے تو
نمک پیسکر سرکہ مین ملا کر لگائین اور یہ دوا کھلائین نرباد ند طویل اور کچھان بید اور پوست بیخ کبر اور
مشر کا آٹا سب ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ لیکر دو تولہ شہد مین ملا کر کھلائین یہ ایک خوراک ہی اور اسکیلئے
دواء المسک معتدل بھی مفید ہی اگر کھنکھجورا کسی کے چمٹ جائے یا کان مین گھس جائے تو تھوڑی
سفید شکر اسکے اوپر ڈالین فوراً ناخن کھال مین سے نکل جائینگے اور اگر پیاز کا عرق کھنکھجوری پر نچوڑ دین
تو جگہ بھی چھوڑ دے اور فوراً مر جائے پھر ناخنون کے زخمون پر پیاز بھلبھلا کر باندھنا اکسیر ہو

کیڑے مکوڑون کے بھگانے کا بیان

سانپ پاؤ سیر نوشادر کو پانچ سیر پانیمین گھولکر سوراخون مین اور تمام مکان مین چھڑک

دین سانپ بھاگ جائے گا اور کبھی کبھی چھڑکتے رہیں تو اس مکانمیں سانپ نہ آئے گا۔
دوسری تدبیر بارہ سنگے کا سینگ اور بکری کے کھر اور بیخ سوسن اور عاقرقرحا اور گندھک
برابر لیکر آگ پر ڈالکر مکان کو بند کردین تھوڑی دیر بعد کھولدین اگر وہان سانپ ہوگا بھاگ جائیگا
تیسری تدبیر سانپ کے سوراخ میں رائی بھردین سانپ مرجائے گا اگر اپنے آس پاس
رائی ڈالکر سوئین تو سانپ نہین آسکتا چوتھی تدبیر بیج کو منہ مین چباکر سانپ کے آگے ڈالدین
تو آگے نہ بڑھیگا اور کسی طرح اُسکے منہ مین پہونچ جاوے تو مرجاوے اور کاٹنے کیجگہ پر لگانا بہت
مفید ہے بچھو مولی کھلکر اسکا عرق بچھو پر ڈالدین تو بچھو مرجائے گا اگر اسکے سوراخ پر مولی کے ٹکڑے
رکھدین تو نکل نہ سکے اور وہین مرجائے پسو اندرائن کے جڑ یا پھل پانیمیں بھگوکر تمام گھرمین
چھڑکدین پسو بھاگ جائینگے چوہے سنکھیا سے مرجاتے ہیں لیکن بچون والے گھرمیں رکھنے
میں خطرہ ہے بہتر یہ ہے کہ مردارسنگ اور سیاہ ٹکلی پیسکر رکھدین یا کالی ٹکلی اور بزرالبنج ملاکر
رکھیں چونٹیان ہینگ سے بھاگتی ہیں پتنگے اگر کہین انکا چھتہ ہو تو گندھک اور لہسن
کی دھونی سے مرجاتی ہیں اگر کتابون اور کپڑونمین ہوجاوے یہی تدبیر کرین کپڑون کا
کیڑا افسنتین یا پودینہ یا لیمو کے چھلکے یا نیم کے پتے یا کافور کپڑون اور کتابون میں رکھدین
محال کی مکھی پر انا کپڑا سلگاکر محال کو دھونی دین تو مکھیون کا زہر جاتا رہے اور مکھیاں
بیہوش ہوجاوین کھٹمل چارپائی پر سرخ مرچین ڈالکر دھوپ میں بچھاوین دو تین دن تک
اسیطرح کرین کھٹمل مرجاتے ہین سرخ مرچ کی دھونی دینا بھی یہی اثر رکھتا ہے۔

سفر کی ضروری تدبیرونکا بیان

(۱) سفر کرنے سے پہلے پیشاب پاخانہ سے فراغت کرلو اور کھانا تھوڑا کھاؤ تاکہ طبیعت
بھاری نہ ہو (۲) سفر میں کھانا ایسا کھاؤ جو غذا زیادہ نتی ہو جیسے قیمہ کباب کوفتہ جسمیں

اچھا لگتی ہو اور سبز ترکاریاں غذا کم بنتی ہیں مت کھاؤ (۳) بعضے سفر میں پانی کم ملتا ہی ایسے
سفر میں خرفہ کے بیج آدھ سیر اور تھوڑا سرکہ ساتھ رکھو نو ماشہ بیج پھانک کر ذرا سا سرکہ پانی میں
ملا کر پی لیا کرو اس سے پیاس کم لگتی ہی اگر بیج نہ ہوں تو سرکہ پانی میں ملا کر پینا بھی کافی ہی اگر حج
کے سفر میں اسکو ساتھ رکھیں تو بہت مناسب ہی (۴) اگر سفر میں عرق کافور بھی ساتھ رکھیں تو
مناسب ہی اس سے پیاس بھی نہیں لگتی اور ہیضہ کیلئے بھی مفید ہی اسکی ترکیب ہیضہ کے بیان میں
گذر چکی (۵) اگر لوہ میں چلنا ہو تو بالکل خالی پیٹ ہونا برا ہی اس سی لوہ کا اثر زیادہ ہوتا ہی بہتر یہ ہی کہ پیاز
خوب باریک تراشکر دہی یا اور کسی ترش چیز میں ملا کر چلنے سے پہلے کھالیں اور اگر پیاز کو گھی میں بھون
لیں تو یہ بھی نرہے اور پیاز کے پاس رکھنے سے بھی لوہ نہیں لگتی اور اگر کسیکو لوہ لگ جاوے تو
ڈھنڈے پانی سے اسکا منھ ہاتھ دھلاؤ اور کدو یا ککڑی یا خرفہ کچلکر روغن گل ملا کر سر پر رکھو
اور ٹھنڈے پانی سے کلیاں کراؤ اور پانی ہرگز نہ پینے دو جب ذرا طبیعت ٹھہرے تو چکھنے
کے طور پر بہت تھوڑا تھوڑا ٹھنڈا پانی پلاؤ اور یہ دوا پلاؤ وہ بھی ایک دم سے نہیں بلکہ تھوڑی
تھوڑی کرکے پلاؤ ایک ایک ماشہ زہرمہرہ اور طباشیر اور چھ رتی نارجیل کو چھ تولہ گلاب میں گھسکر
شربت انار ملا کر پلاؤ اور کچی آمبی کا پنہ نمک ڈالکر پلانا بھی لوہ کیلئے اکسیر ہی۔

حمل کی تدبیروں اور احتیاطوں کا بیان

(۱) حمل میں قبض نہ ہونے پاوے جب ذرا بھی پیٹ میں گرانی معلوم ہو ایک دو وقت صرف شوربا
زیادہ چکنائی دار پی لیں اگر اس سے قبض نہ جاوے تو دو تین تولہ منقی یا مربے کی ہڑ کھالیں
اگر یہ بھی کافی نہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں اسمیں حمل کو کسیطرح کا نقصان نہیں اور معدہ کو قوی کرتا ہی
اور بچہ کو گرنے سے محفوظ رکھتا ہی ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول کی پنکھڑیاں بہتر تو تازہ ہیں ورنہ
خشک سہی رات کو آدھ پاؤ گلاب میں بھگو رکھیں صبح کو اتنا پیسیں کہ چھاننے کی ضرورت نہ رہے پھر
تھوڑی مصری ملا کر بند کر کے پییں اس سے دو تین دست اچھے ہو جاتے ہیں ایک ہلکا مسہل ہی اور جو

تحریک کا مرض بہت زیادہ ہو وہ اسکو نہ پئین بلکہ مربے کی ہڑ کھالیا کرین اگر اس سے بھی فائدہ
نہو تو حکیم سے پوچھین (۲) حمل مین یہ دوائین استعمال نہ کرین سونف تخم کشوث حب القرطم - بالچھڑ
تخم خربزہ - گوکھرو ہنسراج سداب - زیرہ خطمی - تخم خیارین - تخم کاسنی - املتاس کے چھلکے اور جسکو
حمل گرنے کا عارضہ ہو وہ ان دواؤن سے بھی پرہیز رکھے گل بنفشہ خمیرہ بنفشہ آلو بخارا سپستان
ریشہ خطمی اور حمل مین اگر دستونکی ضرورت ہو تو یہ دوائین استعمال نہ کرین ارنڈی کا تیل جلا یا -
ریوند چینی - ترنجبین - سنا غاریقون - شربت دینار اور حاملہ کو یہ غذائین نقصان کرتی ہین
لوبیا چینا - تل گاجر مولی چقندر ہرن کا گوشت زیادہ مرچ - زیادہ کھٹائی تربز خربوزہ زیادہ ماش
کی دال لیکن کبھی کبھی ڈر نہین اور یہ چیزین نقصان نہین کرتین انگور امرود ناشپاتی سیب انار
جامن - میٹھا آم - بٹیر تیتر - اور چھوٹے پرندونکا گوشت (۳) چلنے میں بہت زور سے پانون نہ
پڑے اونچی جگہ سے نیچے کو یک لخت نہ اترین غرض پیٹ کو زیادہ حرکت سے بچائین کوئی سخت
محنت نکرین بھاری بوجھ نہ اوٹھائین بہت غصہ نہ کرین زیادہ غم نہ کرین فصد اور مسہل سے بچین
خاصکر چوتھے مہینہ سے پہلے اور ساتوین مہینہ کے بعد زیادہ احتیاط رکھین کہ بچہ مشکل سے ہوتا ہے
چلنے پھرنیکی عادت رکھین کیونکہ ہر وقت بیٹھے رہنے سے بادی اور سستی بڑھتی ہے میان
کے پاس نجائین خاصکر چوتھے مہینہ سے پہلے اور ساتوین کے بعد زیادہ نقصان ہے اور
جن کے مزاج مین بلغم زیادہ ہو وہ زیادہ چکنائی بھی نہ کھائین قیمہ اور مونگ کی دال بھونی
ہوئی اور ایسی چیزین کھایا کرین ارادہ کرکے قے نہ کرین اگر خود آئے تو روکنا نہ چاہیے جن
چیزون سے نزلہ اور کھانسی پیدا ہو انسے بچین پیٹ کو ٹھنڈی ہوا سے بچائین (۴) اگر قے
بہت آیا کرے تو تین ماشہ انار دانہ اور پودینہ پیسکر شربت غورہ یعنی کچے انگور کے شربت
مین ملاکر چاٹ لیا کرین اور اگر معدہ میں کوئی خرابی ہو اور اسوجہ سے قے آئے تو قے لانیوالی
دواؤن سے پیٹ صاف کرین معدہ کی بیماریون کے بیان مین یہ دوائین لکھی گئی ہین وہان
دیکھ لو (۵) اگر مٹی وغیرہ کھانیکی خواہش ہو تو تھوڑی خواہش تو خود جاتی رہتی ہے اگر زیادہ ہو تو

اُسی گلاب والی دوا سے پیٹ صاف کریں جو اوپر گذر چکی ہے جب دو چار دست ہو جائیں تو شربت غورہ یا کاغذی لیموں میں شکر ملا کر چاٹ لیا کریں اور چٹپٹی چیزیں کھایا کریں جیسے چٹنی پودینہ یا دھنیے کی جسمیں مرچ اور ترشی زائد نہ ہو اور کھانے کے ساتھ تھوڑی تھوڑی چکھیں اور مرچ سیاہ ڈالیں تو بہتر ہے اور اگر مٹی کی بہت سی حرص ہو تو نشاستہ کی ٹکیاں یا طباشیر کھایا کریں اس سے مٹی کی عادت چھوٹ جاتی ہے (۶) اگر بھوک بند ہو جاوے تو چکنائی اور مٹھائی کم کھاویں اور اُسی گلاب والی دوا سے پیٹ صاف کریں اور بعد غذا کے ایک تولہ جوارش مصطگی کھایا کریں یا یہ چورن بنا کر غذا سے پہلے یا پیچھے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک کھایا کریں چھ چھ ماشہ مصطگی اور نمک سیاہ اور دھنیہ خشک اور ایک تولہ دانہ الائچی خورد اور انار دانہ کوٹ کر چھلنی سے چھان کر رکھ لیں (۷) جب دل دھڑکا کرے دو چار گھونٹ گرم پانی یا گرم گلاب کے پی لیا کریں اور ذرا چلا پھرا کریں اگر اس سے نہ جائے تو دواءُ المسک معتدل کھلایا کریں (۸) اگر پیٹ میں درد اور ریاح معلوم ہو تو یہ جوارش بہت مفید ہے ایک تولہ زیرہ سیاہ ایک دن رات سرکہ میں بھگو کر بھون کر اور ایک تولہ کندر اور صعتر لیکر ان تینوں دواؤں کوٹ کر چھلنی میں چھانکر قند سفید میں اقوام کر کے ملالیں خوراک سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک یا ایک ایک ماشہ مصطگی اور زرنجور پیسکر دو تولہ گلقند میں ملا کر کھا لیا کریں (۹) اگر حمل میں پیچش ہو جاوے تو اکثر یہ دوا کافی ہو جاتی ہے چھ ماشہ تخم ریحان چھٹانک بھر گلاب میں پکا کر تھوڑی مصری اور نو دانہ مغز بادام پیسکر اسمیں ملا کر کھائیں اور حمل کی پیچش میں زیادہ لعابدار دوائیں جیسے ریشہ خطمی وغیرہ استعمال نہ کریں خاصکر جسکو حمل گر جانے کی عادت ہو (۱۰) اگر حمل میں پیر و نیرورم آجائے کچھ ڈر نہیں لیکن بہتر ہے کہ تین ماشہ ایلوا اور چھالیہ اور صندل ہری مکوہ کے پانی میں پیسکر مل لیں (۱۱) اگر حاملہ کو اندر سے بدن میں کبھی تکلیف اور جلن معلوم ہو تو تین ماشہ رسوت کو ایک ایک تولہ گلاب اور مہندی کے پانی میں ملا کر ملیں یا ملتانی مٹی دہی کے پانی میں گھول کر لگائیں (۱۲)

اگر حمل میں خون آنے لگے تو قرص کہربا کھائیں اگر آن دواؤں کا استعمال کریں جو استحاضہ کے بیان میں لکھی گئی ہیں (۱۳) جسکو حمل گر جانے کی عادت ہو وہ چار مہینہ تک اور پھر ساتویں مہینہ کے بعد بہت احتیاط رکھے کوئی گرم چیز نہ کھائے کوئی بوجھ نہ اوٹھائے بلکہ ہر وقت لنگوٹ باندھے رکھے اور جب گرنیکی نشانیاں معلوم ہونے لگیں فوراً حکیم سے رجوع کرنا چاہئے اور اگر گر جائے تو اسوقت بڑی احتیاط درکار ہے کوئی بات حکیم کے خلاف اپنی عقل سے نہ کریں لیکن بہت ضروری باتیں تھوڑی سی ہمنے بھی آگے لکھدی ہیں اور چونکہ ایک دفعہ گر جانیسے آگے کو بھی یہ عارضہ لگ جاتا ہے اور اگر بچہ ہوا بھی تو کمزور ہوتا ہے اور جیتا نہیں اور اگر جیا بھی تو ام الصبیان یعنی مرگی میں مبتلا رہتا ہے اسکی روک تھام کیلئے یہ معجون بنا کر حمل قائم ہونیکے بعد چوتھے مہینہ سے چالیس دن تک ساڑھے چار ماشہ روز کھائیں اور حمل قرار ہونیسے پہلے طبیب سے رائے لیکر اگر مسہل کیضرورت ہو مسہل بھی لیلیں اور اگر بدون حمل بھی کھاویں تو رحم کو تقویت دیتی ہے برادہ صندل سفید اور برادہ صندل سرخ اور مازو سبز اور درونج عقربی اور عود صلیب اور ابریشم خام مقرض اور بیج انجبار اور گل ارمنی سب دس دس رتی اور تخم خرفہ اور تخم تر بزڈھائی ڈھائی ماشہ سب کوٹ چھان کر شربت غورہ تین تولہ ڈیڑھ ماشہ اور قند سفید چھ تولہ تین ماشہ اور شہد خالص دو تولہ ایک ماشہ قوام کرکے یہ دوائیں آہیں ملائیں پھر بے بچھے موتی اور کہربا ئے شمعی اور طباشیر دس دس رتی اور چاندی سونیکے ورق ڈھائی ڈھائی عدد چار تولہ عرق بید مشک میں کھرل کرکے پلائیں اس سے دودھ بھی بڑھتا ہے اور بچہ کو ام الصبیان نہیں ہوتا

اسقاط یعنی حمل گر جانیکی تدبیروں کا بیان

اسقاط کے بعد غذا بالکل بند کر دیں جب بھوک زیادہ ہو تو خربزہ کے چھلے ہوئے بیج دو تین تولہ ذرا بھون کر اور ذائقہ کے موافق لاہوری نمک اور کالی مرچ ملا کر کھلائیں یا منقی سینک کر کھلائیں تین دن تک اور کچھ غذا نہ دیں اور پیٹ کی صفائی کیلئے یہ نسخہ پلاتے ہیں تخم خربزہ اور

گوکھرو چھ چھ ماشہ اور بیج کاسنی اور پرسیاؤشان اور سداب اور شکطرا مشیع یعنی پہاڑی پودینہ پانچ پانچ ماشہ اور املتاس کے چھلکے ایکتولہ پانی میں اوٹا کر چھان کر تین تولہ شربت بزوری بارد ملاکر نیمگرم پئیں اور کمر اور ناف کے نیچے نیم کے پتوں سے سینکتے رہیں چوتھے دن تھوڑی سونٹھ اوٹا کر اسکا پانی پلائیں پھر پانچویں دن شوربہ میں چپاتی خوب گلا کر دیں اور پیٹ کی صفائی میں کمی نہ رہنے دیں اور باقی تدبیریں زچہ خانکی سی ہیں جنکا بیان آگے آتا ہے اور بعض عورتوں کو اسقاط سے رحم اور جگر میں ضعف ہو جاتا ہے اس مرض کو پرسوت کہتے ہیں اسکیلئے یہ دوا نہایت مجرب ہے کوڑیا لوبان لیکر پیسکر ایک مٹی کی سکوری میں بچھاکر اوپر سے دوسری سکوری ڈھانک کر کنارونکو آٹے سے بند کرکے چراغ کی آنچ دیں تین چار گھنٹہ میں لوبان کا جوہر اوڑ کر اوپر کی سکوری میں جم جائے گا اور نیچے کی سکوری میں کچھ راکھہ سی رہجائے گی اس راکھہ کو لیلیں اور اسکے ہموزن مشک ملاکر پانی سے گوندھکر چنے سے دوئی گولیان بنالیں ایک گولی روز جاڑوں کے موسم میں چلہ بھر تک کھائیں اور اگر مزاج ٹھنڈا ہے تو گرمی میں بھی کھاسکتے ہیں اور وہ لوبان کا جوہر جو اوپر کے پیالہ میں جم گیا ہے بچونکے ڈبہ کو اور پسلی کے درد کو ایک دو چانول کھلانا مفید ہے۔

زچہ کی تدبیروں کا بیان

(۱) جب نوان مہینہ شروع ہو جاوے ہر روز ایک ماشہ مصطگی باریک پیسکر اسمیں نو ماشہ روغن بادام اور ذراسی مصری ملاکر روز چاٹ لیا کرے اگر روغن بادام اچھا نہ ملے تو گیارہ بادام چھیل کر خوب باریک پیسکر مصری ملاکر چاٹ لیا کرے اور جسکا معدہ قوی ہو اسکو مصطگی ملانیکی ضرورت نہیں اور گائے کا دودھ جسقدر ہضم ہو سکے پیا کریں یا گائے کا مسکہ اگر ہضم ہو جاوے چاٹا کرے یا دو دو تولہ ناریل اور مصری کی گری جب ایکذات ہو جاوے ہر روز کھالیا کرے ان سب دواؤں سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے اور جب دن بہت ہی کم رہجائیں تو گرم پانی سے ناف کے نیچے دھارا کریں اور خوب چکنا شوربا پیا کریں اور جب بالکل ہی وقت آپہونچے اور درد شروع ہو تو یہ دوا بہت مفید ہے املتاس کے چھلکے دیڑھ

تولہ کچلکر پانیمیں جوشاندہ بکر تین تولہ شربت بنفشہ ملاکر پلائیں اور مقناطیس بائیں ہاتھ میں لینے سے یا سیم
یعنی مونگے کی جڑ بائیں ران پر باندھنے سے بھی بچہ پیدا ہونے میں آسانی ہوتی ہے اور یہ تیل نہایت
مفید ہے گل بابونہ بنفشہ تخم خطمی اکلیل الملک السی تخم سب چھ چھ ماشہ اور ٹیسو کے پھول دو تولہ
سب کو سیر بھر پانیمیں اوٹائیں جب آدھا پانی رہجاے ملکر چھان کر اسمیں آدہ پاؤ ارنڈی کا تیل
اور دو تولہ گائے کی نلی کا گودا اور بکری کے گردہ کی چربی ملاکر پھر پکائیں جب پانی جل جائے
اور تیل رہجائے اتار کر رکھ لیں جب ضرورت ہو گرم کر کے ناف کے نیچے اور کمر پر ملیں اور دائی
سے اندر استعمال کرائیں اور جب عورت کے رحم میں ورم ہو اسکے بچہ ہونیکے وقت تو اسکی مالش
اور استعمال بہت ہی ضروری ہے ورنہ عورت کے مرجانیکا ڈر ہے اور یہ تیل اس قابل ہے کہ گھر و نمین
تیار رہے اگر زیادہ تکلیف ہو یا بچہ پیٹ مین مرجائے یا اور کوئی نئی خطرہ کی بات پیدا ہوجائے
تو فوراً حکیم سے خبر کرو (۲) دستور ہے کہ مٹی یا بیسن سے بچہ کو غسل دیتے ہین بجائے اس کے اگر نمک کے
پانی سے غسل دین اور تھوڑی دیر کے بعد خالص پانیسے نہلائین تو بہت سی بیماریون سے جیسے
پھوڑا پھنسی وغیرہ سب سے حفاظت رہتی ہے لیکن نمک کا پانی ناک یا آنکھ یا کان یا منھ مین نہ جانیپاوے
اگر بچہ کے بدن پر میل زیادہ معلوم ہو تو کئی روز تک نمک کے پانی سے غسل دین اور اگر میل نہ ہو تو
بھی چلہ بھر تک تیسرے چوتھے دن خالص پانی سے غسل دیدیا کرین اور غسل کے بعد تیل ملدیا کرین
اگر چار پانچ مہینہ تک تیل کی مالش رکھین تو بہت مفید ہے (۳) بچہ کو ایسی جگہ رکھیں جہان بہت
روشنی نہ ہو زیادہ روشنی سے اسکی نگاہ کمزور ہوجاتی ہے (۴) گھونٹی میں جو املتاس ہوتا ہے اسکو اور
دواؤن کیساتھ پکانا نچاہیئے۔ اس سے اثر جاتا رہتا ہے یا تو الگ بھگو کر چھان لین یا پکی ہوئی
دوامین ملکر چھان لین (۵) بچہ کو دودہ دینے سے پہلے کوئی میٹھی چیز جیسے شہد یا کھجور چبائی ہوئی
وغیرہ انگلی پر لگاکر اسکے تالو مین لگائین اسکا مزاج گرم ہو یا سرد ہو یا وہ بیمار ہو یہ برا دستور ہے بلکہ مزاج
کے موافق دوا دینا چاہیئے اگر عورت کا مزاج سرد ہے تو ایک تولہ مجیٹھ اور سونف اور زیرہ اور
نکوہ خشک سب کو چار سیر پانیمین اوٹالین جب تین سیر رہجاوے استعمال کرین اور مزاج گرم ہے تو دو

تولہ مکوہ خشک اور خربزہ کے بیج اور گوکھرو ان سب کو چار سیر پانی میں اوٹا کر جب تین سیر رہجائے استعمال میں لاوین اور جب زچہ کو بخار ہو تو صرف مکوہ خشک کا پانی دین اسیطرح یہ بھی دستور ہے کہ زچہ کو اچھوانی اور گوند سونٹھ ضرور دیتے ہیں یہ بھی برا دستور ہے کسیکو موافق آتا ہے کسیکو نقصان کرتا ہے خاصکر بخار مین اچھوانی تو بہت ہی نقصان کرتی ہے اگر زچہ بیمار ہو یا ہضم میں فتور ہو تو سب سے عمدہ غذا شوربا یا یخنی ہے البتہ روٹی نہ دین تو مضائقہ نہیں اور اگر بخار یا بیماری زیادہ ہو تو حکیم سے پوچھکر جو حکیم بتلاوے وہ دو جسکو گوند موافق نہو اُسکے واسطے وہ لڈو بناؤ جسکی ترکیب رحم سے ہر وقت رطوبت جاری رہنے کے بیان مین لکھی گئی ہے (۷) بچہ کو زیادہ دیر تک ایک کروٹ پر لیٹے ہوئے کسی چیز پر نگاہ نہ جمانے دین اس سے بھینگا پن ہو جاتا ہے کروٹ بدلتے رہیں (۸) زچہ کو بھی تیل ملوانا بہت مفید ہے مگر بعضی عورتونکو تیل گرمی کرتا ہے اور پھوڑے پھنسی نکل آتے ہیں انکے لئے یہ تیل مناسب ہے جھاؤ کے پتے آدھ پاؤ اور مہندی کے پتے چھٹانک بھر اور نکوی چھٹانک بھر اور مجیٹھ دو تولہ ان سب کو رات کو پانی مین بھگو رکھیں صبح کو جوش دیکر ملکر چھان کر سرسون یا تل کا تیل ایک سیر ملا کر پھر پکائین کہ پانی سب جلجائے اور تیل رہجائے پھر اسمین دو تولہ مصطگی اور ایک تولہ قسط تلخ خوب باریک پیسکر ملا کر رکھ لیں اور نیمگرم ملوائین (۹) جسکے دودھ کم ہو اُسکو اگر دودھ موافق ہو تو دودھ پلاؤ اور بھیجا زیادہ کھلاؤ اور مرغ کا شوربا پلاؤ اور یہ دوائیں بھی مفید مین پانچ ماشہ کلونجی یا پانچ ماشہ تودری سرخ ہر روز دودھ کے ساتھ پھانکین یا دو تولہ زیرہ سیاہ آدھ سیر گھی میں کسیقدر بھونکر سیر بھر شکر سفید اور آدھ سیر سوجی ملا کر قوام کر لین پھر بادام چھوارہ ناریل چلغوزہ بقدر مناسب ملالین خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک یا گاجر کا حلوہ کھلائین اور غذا عمدہ کھلائین (۱۰) دودھ پلانیوالی کوئی چیز نقصان کرنیوالی نہ کھائے اسیطرح ترا تیز کا ساگ اور رائی اور پودینہ نہ کھائیے کہ ان چیزون سے دودھ بگڑتا ہے (۱۱) اگر دودھ چھاتیوں مین جم جاوئے اور تکلیف دیسا ورد چھاتیوں میں کھچاؤ معلوم ہونے لگے تو فوراً علاج کرین ایک علاج یہ ہے کہ ایک ایک تولہ بنفشہ اور خطمی افسنگل بابونہ اور دو دو تولہ ٹیسو کے پھول لیکر دو سیر پانی مین اوٹا کر گرم گرم پانی سے دھارین اور انھین دواؤن کو رکھکر باندھ دین جب ٹھنڈا ہو جاوے اتار دین (۱۲) جسکا دودھ خراب ہو بچہ کو

نہ پلائیں ایک بوند ناخن پر ڈالکر دیکھ لیں اگر فوراً بہ جائے یا بہت دیر تک نہ بہے خراب ہے اور اگر ذرا بہ کر بہجائے تو عمدہ ہے اور جس دودہ پر مکھی نہ بیٹھے وہ برا ہے۔

بچوں کی تدبیروں اور احتیاطوں کا بیان

(۱) جب دودہ چھڑانے کے دن نزدیک آویں اور بچہ کچھ کھانے لگے تو اس کا خیال رکھیں کہ کوئی سخت چیز ہرگز نہ چبانے دیں اس سے ڈر ہے کہ دانت مشکل سے نکلیں اور ہمیشہ کیلئے دانت کمزور رہیں (۲) ایسی حالت میں نہ غذا پیٹ بھر کر کھلاویں نہ پانی زیادہ پلاویں اس سے معدہ ہمیشہ کو کمزور ہو جاتا ہے اگر ذرا بھی پیٹ پھولا دیکھیں تو غذا بند کریں اور جس طرح ہو سکے بچہ کو سلادیں اس سے غذا جلدی ہضم ہو جاتی ہے (۳) اگر گرمی میں دودہ چھڑایا جاوے تو پیاس اور بھڑک نہ ہونے دیں اسکی تدبیر یہ ہے کہ ہر روز زہر مہرہ گلاب یا پانی میں گھسکر پلائیں اور زیادہ چکنائی نہ کھلائیں اور ہمیشہ تیسرے دن تالو پر مہندی کی ٹکیہ رکھیں یا نشاستہ گلاب میں ملا کر تالو پر ملا کریں اس سے سوکھے کے عارضہ سے بھی حفاظت رہتی ہے اور اگر بہت جاڑوں میں دودہ چھڑایا جاوے تو سردی سے بچائیں اور کوئی ثقیل چیز نہ کھانے دیں اور بدہضمی کا خیال رکھیں (۴) جب مسوڑے سخت ہو جاویں اور دانت نکلتے معلوم ہوں تو مرغے کی چربی مسوڑھوں پر ملا کریں اور سر اور گردن پر تیل خوب ملا کریں اور کان میں بھی تیل خوب ڈالا کریں اور کبھی کبھی شہد دو دو بوند نیم گرم کر کے کانوں میں ڈالدیا کریں کہ میل نہ جمے اور اس دوا کا استعمال کریں کہ دانت آسانی سے نکلیں السی اور میتھی کے بیج اور خطمی اور گل بابونہ سب چھ چھ ماشہ رات کو پانی میں بھگوئیں صبح جوش دیکر ملکر چھان کر تین تولہ روغن گل اور دو تولہ شہد خالص اور ایک ایک تولہ بکری کے گردہ کی چربی اور مرغی کی چربی ملا کر پھر پکائیں کہ پانی جلکر مرہم سا رہجائے پھر اسمیں چھ ماشہ نمک باریک پیسکر ملاکر رکھ لیں اور نیم گرم کر کے ہر روز مسوڑوں پر ملا کریں اور اگر مرغی کی چربی نہو تو گائے کی نلی کا گودا ڈالیں اور کبھی دانتوں کے بمشکل سے نکلنے سے بچہ کے ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں اسوقت سر اور

گردن پر تیل ملین (۵) جب دانت کسیقدر نکل آئین اور بچہ کچھ چبانے لگے تو ایک گرہ ملٹھی کی اوپر
سے چھیلکر پانیمین بھگوکر نرم کرکے بچہ کے ہاتھہ مین دیدین کہ اُس سے کھیلا کرے اور اُسکو چبایا
کرے اس سے ایک تو اپنی انگلیان نہ چبائیگا دوسرے دانت نکلتے مین مسوڑھے نہ پھولینگے
اور درد نہ کرینگے اور کبھی کبھی نمک اور شہد ملاکر مسوڑون پر ملتے رہین اس سے منھہ نہین آتا اور
دانت بہت آسانی سے نکلتے ہین (۶) جب بچہ کی زبان کچھ کھل چلے تو کبھی کبھی زبان کی جڑ کو انگلی
سے ملدیا کرین اس سے بہت جلدی صاف بولنے لگتا ہی (۷) حکمت کی کتابون مین لکھا ہی
کہ بُری عادتون سے بھی تندرستی خراب ہوجاتی ہی لہذا بچہ کی عادتین درست رکھنے کا بہت خیال
رکھین کوئی اور بھی اُسکے سامنے بیہودہ حرکت نہ کرنے پائے (۸) بچونکو کسی خاص غذا کی عادت
نہ ڈالو بلکہ موسمی چیزین سب کھلاتے رہو تاکہ عادت رہے البتہ بار بار نہ کھلاؤ جبتک ایک چیز
ہضم نہ ہوجائے دوسری نہ دو اور کوئی چیز اتنی نہ کھلاؤ کہ ہضم نہو سکے اور سبز میوؤن پر پانی نہ دو
اور کھٹائی زیادہ نہ کھانے دو خاصکر لڑکیون کو اور بچون پر تاکید رکھو کہ کھانا کھاتے مین اور پانی پیتے
مین نہ ہنسین نہ کوئی ایسی حرکت کرین جس سے لقمہ یا پانی ناک کیطرف چڑھجاوے اور جسقدر مقدور
ہو بچون کو اچھی غذا دو اس عمر مین جو کچھ طاقت بدن مین آجاویگی تمام عمر کام آویگی خاصکر جاڑونمین
میوہ یا تل کے لڈو کھلادیا کرو ناریل اور مصری کھانیسے طاقت بھی آتی ہی اور چنونے پیدا نہین ہوتے
اور سوتے مین پیشاب زیادہ نہین آتا اسطرح اور میوؤنمین اور فائدے ہین (۹) بچونکو محنت کی عادت ضرور
ڈالین بلکہ بقدر ضرورت لڑکونکو ڈنڈ مگدر کی اور اگر مقدور ہو گھوڑے کی سواری کی اور لڑکیون کو چھوٹی چکی پھر بڑی
چکی اور چرخہ پھیرنے کی عادت ڈالین (۱۰) ختنہ جتنی چھوٹی عمر مین ہوجاوے بہتر ہی تکلیف کم ہوتی ہی
اور زخم جلدی بھر جاتا ہی (۱۱) بہت تھوڑی عمر مین شادی کردینے مین بہت سے نقصان ہین بہتر
ہی کہ لڑکا جب کمانیکا اور لڑکی جب گھر چلانیکا بوجھ اٹھا سکے اُسوقت شادی کیجاوے۔

بچون کی بیماریون اور علاج کا بیان

فائدہ بچون کو بہت تیز دوا مت دو خواہ گرم ہو جیسے اکثر کشتے یا سرد ہو جیسے کافور اسکی احتیاط
دودہ پینے تک تو بہت ہی ہی پھر بھی چودہ پندرہ برس کی عمر تک خیال رکھو اور دودہ پیتے بچہ کے
علاج مین دودہ پلائی کو پرہیز رکھنے کی بہت ضرورت ہی اور جبتک بچہ بارہ برس کا نہ ہو جائے
فصد ہرگز نہ لین اگر بہت ہی لاچاری ہو تو بھری سینگیان لگادین اور یاد رکھو کہ جب کوئی ترش
دوا یا غذا بچہ کو دیجائے تو دودہ پلا نیسے دو گھنٹہ کا فاصلہ ضرور رہے تاکہ دودہ کے ساتھ ترشی
معدہ میں جمع نہو بعض دفعہ بہت نقصان ہو جاتا ہی اب کچھ بیماریان لکھی جاتی ہین۔
ام الصبیان اسکو کمٹیرہ اور مسان بھی کہتے ہیں اسمین بچہ یک لخت بیہوش ہو جاتا ہی اور
ہاتھ پاؤن اینٹھنے لگتے ہین اور منھ مین جھاگ آجاتے ہین پورا علاج حکیم سے کرانا چاہئے یہان
چند ضروری باتین سمجھ لو جب دورہ پڑے فوراً بازو اور رانین کسیقدر کسکر باندہ دو اور رانی سی
ہتھیلیون اور تلوؤن کی مالش کرو اور منھ میں سے جھاگ صاف کر دو اور اس مرض والیکو بہت
تیز اور چمکدار چیزون کیطرف دیکھنے سے اور بھیڑ اور گائے کے گوشت سے ضرور بچانا چاہئے
جند بیدستر سونگھانا اور بچہ کے بستر پر چارون طرف ذرا ذرا سا رکھ دینا مفید ہے خاص کر
چاند کے شروع مہینہ مین کیونکہ یہ دن دورہ کی زیادتی کے ہیں۔ اور اکثر بڑے ہو کر یہ مرض خود
بھی جاتا رہتا ہی اور چونکہ یہ مرض اکثر رحم کی خرابی سے ہوتا ہی اسواسطے جس عورت کے بچون کو
یہ مرض ہوتا ہی اسکو اس معجون کا کھا لینا بہت مفید اور ضروری ہی جو حمل کی تدبیرون کے بیان کے
بالکل اخیر مین لکھی ہے جسکے اول مین دو نون صندل ہین۔
سوکھا اسمین بچہ کو پیاس بہت ہوتی ہی اور تالو کی حرکت موقوف ہو جاتی ہی اور بدن مدام سوکھتا
چلا جاتا ہی اخیر مین کھانسی بھی ہو جاتی ہی اور دست آنے لگتے ہین علاج یہ ہی کہ کدو یعنی لوکی
یا خرفہ دو تولہ کچلکر روغن گل ملا کر ٹکیہ بنا کر سر پر رکھین جب وہ گرم ہو جاوے بدل دین اور دو
دو ماشہ تخم خرفہ اور تخم کاسنی گاؤزبان کے عرق مین پیسکر چھان کر ایک تولہ شربت انار شیرین
ملا کر چار چار رتی طباشیر اور زہر مہرہ دو تولہ عرق بید مشک مین گھسکر ملا کر پلائین اور اگر دست

آتے ہون تو تخم خرفہ اور تخم کاسنی کو ذرا بھون کر پیسین اور اگر کھانسی ہو تو دو ماشہ ملٹھی بھی پیس کر
اور ہاتھ پاؤن پر ہر روز مہندی لگانا اور ٹھنڈے پانی سے دھونا بھی مفید ہے اگر بچہ دودھ پیتا
ہے تو دودھ پلائی کو ٹھنڈی غذا دین جیسے کدو ترئی پالک کھیرا آش جو وغیرہ اور اسکو بھی ٹھنڈی
دوائین پلائین اور اگر بچہ دودھ نہ پیتا ہو تو اسکیلئے سب سے بہتر غذا آش جو ہے اور جب دست ہون
تو کھچڑی یا ساگو دانہ ڈبہ جسکو پسلی چلنا بھی کہتے ہین اسکے شروع مین گرم خشک دوا دین
جیسے لگرونده یا مشک یا ہلدی پان وغیرہ بلکہ جس روز ڈبہ ہو یہ گھونٹی دین دو دانہ عناب
چار دانہ مویز منقیٰ دو دو ماشہ مکوہ خشک گل بنفشہ ملٹھی گاؤزبان اور ایک ماشہ ابریشم خام
مقرض گرم پانیمین بھگو کر اور دو دو تولہ املتاس اور ترنجبین اور ایک تولہ خمیرہ بنفشہ علیحدہ بھگو کر
ملکر چھان کر ملا دین اور چار بادام کا مغز پیسکر بھی ملالین اور ایک ایک دن بیچ دیکر تین دفعہ
یہ گھونٹی دین اور اول دن سے سینہ پر یہ مالش کرین چھ چھ ماشہ السی اور تخم خطمی اور گل بنفشہ اور
میتھی کے بیج اور مکوہ خشک پانیمین بھگو کر جوش دیکر خوب ملکر چھان کر چار تولہ روغن گل اور دو
تولہ موم زرد ملا کر پھر پکائین یہان تک کہ پانی جلکر تیل رہجائے پھر اس تیل مین تین ماشہ مصطگی
پیسکر ملا کر رکھ لین اور نیم گرم کرکے سینہ پر اور جہان گڑھا پڑتا ہو دن مین دو تین بار مالش کرین اور
روئی گرم کرکے باندھ دین کبھی اس مالش سے ہی آرام ہوجاتا ہے گھونٹی کی ضرورت نہیں ہوتی
بڑون کی پسلی کے درد کو بھی مفید ہے گھونٹی کے بعد اگر لگرونده مشک وغیرہ دین کچھ ڈر نہین بچہ
کو اور دودھ پلائی کو پرہیز ضرور ہے صرف مونگ کی دال چپاتی یا کھچڑی دین بچہ کا بہت رونا
اور نہ سونا - اگر کہیں درد و تکلیف ہے اسکا علاج کرین نہیں تو یہ دوا دین چرونجی خشخاش سفید
اور سیاہ السی اور تخم خرفہ تخم بارتنگ تخم کاہو انیسون سونف زیرہ سیاہ سب کو چھ چھ ماشہ لیکر
کوٹ چھان کر قند سفید پانچ تولہ کا قوام کرکے یہ دوائین ملالین دو ماشہ سے سات ماشہ تک
خوراک ہے اس سے بڑون کو بھی خوب نیند آتی ہے البتہ جس بچہ کو ام الصبیان کا دورہ پڑتا ہے
اس کو نہ دین اور کسی بچہ کو افیون نہ دین اخیر میں بہت نقصان لاتی ہے افیون کیجگہ یہ دوا دین

نیند میں چونکنا اگر کسی چیز سے ڈر گیا ہے تو جسطرح ہو سکے اُس کے دل سے خوف مٹائیں اور اگر پیٹ چڑھا ہو تو گھونٹی سے پیٹ صاف کریں۔

کان کا درد۔ اسکی پہچان یہ ہے کہ بچہ بہت روئے اور کوئی ظاہری سبب معلوم نہو اور بار بار اپنا ہاتھ کان پر لیجائے اور جب اسکے کان پر نرمی سے ہاتھ پھیریں تو آرام پائے اسکیلئے یہ دوائیں مفید ہیں **ایک نسخہ** سکھدرسن یا گیندے کے پتوں کا پانی نیمگرم دو دو بوند کان میں ڈالیں **دوسرا نسخہ** رسوت صعتر مسور تین تین ماشہ لیکر چھٹانک بھر پانی میں جوش دیں جب پانی آدھا رہجائے ملکر چھانکر روغن گل یا روغن بادام یا تل کا تیل دو تولہ ملاکر پھر پکائیں جب پانی جلکر تیل رہجائے ایک ایک ماشہ نمک اندرانی اور مرکی باریک پیسکر ملاکر رکھ لیں اور دو دو بوند نیمگرم ڈالیں **تیسرا نسخہ** چھ ماشہ گل بابونہ پاؤ بھر پانی میں پکاکر بھپارہ دیں **فائدہ** کان میں دوا ہمیشہ نیمگرم ڈالو اور بچوں کے کان میں بہت تیز دوا نڈالو کہ بہرہ ہو جانے کا ڈر ہے۔

کان بہنا باہر کی کسی دوا سے اس کا بالکل روکدینا اچھا نہیں البتہ کھانیکی آس دوا سے دماغ کو طاقت دینا اور رطوبت کو خشک کرنا چاہیئے ایک چانول مونگہ کا کشتہ چھ ماشہ اطریفل کشنیزی یا اطریفل زمانی میں ملاکر سوتے وقت ایکسال تک کھلائیں اور ہفتہ میں ایکدو دن ناغہ کردیا کریں اور باہر کے اس دوا سے کان صاف کریں نیم کے پانی سے کان کو دھوئیں پھر نیم کے پتوں کو پیسکر پانی نچوڑ کر اُسکو شہد میں ملاکر نیم گرم ٹپکادیں اور کان میں روئی ہر وقت رکھیں کہ مکھی نہ بیٹھے اور اکثر بڑے ہو کر کان کا بہنا خود جاتا رہتا ہے۔

آنکھہ دکھنا۔ زیرہ اور اخروٹ کی گری برابر لیکر باریک پیسکر ذرا سا منہ کا لعاب ملاکر پھر پیسیں کہ مرہم سا ہو جائے پھر ذرا سا دودھ بکری یا گائے کا ملاکر آنکھ کے اوپر لیپ کریں اور گھنٹہ دو گھنٹہ کے بعد بدل دیں اور جو علاج بڑوں کی آنکھیں دُکھنے کے بیان میں لکھے گئے ہیں وہ بھی بچوں کو فائدہ دیتے ہیں اور اگر آنکھ دکھ جانیکے بعد چالیس روز تک یہ دوا کھلائیں تو امید ہے کہ آیندہ بالکل آنکھ دُکھنے سے امن ہو جائے کالی مرچ پانچ عدد مصری ایکتولہ بادام پانچ دانہ پیسکر دو تولہ گائے کے

مکھن مین ملاکر ہر روز چٹائین فائدہ یہ جو مشہور ہے کہ آنکھہ دکھنے میں صرف میٹھی غذا دینا چاہیے محض غلط ہے بلکہ میٹھی چیز نقصان دیتی ہے غذا نمکین دین اور چکنائی زیادہ ڈالین لیکن نمک اور مرچ زیادہ نہو اور ترشی اور دودہ دہی اور تیل اور گائے کے گوشت اور بادی چیزون سے پرہیز رکھین البتہ اگر دماغ کی طاقت کیلئے کوئی حریرہ یا حلوا دین تو اسمین ضرورت کے موافق مٹھائی ہونا مضائقہ نہین آنکھہ کرنجی ہونا پیدا ہوتے ہی دیکھہ لیں اگر کرنجی ہون یہ دوا لگائین مشک اور زعفران برابر لے کر سرمہ کیطرح پیسکر خالص موم کی ایک سلائی بناکر اُس سلائی سے یہ دوا ہفتہ مین دو دن لگائین باقی دنوںمین معمولی سلائی سے لگائین اور اگر موم کی سلائی نہ بن سکے تو سینگ پر موم پیٹ کر بنائین چالیس دن کے بعد سیاہی آجائے گی اگر نہ آئے تو تھوڑے دین تھوڑے دنونمین خود دوا کے اثر سے سیاہی آجاویگی گھانجنی یعنی انجنہاری نکلنا ایک چھوٹی سی جونک ناک پر لگا دیجاوے ایک تازی ایک باسی لگانا چاہئے ہمیشہ کیلئے اس سے جاتا ہے اور ایک رگڑا پہلے آنکھ کی بیماریون کے بیان مین گذر چکا ہے جسمین سرسون کا تیل بھی ہے وہ اسکیلئے اکسیر ہے چالیس دن لگائین - رال بہنا اگر بہت ہو تو جوارش مصطگی تین ماشہ سے چھہ ماشہ تک کھلا دیا کرین اچھا ہو جاتا اگر پیدایش کیوقت سے خیال رکھین کہ شہد مین ذرا سا نمک ملاکر کبھی کبھی زبان پر ملدیا کرین تو منہ نہین آتا - اور دوائین اسکی زبان کی بیمارون کے بیانمین لکھی گئی ہین گھانٹی یعنی گلے آجانا جب دائی اسکو اٹھاوے تو بہتر ہے کہ اپنی انگلی شہد مین ڈبو کر اسپر ذرا سا پسا ہوا لاہوری نمک چھڑک کر اٹھاوے کھانسی ببول کا گوند کتیرا مغز بہدانہ ملٹھی کا ست سب ایک ایک ماشہ باریک پیسکر شہد مین گوندھکر گولیان چنے کے برابر بناکر رکھ لین ایک گولی مان کے دودہ مین گھسکر دین اگر بچہ کا دودہ چھوٹ چکا ہو تو ذرا سے پانیمین گھولکر چٹامین دن مین تین چار بار گولی دین اور چکنائی نہ دین اور کالی کھانسی میں مکھن اور مصری چٹانا بھی مفید ہے سوتے مین گھبرا اٹھنا ایسے بچون کو مکھن اور مصری یا بادام اور مصری چٹاتے رہین دودہ بار بار ڈالنا دودہ ذرا کم پلائین اور اگر صرف دودہ یا سفید

مواد نکلتا ہو تو دو ماشہ پودینہ اور ایک ماشہ دانہ الائچی خورد پانی میں پیسکر ایک تولہ شربت انار شیرین ملاکر پلائیں اور اگر اور کسی رنگ کی قے ہو تو حکیم سے پوچھیں **معدہ کا ضعیف ہونا** اس سے کبھی دست آنے لگتے ہیں کبھی بھوک بند ہو جاتی ہے اسکا علاج یہ ہے کہ ایک بوتل میں گلاب بھر کر اسمیں چھٹانک بھر لونگ ڈالکر کاگ لگا کر چالیس دن تک دھوپ میں رکھدیں اور ہر روز ہلا دیا کریں چالیس روز کے بعد ایکماشہ سے تین ماشہ تک یہ گلاب نہار منہ ہر روز پلا دیا کریں نہایت مجرب ہے **دوسری دوا** معدہ کو قوی کرنیوالی جوارش مصطگی تین ماشہ سے ایک تولہ تک ہر روز کھلایا کریں اسکا نسخہ خاتمہ میں ہے **ہیضہ** پورا علاج حکیم سے پوچھو صرف اتنا سمجھ لو کہ جسطرح ممکن ہو بیمار کو آرام دو اور اسکو سلانے کی کوشش کرو اسمیں نبضیں چھوٹ جانا اور ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو جانا زیادہ بری علامت نہیں گھبراؤ مت **دست آنا** اگر دانت نکلنے کیوقت میں آویں تو ایکتولہ بیلگری اور چھ ماشہ تخم خرفہ اور تین ماشہ مصطگی رومی کوٹ چھانکر دو تولہ مصری ملاکر رکھ لیں اور پونے دو ماشہ سے تین ماشہ تک بچہ کو پھنکائیں یا شربت انار میں ملاکر چٹائیں اور نرم پلاؤ غذا کھلائیں اور بوٹی نہ دیں اور اگر بچہ دودھ پیتا ہو تو دودھ پلائی کو یہ غذا دیں اور بچوں کی تدبیروں کے نمبر ۵ میں جو دوا دانتوں کے آسانی سے نکلنے کی لکھی ہے استعمال کریں اور اگر دودھ چھڑانے کیوقت میں آئیں تو دودھ آہستہ آہستہ چھڑائیں دس پندرہ روز تک ایک دفعہ ہر روز دیا کریں اور انکو دو ماشہ خشخاش کھلا دیا کریں اور غذا پلاؤ گائے کے تازہ مٹھے سے دیں لیکن بوٹی نہ دیں اور اگر اور کسیوجہ سے دست آتے ہوں تو حکیم سے پوچھیں **قبض** غذا بہت کم اور نرم دیں اور تین ماشہ ایلوا چھ ماشہ املتاس ہری مکوہ کے پانی میں یا گلاب میں پیسکر نیم گرم پیٹ پر لیپ کریں اگر اس سے نہ جائے تو گھونٹی دیں اگر اس سے بھی نہ جائے تو حکیم [illegible] **پیچش** کچی پکی سونف میں برابر کی شکر ملاکر دودھ پلائی کو کھلانا اور بچہ کو بھی کھلانا یا [illegible] گھسکر دینا نہایت مفید ہے اگر زیادہ دن تک رہے یا آنون خون بہت آوے تو جلدی حکیم سے علاج کراؤ اگر پیچش کے ساتھ ہاتھ پیروں پر ورم اور کھانسی اور بخار بھی ہو تو یہ دوا دو ماشہ خشک

ملٹھی تخم کاسنی تخم خربزہ گل گاؤزبان ٹرو ٹھپلی ریشہ خطمی سب دو دو ماشہ لیکر پانی میں بھگو کر
چھان کر ایک تولہ شربت بزوری بارد ملا کر پلائیں دوا بگڑی ہوئی پیچش اور کھانسی اور بخار اور ورم اور
ضعف اور غفلت کیلئے مفید دوا۔ المسک معتدل دو ماشہ اول چٹا دیں پھر بیلگری تخم کاسنی ملٹھی
گوکھرو تخم خربزہ تخم خیارین سب دو دو ماشہ پیسکر شربت بزوری بارد ایک تولہ ملا کر پلاویں چنونے
یعنی چھوٹے کیڑے جو پاخانہ کے مقام میں ہو جاتے ہیں اسکی ایک دوا انتڑیوں کی
بیماریوں میں لکھی گئی ہے اور یہ دوا کھانیکی ہے ایک ایک تولہ بیخ سوسن اور ہلدی کوٹ چھانکر دو تولہ
قند سفید ملا کر رکھ لیں اور تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہر روز پانی کے ساتھ پھنکائیں بعد ناریل
اور مصری کھلائیں اور یہ دوا رکھنے کی ہے موم کو گلا کر سوکھی مہندی پسی ہوئی ملا کر بچہ کی انگلیوں سے
چار انگل کے برابر بتی بنا کر پاخانہ کے مقام میں رکھیں تھوڑی دیر کے بعد سہج سہج بتی کو کھینچ
لیں کیڑے اسپر لپٹ آئیں گے بادی چیزوں سے بچہ کو اور دودھ پلائی کو پرہیز کرائیں خروج
مقعد یعنی کانچ نکلنا پرانی چھلنی کا چمڑا جلا کر اسپر چھڑکیں اور ہاتھ سے اندر کو دبائیں اور
ناسپال اور شہتوت کے پتے اور کاغذی چھالی اور سفید پھٹکری اور مازو سب چھ چھ ماشہ
پوٹلی میں باندھ کر دس سیر پانی میں پکائیں جب خوب پک جائے پوٹلی کو نکال ڈالیں اور اس نیم گرم
پانی میں بچہ کو ناف تک بٹھائیں جب ٹھنڈا ہو جاوے نکال لیں اور بڑے ہو کر یہ مرض خود ہی
جاتا رہتا ہے سوتے میں پیشاب نکل جاتا ایک دو دفعہ رات کو اٹھا کر پیشاب کرا دیا کریں
اور کھانیکی دوا مثانہ کے کمزور ہونیکے بیان میں گذر چکی ہے چنک یعنی پیشاب بوند بوند
سوزش سے آنا بہروزہ کا تیل ایک بوند بتاشہ پر ڈالکر کھلائیں اس روغن کی ترکیب خاتمہ میں
ہے اور ٹیسو کے پھولوں کے گرم گرم پانی سے دھاریں اگر اس سے نہ جائے حکیم سے
علاج کرائیں بخار اس کا پورا علاج حکیم سے کرانا چاہئے صرف ہم کئی باتیں کام کی
لکھے دیتے ہیں ایک یہ کہ بچہ اگر دودھ پیتا ہو تو دودھ پلائی کو دوا پلانا اور پرہیز کرانا بہت
ضروری ہے دوسرے یہ کہ مینگنیاں کھلوانا اور پاشویہ کرانا اور غفلت کے وقت سر پر دھار

جیسا یہ تدبیریں ٹیموں کے لئے ہوتی ہیں بچ نکے لیے بھی ہوتی ہیں ان سب تدبیروں کا ذکر بخار کے بیان میں گذر چکا ہے

تیسرے یہ کہ اکثر بچوں کو بخار پیٹ میں خرابی ہی ہوتا ہے اگر ایسا ہو تو قبض کا علاج کریں جس کا بیان اوپر آچکا ہے **چیچک** اسکا پورا علاج حکیم سے کرانا چاہئے یہاں چند ضروری باتیں لکھی جاتی ہیں ۱ جیسے اور بیماروں کا علاج ہے ایسے ہی چیچک کا بھی ہے یہ سمجھنا غلط ہے کہ اس میں علاج نہیں کرنا چاہئے ۲ چیچک والے کے پاس چراغ رکھکر گل نہ کریں ورنہ ہٹا کر گل کریں۔ اس کی بو نقصان کرتی ہے اسی طرح گوشت وغیرہ اتنی دور پکائیں کہ اس کے بگھار کی خوشبو اس کی ناک تک نہ پہونچے اس سے بھی پہنچتا ہے اور دھوبی کے گھر کے دھلے کپڑے پہن کر فوراً اس کے پاس نہ آؤ اسکی خوشبو بھی نقصان دیتی ہے اور اس کو گرم اور سرد ہوا سے بچاؤ ۳ چیچک اکثر نکلتے جاڑوں ہوا کرتی ہے ان دنوں میں احتیاطاً یہ دوا کھلادیا کریں رتی دو رتی سچے موتی عرق بید مشک اور عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے رکھ لیں اور ایک چانول خمیرہ گاؤزبان یا شربت عناب میں ملا کر ہر روز بچہ کو کھلادیا کریں ہر ہفتہ میں دو دن کھلادینا کافی ہے اور چیچک کے موسم میں بلکہ سب وباؤں کے دنوں میں پانی میں کیوڑہ ڈالکر نہایت مفید ہے البتہ نزلہ کی حالت میں نہ چاہئے اسی طرح گھوڑی کا دودھ اگر ایک دو بار اس موسم میں پلاویں اس سال چیچک نہیں نکلتی اور اس موسم میں چھوٹے بڑے سب آدمی گرم غذاؤں سے پرہیز رکھیں جیسے بیگن تیل گائے کا گوشت کھجور انجیر شہد انگور وغیرہ اور دودھ اور دیا دھ مٹھائی نہ کھائیں بلکہ ٹھنڈی غذائیں کھائیں اور ٹھنڈے پانی سے نہایا کریں ۴ نکلنے کے شروع میں ٹھنڈا پانی گھونٹ گھونٹ پلانا اور صندل اور کافور سونگھانا بہت مفید ہے اس سے سارا مادہ باہر کی طرف آجاتا ہے ۵ نازک اعضا کی اس طرح ضرور حفاظت کریں کہ سرمہ گلاب میں ملا کر آنکھ میں ٹپکائیں اور اگر آنکھیں بند ہوں تو یہ لیپ کریں رسوت ایلوہ گل نیلوفر مامیثا سب ساڑھے تین تین ماشہ اور زعفران دو رتی سب باریک پیسکر ہرے دھنیہ کے پانی میں یا گلاب میں گوندکر گولیاں بنالیں پھر گلاب میں گھسکر لیپ کریں اور اگر آنکھیں باہر کو نکلی ہوں تو آنکھ کے برابر ٹھیلی سیکر اسمیں تین ماشہ سرمہ بھر کر اول دو اٹپکا کر یا لیپ کر کے

اوپر سے تفصیلی بالمصدیں تاکہ بوجہہ کے سبب ابھر نہ سکے اس سے آنکھ کی حفاظت رہتی ہی اور شربت
شہتوت چاٹتے رہیں اور انار بیجوں سمیت خوب چبا کر کہلائیں اس سے حلق کی حفاظت رہتی ہی مغز تخم کدو
چار ماشہ اور مغز بادام چھلا ہوا اور کتیرا گوند دو دو ماشہ ماشہ قند سفید چھ ماشہ باریک پیسکر لعاب اسپغول
میں ملا کر ذرا ذرا چٹائیں اس سے سینہ اور پھیپھڑہ کی حفاظت رہتی ہی اور برادہ صندل سرخ اور گل
نیلوفر گل ارمنی اور گل سرخ سب تین تین ماشہ گلاب میں پیسکر ہر ہر جوڑ پر لگائیں اس سے جوڑوں کی حفاظت
رہتی ہی ہاتھ پیر ٹیڑھے نہیں پڑتے اور یہہ قرص شروع سے ڈھلنے کیوقت دیتے رہیں گل سرخ تخم خاص
یعنی چوکے کے بیج ساڑھے تین تین ماشے ببول کا گوند اور نشاستہ اور طباشیر اور کتیرا سات
سات ماشہ کوٹ چھانکر لعاب اسپغول میں ملا کر ساڑھے چار ماشہ کی ٹکیاں بنالیں ایک یا آدھی
ٹکیہ ہر روز کہلاویں اس سے آنتوں کے زخم سے حفاظت رہتی اور پیچش نہیں ہوتی اور ڈھلنے کیوقت یہ ٹکیہ
ضرور دیں ۷۶ چیچک سے اچھے ہو چکے بعد چند روز شربت عناب اور منڈی کا عرق پلاویں اس سے
اندر گرمی نہیں رہتی ۷۷ اگر چیچک کے بعد پیچش یا کھانسی ہو جاوے یہہ دوا دو تین دانہ عناب پانی
میں پیسکر چھانکر اور ڈیڑھ ماشہ بہدانہ پانی میں بھگو کر اسکا لعاب لیکر اسمیں ملا کر شربت نیلوفر ایکتولہ
ملا کر پلائیں ۷۸ اگر اچھے ہو کر داغ رہجاویں تو چھٹانک بھر مردار سنگ اور چھٹانک بھر سانبھر نمک
پیسکر اتنے پانی میں ڈالیں کہ پانی چار انگل اوپر رہے اور ایک ہفتہ تک دہوپ میں رکہیں اور ہر روز
تین بار ہلا دیا کریں اور ہفتہ میں پانی بدلتے رہیں چالیس دن کے بعد پانی پھینک کر خشک کریں
اور چنے کا آٹا اور نرکل کی جڑ اور پرانی ہڈی اور قسط تلخ اور چانول کا آٹا اور مغز تخم خربزہ اور
بکائن کے بیج سب چیزیں مردار سنگ کے ہموزن لیکر کوٹ چھانکر رکھ لیں پھر تھوڑی سی لیکر بیجوں
کے لعاب میں ملا کر ملیں اور ایک گھنٹہ کے بعد دھو ڈالیں مہینہ دو مہینہ تک اسی طرح کریں۔
۷۹ ایک قسم چیچک کی وہ ہی جس کو موتیا چیچک اور کنٹھنی کہتے ہیں کبھی صرف گلے پر نکلتی ہے کبھی تمام
بدن پر اس کے دانے موتی کی طرح چھوٹے چھوٹے سفید ہوتے ہیں یہ جو مشہور ہی کہ اسکا علاج
نہ چاہئے محض غلط ہی البتہ اس کے دبانیکا علاج نکریں بلکہ باہر کیطرف لانا چاہئے اسکا علاج
بھی وہی ہی جو اوپر چیچک کا ہوا اور کبھی گندہ پکا ہوا ۸۰ اور ایک قسم وہ ہی جس کے دانے دہوپ کی طرح ہوتے

ہیں اسکو کہتے ہیں اس کو کھسرا کہتے ہیں اس میں ڈھلنے کے بعد بخوف نہوں اور شربت عناب بانیلوفر اور عرق سنڈی ضرور پلاتے رہیں اور وہ قرص جسمیں طباشیر ہی اور ء میں لکھا گیا ہی کھلاتے ہیں

پھوڑا پھنسی

کبھی کبھی نیم کے پانی سے نہلا دیں اسیطرح کچنال یعنی کچناری کی چھال پانی میں اوٹا کر اسمیں نہلانا بھی مفید ہی اور برساتی پھنسیوں کیلیے آم کی گٹھلی پانی میں پیسکر ہر روز لگائیں اور یہ دوا ہر قسم کی پھنسیوں کو فائدہ دیتی ہی ایکتولہ عناب کو چار تولہ گھی کے میں جلا کر رگڑیں کہ سب گھی میں ملکر ایکذات ہو جاوے پھر دو ماشہ دھویا ہوا توتیا ملا کر رکھ لیں اور پھنسیوں پر لگایا کریں اس سے پھنسی اور زخم جلدی اچھے ہوتے ہیں اور بند نکلنا ہو جاتا ہے اور کھیاں نہیں بیٹھیں اور توتیا اس طرح دہلتا ہی کہ اس کو باریک پیسکر پانی ڈالیں جب تہ میں بیٹھ جاوے پانی بدل دیں اسی طرح تین چار بار کریں اور خشک کرکے کام میں لائیں **نسخہ** تین تین ماشہ کمیلہ مردار سنگ مازو انار کے چھلکے جلدی کوٹ چھانکر دو تولہ زرد موم کو چار تولہ روغن گل نیلوفر میں پگھلا کر اسمیں سب دوائیں ملا کر خوب رگڑیں کہ مرہم سا ہو جاوے پھر ایکتولہ خالص سرکہ ملا کر دوبارہ رگڑیں اور سر پر لگایا کریں **دوسری دوا بہت کم خرچ** دو تولہ چنے کا آٹا اور تین ماشہ توتیا خوب باریک پیسکر کھٹی دہی میں ملا کر خوب رگڑیں کہ مرہم سا ہو جاوے پھر سر پر لیپ کریں اور ایک گھنٹہ کے بعد نیم کے پانی سے دھو ڈالیں اکثر ہفتہ میں آرام ہو جاتا ہے۔

داد۔ اس پر باسی منہ کا لعاب لگانا نہایت مفید ہی اگر اس سے نجائے تو اوپر جو دوائیں داد کی لکھی گئی ہیں انکو برتو **جل جانا** اس کی دوائیں اوپر جلجانے کے بیان میں آچکی ہیں۔

طاعون

اس کے موسم میں ان باتوں کا خیال رکھیں ۱ مکان خوب صاف رکھیں جہانتک ہوسکے نمی نہو نے دیں ہفتہ میں ایک دو بار ہر کمرہ اور کوٹھری میں ان چیزوں کی دہونی دیں جیا و چاہے تر ہو یا خشک

اور نیم کے پتے دونوں آدھ آدھ سیر اور دردنج عقربی اور گوگل دو دو تولہ سب کو آگ پر ڈالکر کواڑ بند
کردیں اسیطرح تاکہ دہواں بھر جاوے پھر کھولیں اور صاف کردیں اور سرکہ یا گلاب تھوڑا تھوڑا
چھڑکتے رہیں اور اسیطرح گندھک سلگانا یا ہینگ گلاب میں گھولکر چھڑکنا مفید ہے اور دو چار
کھلے منہہ کے برتنوں میں سرکہ اور تراشی ہوئی پیاز بھر کر چاروں طرف لیٹنے کے مکان میں لٹکا دیں
۲ پانی بہت صاف پئیں بلکہ پکایا ہوا پانی اچھا ہے اور کیوڑہ ڈالکر پینا نہایت مفید ہے
اور مزاج بہت ٹھنڈا نہ ہو تو ذرا سا پانی میں سرکہ ملا کر پینا بہت مفید ہے اور مجرب ہے اور پانی خوب
ٹھنڈا پئیں ۳ سرکہ اور پیاز اور لیموں اکثر کھایا کریں اور یہ چیزیں بہت کم کھائیں زیادہ چکنائی
اور گوشت اور مٹھائی اور مچھلی اور دودھ دہی اور سبز ترکاریاں اور میوے جیسے انگور اور لکڑی اور
تربوز خربوزہ وغیرہ ۴ زیادہ بھوکے نہ رہیں اور قبض ذرا ہونے دیں اور اگر ابھی پیٹ بھاری پائیں فوراً
غذا کم کردیں اور گلقند وغیرہ کھائیں ۵ زیادہ گرم پانی سے نہائیں اگر برداشت ہو تو ٹھنڈے
پانی سے نہائیں ورنہ تازہ پانی سہی ۶ میاں بیوی کم سو دیں بیٹھیں ۷ خوشبودار اور عطر اکثر
استعمال کریں خاصکر گلاب اور خس کا عطر۔ اور مکان میں خوشبودار پھول کے درخت لگائیں
جیسے بیلا چنبیلی گلاب اور کافور مکان کے کونوں میں ڈالیں اور بازو پر باندھیں ۸ تل کا تیل نہ لگائیں
نہ جلائیں نہ کھائیں ۹ اور یہ دوائیں اپنے اور بچوں کے استعمال میں رکھیں ایک دوا وہ
گولی جو بڑے آدمیوں کے بخار کے بیان میں لکھی گئی ہے جسمیں نسر مہرہ خطائی بھی ہے دوسری
دوا سچے موتی ڈیڑھ ماشہ اور زہر مہرہ خطائی چھ ماشہ صندل سفید تین ماشہ اور جدوار یعنی
نربسی سوا ماشہ اور مشک خالص اور کافور ایک ایک رتی اور ورق نقرہ ایک رتی سرمہ
کی طرح کھرل کرکے لعاب اسپغول میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی صبح
ایک گولی شام کھایا کریں تیسری دوا زعفرانی گولی بڑی برکت کی نیم کے سبز پتے
یا سبز پھول اور چرائتہ اور شاہترہ تینوں کو ہموزن لیکر الگ الگ رات کو پانی میں بھگو دیں
صبحکو چرائتہ اور شاہترہ کا زلال لیکر اور نیم کے پتوں یا پھولوں کو اسی کے پانی میں پیسکر پھر

امن زلال میں ملا کر آگ پر رکھکر خوب بھون لیں جب بالکل رطوبت نہ رہے وہ اکو تول لیں جتنے تولہ ہو ہر تولہ میں چار رتی یعنی آدھا ماشہ زعفران ملالیں اور تین تین ماشہ کی گولیاں بنا کر تین دن تک تھوڑی شکر ملا کر ایک گولی روز کھلا دیں طاعون سے حفاظت رہیگی غذا طاعون والیکے لئے سب سے اچھی آش جو ہے اسمیں تھوڑا عرق لیموں اور کیوڑہ بھی ملا دیں اگر برف ملے اس سے ٹھنڈا کر دیں اور بھی ٹھنڈی چیزیں دینا مناسب ہے چوتھی دوا نہایت نافع جب کوئی مبتلا ہو جاوے اور اس کو بخار بھی ہو تو یہ دوا استعمال کریں اجوائن کاست چھ ماشہ اور کافور ایکتولہ اور پودینہ کاست ایکماشہ ان تینوں کو ملا کر شیشی میں رکھ لیں یہ ملتے ہی پتلی عرق کی طرح ہو جاوینگی جب ضرورت ہو تین تباشہ لیکر ہر تباشہ میں اس کے تین تین قطرے لیکر آٹھ آٹھ گھنٹہ کے فاصلہ سے ایک ایک تباشہ کھلا دیں اور دودھ خوب کثرت سے پلا دیں گو بیمار انکار کرے جب بھی پلا دیں اور دوسری کوئی چیز کھانیکو ندیں جبتک کہ بخار بالکل نہ جاتا رہے اور کم عمر کے لئے ہر تباشہ میں دو دو قطرے اور بہت ہی بچہ کے لئے ایک ایک قطرہ کافی ہے اور گلٹی بھی ظاہر ہو تو شہد اور سفید شکر ہموزن لیکر اسمیں ایکماشہ جدوار پیسکر ملا کر لیپ کریں اور اوپر دودھ چانول کی پلٹس گرم گرم باندھیں اور پلٹس بدل دیا کریں طاعون کا اور علاج جب کسی کے گلٹی نکلے تو کھانے پینے کی کوئی گرم دوا مت دو بلکہ دل کو قوت دینے کی اور ہوش و حواس قائم رکھنے کی اور گلٹی کے مواد نکالنے کی تدبیر کرو اور گلٹی کے بٹھانے کی کوشش ہرگز مت کرو اور مریض کو ٹھنڈی جگہ میں رکھو اور دل اور دماغ پر صندل اور کافور گلاب میں گھسکر کپڑا بھگو کر رکھو اور بخار میں جو تدبیریں کیجاتی ہیں جیسے پاشویہ کرنا ہاتھ پاؤں میں سینگیاں کھچوانا لخلخہ سونگھانا وہ سب تدبیریں کرو ان سب کا بیان بخار میں گذر چکا ہے اور گلٹی پر سردی نہ پہنچنے دو جب سردی کا شبہ ہو فوراً بابونہ پانی میں پکا کر گرم گرم سے گلٹی کو دھارو غرض گلٹی کے تحلیل ہونیکی تدبیریں کرو جونکیں لگانا بھی عمدہ تدبیر ہے کم سے کم بارہ تازی اور بارہ باسی لگانا چاہئیں اور چند مفید تدبیریں یہ ہیں سہاگہ یہ نہایت مجرب سنکھیا سفید اور افیون ایک تولہ پیسکر

لہسن کے پانی میں خوب ملا کر چھپر چھپائے بنا دیں اور ایک پھایہ گلٹی پر رکھیں اور اس کے اوپر پیاز بھون کر باندھیں جب پیاز ٹھنڈی ہو جاوے اس کو بدل دیں اور گھنٹہ کے بعد پھایہ بدلتے رہیں اس سے ایک دن میں مواد باہر آجاتا ہے اور گلٹی پک کریا تو خود ٹوٹ جاتی ہے یا شگاف دلوانے کے قابل ہو جاتی ہے یا پولٹس سے ٹوٹ جاتی ہے اور سب مواد بہکر نکلجاتا ہے پینے کی دوا سات دانہ آلو بخارا پانی میں بھگو کر اس کا زلال یعنی اوپر نتھرا پانی لے لیں اور اس پانی میں پانچ پانچ ماشہ زرشک اور تخم خرفہ پیسکر چھانکر تین ماشہ صندل سفید اور ایک ایک ماشہ جدوار یعنی نربسی اور زہر مہرہ اور دریائی ناریل اور کافور لیکر سب کو عرق بیدمشک میں گھسکر ملا کر دو تولہ شربت انار ملا کر پلائیں۔ پینے کی دوسری دوا ایک ایک ماشہ زہر مہرہ خطائی اور ناریل دریائی اور چار رتی کافور چھ تولہ گلاب میں گھسکر دو تولہ شربت پلائیں پینے کی تیسری دوا یہ مسہل ٹھنڈا اور نہایت ہی چھ چھ ماشہ ہلیلہ سیاہ اور جدوار اور سنا کی گھی سے چکنی کی ہوئی اور ایک تولہ گل سرخ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو دو تولہ گلقند آفتابی چار تولہ شکر سرخ اس میں ملا کر چھانکر چار تولہ شربت ورد اور نو دانہ مغز بادام شیریں کا شیرہ ملا کر خوب ٹھنڈا کر کے پلائیں اور ہر دست کے بعد خوب ٹھنڈا پانی چاہیے باسی چاہیے برف کا دیں اور ایک ایک دن بیچ کر کے تین دفعہ یہ مسہل دیں اور ناغہ والے دن پانچ ماشہ تخم ریحان پھنکا کر دو تولہ شربت بنفشہ پانی میں ملا کر پلائیں

متفرق ضروریات اور کام کی باتیں

گوشت رکھنے کی ترکیب کاغذی لیموں کے عرق میں پرانگر گھولکر گوشت پر سب طرف خوب ملدیں پھر شورہ قلمی باریک پیسکر چھڑکیں اور خوب ملدیں پھر لاہوری نمک پیسکر یا سانبھر نمک چھڑک کر رکھیں اور دھوپ میں سوکھالیں اس طرح گوشت مہینوں تک رہ سکتا ہے انڈا رکھنے کی ترکیب انڈے کو دھوکر تیل میں یا چونہ کے پانی میں ڈالدیں مدتوں تک نہ بگڑیگا

گوشت گلانے کی ترکیب ماجیرا اور سہاگہ اور نوسادر اور کچری پیسکر رکھ لیں اور دہی میں یا انڈے
کی سفیدی میں تھوڑا سا اسمیں سے ملا کر گوشت بھگا کر دیگچی میں رکھکر آٹھ آٹھ منٹ تک سرپوش ڈھانک
کر ہلکی آنچ دیں گوشت حلوا ہو جائیگا پھر جسطرح چاہیں پکائیں مچھلی کا کانٹا گلانے کی ترکیب
مچھلی کو مصالح لگا کر اوپر مچھلی سے وزن کی چھاچھ یا دہی ڈالدیں اور ہانڈی کا منہ آٹے سے بند
کرکے پکائیں دودھ پھاڑنیکی ترکیب۔ اول دودھ کو جوش دیں پھر ایک انڈے کی زردی
اور سفیدی کو الگ ذرا سا پانی یا دودھ میں خوب گھولکر اسمیں ڈالدیں فوراً پھٹ جاویگا اگر
دیر لگ جاوے اور چمچہ سے ہلادیں پانی اور کھانا گرم رہنے کی ترکیب صندوق یا
بوری میں نئی روئی بھر کر رکھیں پھر گرم کھانے یا پانی کے برتن کو خوب ڈھانک کر اس روئی
کے اندر دبادیں اور صندوق یا بوری کا منہ اچھی طرح بند کردیں جب کھولیں گے گرم ملیگا اگر
نئی روئی نہ ہو تو پرانا روہڑ بھی یہی کام دیتا ہے اور اگر صندوق یا بوری نہ ہو تو گدے میں روئی
یا روہڑ بھر کر اس کو برتن لپیٹ دیا جاوے اور اوپر سے رسی کس دیں تو اور بھی بہتر ہے برف
کے ملکوں میں بہت کام کی ترکیب ہے۔

خاتمہ

اس میں بعضے نسخوں کی ترکیب لکھی ہے جن کا نام اس حصہ میں آیا ہے اگر یہ نسخے زیادہ دنوں تک کھانا
ہوں یا بازار میں قابل اعتبار نہ ملیں تو گھر بنا لینا بہتر ہے خمیرہ گاؤزبان یہ دماغ اور دل کو
طاقت دیتا ہے گاؤزبان تین تولہ گل گاؤزبان ایک تولہ دھنیا ایک تولہ ابریشم خام مقرض ایک تولہ بہمن سرخ
ایک تولہ بہمن سفید ایک تولہ برادہ صندل سفید ایک تولہ تخم فرنجمشک پوٹلی میں باندھکر ایک تولہ تخم بالنگو کپڑے
میں باندھکر ایک تولہ رات کو ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں اور صبح کو جوش دیں جب ایک تہائی رہجاوے
چھانکر قند سفید آدھ سیر ملاکر قوام کرکے زہر مہرہ ساڑھے چار ماشہ کہربائے شمعی ساڑھے چار
ماشہ کھرل کرکے ملالیں اور ورق نقرہ دس عدد اور ورق طلا پانچ عدد تھوڑے سے شہد میں حل کرکے

ملائین خوراک چار ماشہ سے سات ماشہ تک ہی اور اگر اسمین ہر روز دو چانول کشتہ مونگے کا ملا کر
کھایا کرین تو بہت جلدی اثر ہو یہ نسخہ گرم مزاج والونکو بہت ہی نافع ہی خمیرہ بادام یہ سرد مزاج والونکو
بہت مفید ہی مغز بادام شیرین مقشر چار تولہ تخم کاہو چھہ ماشہ مغز تخم کدوی شیرین دو تولہ پانیمین خوب
باریک پیسکر اسمین مصری پاؤ سیر اور شہد آدھہ پاؤ ملاکر قوام کرین پھر اسمین دانہ الائچی خورد چھہ ماشہ
بہمن سرخ چھہ ماشہ بہمن سفید چھہ ماشہ ملٹھی چھہ ماشہ گاؤزبان گل گاؤزبان چھہ چھہ ماشہ کوٹ چھانکر ملائیں
خوراک ایکتولہ سے سات ماشہ تک ہی اور اگر مقدور ہو تو اسمین ایک ماشہ مشک اور دو ماشہ ورق نقرہ بھی ملالین
اطریفل زمانی یہ اطریفل سب مزاجون کے موافق ہوتا ہی تحریک نزلہ اور مالیخولیا یعنی جنون اور بخیر
کیلئے مفید ہی اور بہت سے فائدے ہیں۔ پوست ہلیلہ سوا گیارہ ماشہ آملہ خشک سوا گیارہ ماشہ پوست
ہلیلہ کابلی ساڑھے بائیس ماشہ ہلیلہ زرد ساڑھے بائیس ماشہ ہلیلہ سیاہ ساڑھے بائیس ماشہ سبکو کوٹ چھانکر دو تولہ
روغن بادام خالص سے چکنا کرکے برادہ صندل سفید پونے سات ماشہ کتیرا پونے سات ماشہ گلسرخ
سوا گیارہ ماشہ طباشیر سوا گیارہ ماشہ گل نیلوفر سوا گیارہ ماشہ بنفشہ ساڑھے بائیس ماشہ سقمونیا مشوی
ساڑھے بائیس ماشہ تربد سفید مجوف پینتالیس ماشہ وعفیہ پینتالیس ماشہ کوٹ چھانکر تیار کرین پھر
ساڑھے بائیس ماشہ گل بنفشہ اور پچاس دانہ عناب اور پچاس دانہ سپستان پانیمین جوشدیکر چھانکر اوسمیں
ساڑھے چھہ چھٹانک شہد خالص اور ساڑھے دس چھٹانک مربے کی ہڑ کا شیرہ ملاکر قوام کرکے
اوپر کی دوائیں ملا دیں اور چالیس روز غلہ مین دبا رکھیں اور اگر جلدی ہو تو دس روز ضرور دبائیں خوراک سوتے
وقت سات ماشہ سے ایک تولہ تک ہی اور اگر اسمین یہ مغزیات اور بڑھالین تو بہت مقوی دماغ ہو جائے مغز کدو
دو تولہ اور چھوارہ چار تولہ مغز تخم تربز دو تولہ اور تخم خشخاش سفید دو تولہ اور تخم کاہو دو تولہ اور مغز بادام
دو تولہ خوب کوٹکر ملائین اگر نزول الماء یعنی موتیا بند مین اس ترکیب سے کھائین تو نہایت مفید ہی
مونگہ کا کشتہ دو تولہ مونگہ سرخ لیکر چھٹانک بھر مصری پسی ہوئی کے بیچ مین رکھکر ایک کاغذ یا کپڑے
مین لپیٹ کر ڈوری سے باندھ دین پھر دس سیر جنگلی کنڈونمین رکھکر آنچ دین اور اگر جنگلی کنڈے
نہ ملین گھریلو کنڈون کی آنچ دین جب آگ بالکل سرد ہو جاوے مونگہ کو کنڈونکی
راکھہ میں سے احتیاط سے نکال لیں مونگہ بی شاخین سفید ہو جاویگی جو سفید ہو گئی ہون

اور زیادہ سخت نہ رہی ہوں باریک پیسکر رکھ لیں یہ مونگہ کا کشتہ ہے اور جو شاخیں سیاہی مائل رہگئی ہوں انکو پھر تھوڑی مصری میں رکھکر دس سیر کنڈوں کی آنچ دیں تاکہ سفید ہوجاویں پھر پیسکر رکھ لیں اسکو دس پندرہ دن کے بعد استعمال کریں کیونکہ یہ کسیقدر گرمی کرتا ہے اور جتنا پرانا ہو بہتر ہے یہ کشتہ تر کھانسی اور ہولدلی اور ضعف دماغ کیلئے از حد مفید ہے بھوک بھی لگاتا ہے ان عارضوں کیلئے دو چانول پھر نو ماشہ خمیرہ گاؤزبان مین ملاکر کھانا چاہیئے ایک عورت نے یہ کشتہ پیٹھے کے مربہ میں ملاکر کھایا تھا جسکو ہولدلی اور تبخیر اور استحاضہ تھا بہت فائدہ دیا رانگ کا کشتہ ایکتولہ رانگ عمدہ صاف لیکر ورق سے بناکر مقراض سے چانول کیطرح کترکر پاؤ بھر آنولہ کے درخت کی چھال لیکر کوٹ کر ان چانولوں کو اسمین بچھاکر ایک کپڑے یا ٹاٹ میں لپیٹ کر سُتلی سے خوب مضبوط باندھکر دس سیر کو کنڈوں میں رکھکر آنچ دین جب آگ سرد ہوجائے احتیاط کے ساتھ کنڈوں کی راکھ کو ہٹاکر رانگ کو نکال لین۔ رانگ کے چانول پھولکر کوڑیوں کی طرح ہوجاوینگے انکو ہاتھ سے ملکر کپڑے میں چھان لین۔ جسقدر رانگ جلکر سفید چونے کیطرح ہوگیا ہوا اور کپڑے میں چھن گیا ہو یہی عمدہ کشتہ ہے اور جو ڈلی سخت رہگئی ہو اسکو الگ کرین یہ کشتہ نہایت مقوی معدہ ہے جسقدر پرانا ہو بہتر ہے اگر دو چانول بھر تھوڑی بالائی میں کھاوین تو بھوک خوب لگاتا ہے **جوارش مصطگی** طباشیر ایکتولہ اور مصطگی رومی ایکتولہ اور دانہ الائچی خورد چھہ ماشہ پیسکر پاؤ بھر گلاب اور آدھ پاؤ قند کا قوام کرکے اسمیں ملائیں خوراک چھہ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے بھوک کم لگنے اور بار بار پائخانہ جانے کو مفید ہے۔ اگر کھانیکے بعد کھالین تو ہاضم ہے اگر اسی جوارش میں ایکتولہ سنگدانہ مرغ ملالیں تو ضعف معدہ کیلیے نہایت نافع ہوجائے **جوارش کمونی** مربائے ادرک تین تولہ اور گلقند آفتابی سات تولہ اور مربائے ہلیلہ گٹھلی دور کرکے چار تولہ ڈیڑھ پاؤ گلاب میں بے مرچ کی سل پر خوب پیسکر قند سفید چار تولہ اور شہد خالص چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ملاکر قوام کرکے تین تولہ زیرہ سیاہ جو سرکہ میں بھگوکر سکھایا گیا ہو اور چار چار ماشہ یہ چار دوائین فلفل سفید برگ سداب دارچینی قلمی بورہ سرخ کوٹ کر چھلنی مین چھان کر ملائین خوراک چھہ ماشہ ایکتولہ تک ہے ریاحی درد اور بار بار پیشاب آتا ہو انکو بہت مفید ہے اور ہاضم ہے گلقند سیر بھر ہنگیڑیان فصلی گلاب کے پھول کی جو عمدہ

اور خوش رنگ ہون اور تین سیر قند سفید لیکران دونون کو لکڑی کی اوکھلی مین خوب کوٹو یا سل پر خوب پیسو کہ ایکذات ہوجاوین پھر چند روز دھوپ میں رکھو کہ مزاج پکڑ جاوے یہ دو سال تک نہین بگڑتا اور اگر بجائے قند کے شہد ڈالین تو چار سال تک اثر بدستور رہتا ہے قبض کو دفع کرتا ہے معدہ کو تقویت دیتا ہے اگر تھوڑا زیرہ سیاہ پیسکر ملاکر کھائین پیٹ اور کمر کے درد کو نافع ہے اور یاد رکھو کہ جب گلقند کسی دوا میں گھولکر پینا ہو تو گھولکر چھان دین ورنہ پھول کی پتی قے لے آتی ہے دواء المسک ایک معجون کا نام ہے جسمین مشک ضرور ہوتا ہے یہ معجون مقوی قلب بہت ہے اس کے نسخے کئی طرح کے ہوتے ہین زیادہ برتاؤ معتدل اور بارد کا ہے وہ دونون نسخے یہ ہیں دواء المسک بارد گاؤزبان نو ماشہ اور نرکچور چھ ماشہ اور گل گاؤزبان چھ ماشہ اور ابریشم خام مقرض چھ ماشہ اور برادہ صندل سفید چھ ماشہ اور برگ فرنجمشک چھ ماشہ اور تخم کاہو چھ ماشہ اور خشک دھنیہ چھ ماشہ اور تخم خرفہ سیاہ چھ ماشہ اور مغز تخم کدوی شیرین چھ ماشہ اور بہمن سفید ماشہ اور بہمن سرخ چھ ماشہ اور درونج عقربی چھ ماشہ اور گلسرخ چھ ماشہ اور مصطگی رومی تین ماشہ سبکو کوٹ چھان کر اور آدہ پاؤ شربت سیب شیرین اور آدہ پاؤ شربت بہی شیرین اور آدہ سیر قند سفید کا قوام کر کے ملالین پھر چار ماشے بیچے موتی اور چھ ماشہ کہربائے شمعی اور چھ ماشہ طباشیر اور چھ ماشہ تبسد اور چھ ماشہ یاقوت سرخ یہ سب چار تولہ عرق کیوڑہ مین کھرل کر کے ملالین پھر دو ماشہ مشک خالص اور تین ماشہ زعفران اور چھ ماشہ ورق نقرہ کیوڑہ مین پیسکر ملاکر احتیاط سے رکھین خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے دواء المسک معتدل دماغ اور دلکو تقویت دینے والی اور تبخیر اور خیالات فاسدہ کو روکنے والی دو دو ماشہ یہ چیزین گلسرخ ابریشم خام مقرض۔ دارچینی قلمی بہمن سرخ بہمن سفید درونج اور ایک ایک ماشہ یہ چیزین چھڑیلہ مصطگی رومی دانہ ہیل خورد اور تین تین ماشہ یہ چیزین برادہ صندل سفید برادہ صندل سرخ۔ دھنیا آملہ خشک تخم خرفہ اور چار ماشہ گل گاؤزبان اور پانچ ماشہ زرشک اور ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ عود ہندی بادرنجبویہ ان کو کوٹ چھان کر اور رب بہ شیرین پانچ تولہ اور قند سفید پانچ تولہ اور شہد خالص پانچ تولہ کا قوام کر کے ملالین پھر بیچے موتی دو ماشہ اور کہربائے شمعی

دو ماشہ اور بسد احمر تین ماشہ اور طباشیر تین ماشہ کو چار تولہ عرق کیوڑہ میں کھرل کرکے ملالین اور مشک ایک ماشہ اور زعفران ایک ماشہ علیحدہ عرق کیوڑہ میں پیسکر ملائین پھر ساڑھے تین ماشہ چاندی کے ورق ذرا سے شہد مین حلکر کے ملالیں خوراک ۵ ماشہ سے نو ماشہ تک ہی اور زیادہ برتاؤ اسی ترکیب کا ہی اور بازار میں بھی بکتا ہے **معجون فلاسفہ/بزوری**—

معجون مح بلید لورد مالچھڑ مصطگی رومی زعفران - طباشیر - دارچینی قلمی - اذخر - اسارون - قسط شیرین - گل غافث تخم سوث مجیٹھ لک مغسول تخم کرفس - بیخ کرفس - زراوند طویل - حسب بلسان - عود غرقی یہ سب دوائین تین تین ماشہ اور گلسرخ سوا چار تولہ کوٹ چھان کر سترہ تولہ شہد خالص کا قوام کرکے اسمین سب دوائین ملاکر رکھ لین - خوراک تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہی یہ معجون جگر اور معدہ اور رحم وغیرہ کے ورم کو مفید ہی کسیقدر گرم ہی اگر بخار مین دیجاوے تو چار تولہ عرق بید مشک اوپر سے پئین تو بہتر ہی **آب کاسنی مقطر** تین تولہ تخم کاسنی کچلکر رات کو پانیمین بھگو رکھیں صبحکو ایک کپڑے کے چارون گوشے باندھکر لٹکائین اور اسمین تخم کاسنی مذکور کو ڈالکر ٹپکائین جب ٹپک چکے پھر وہی پانی کپڑے میں ڈالدین اور ٹپکنے دین اسیطرح سات بار کسم کی ہنی کیطرح ٹپکالیں **آب کاسنی مروق** کاسنی کے تازہ پتونکو بلا دھوے ملکر نچوڑکر پانی نکال لیں اور آگ پر رکھین کہ پھٹکر سبزی الگ ہو جاوے پھر اس پانی کو چھان لین یہ پانی ورم جگر وغیرہ کو بہت مفید ہے **آش جو** تین تولہ جو کو ذرا نمی دیکر کوٹین کہ چھلکا الگ ہو جاوے پھر اسکو تین پاؤ پانی مین جوشدین جب ڈیڑھ پاؤ رہجائے تو یہ پانی گرادین اور نیا پانی تین پاؤ ڈالکر پھر اوٹائین کہ ڈیڑھ پاؤ رہجائے پھر اسکو بھی پھینکدین اسیطرح چھ پانی پھینکدین اور ساتوان پانی مے ملے ہوئے چھان کر لیلین اور قند سفید یا شربت نیلوفر ملاکر پئین اگر جی چاہے عرق کیوڑہ بھی ملالیں اگر دق کیماری ہین دست بھی آتے ہون تو جو کو کسیقدر بھون کر بنائین زیادہ مفید ہی اور یہ نہ خیال کرین کہ ایسے ہلکے پانیمین کیا غذا ہوگی یہ سب کا سب غذا بن جاتا ہی بہت جلد ہضم ہوتا ہی پیٹ مین بوجھ نہین لاتا خون عمدہ پیدا کرتا ہی سل اور خشک کھانسی کیلئے مفید ہی اور پچش میں بھی اچھا ہے بخار مین غذا بھی ہی اور دوا بھی ہی - رگونمین سے مادہ نکالتا ہی سرد تر ہی جسکے معدہ میں

سردی زیادہ ہو یا پیٹ میں درد ہو اور قبض بہت ہو اسکو بلا رائے حکیم کے نہ دین **شربت**
ورد مکرر دو تولہ گلسرخ کو پاؤ سیر گلاب مین جوش دین یہانتک کہ آدھا گلاب رہجائے پھر چھان کر
اسی گلاب مین آدھ پاؤ گلاب اور ملاکر اور دو تولہ گلسرخ اور ڈالکر اوٹائین کہ نصف گلاب رہجاوے
پھر چھانین اور بدستور سابق گلاب اور گلسرخ ملاکر اوٹاتے جاوین سات بار ایسا ہی کرین پھر ساتوین دفعہ
چھان کر آدہ پاؤ قند سفید ملاکر قوام کرلین اور اخیر قوام مین چھہ ماشہ طباشیر باریک پیسکر ملالین۔ جب
دست لینا منظور ہون اسمین سے چار تولہ پانیمین ملاکر برف سے ٹھنڈا کرکے پی لین اور ہر دست کے
بعد بھی برف کا پانی جتنی دفعہ پینگے اتنے ہی دست آئین گے اور مسہلون کے خلاف اسمین یہ بات ہے
ٹھنڈا ہے اور معدہ کو طاقت دیتا ہے اگر کسی وجہ سے اس سے دست نہ آوین تو نقصان مطلق نہیں کرتا
گرم امراض میں نہایت مفید خفیف مسہل ہے **سکنجبین سادہ** قند سفید تیس تولہ سرکہ خالص دس تولہ
پانی بیس تولہ ملاکر بہت ہلکی آنچ پر رکھیں اور جھاگ اتارتے جائین جب قوام ٹھیک ہو جاوے یعنی
تار دینے لگے تو اتار لین اور ٹھنڈا ہوتے تک چلاتے رہین پھر احتیاط سے بوتل مین رکھ لین یہ سکنجبین
صفرا کو بہت جلد دور کرتی ہے اور تیز بخارون مین بہت جلد اثر کرتی ہے اگر خربزہ یا اور ملکے میوے
کھا کر سکنجبین چاٹ لیجاوے تو نہایت مفید ہے ان چیزون کو صفرا نہیں بننے دیتی۔ سکنجبین کھانسی
اور ضعف معدہ اور پیچش اور سل مین نہ دینا چاہیے اگر سکنجبین مین قند کیجگہ شہد ڈالا جاوے
تو سردی کم ہو جاتی ہے اسکو عسلی کہتے ہین اور کبھی سرکہ کیجگہ عرق نعناع ڈالتے ہین تو نعناعی کہتے
ہیں اور لیموں اور قند کے شربت کو لیموں کی سکنجبین کہتے ہین **عرق کھینچنے کی آسان ترکیب**
جس دوا کا عرق کھینچنا ہو اسکو ایک دیگچہ مین ڈالکر بہت سا پانی بھر کر چولہے پر رکھکر اس کے نیچے آنچ
کردین اور اس دیگچہ کے اندر بیچون بیچ ایک چھوٹی دیگچی رکھدین۔ اسطرح سے کہ پانی اسکے اندر
نہ جاوے اگر زیادہ پانی ہونیکی وجہ سے وہ دیگچی نہ ٹکے تو کوئی اینٹ یا لوہے کا ٹراٹیہ رکھکر اسپر
دیگچی ٹکا دین اور دیگچے کے منھ پر ایک گھڑا پانی کا بھر کر رکھ دین۔ دیگچہ کے پانی کو جب گرمی پہونچیگی بھاپ
اٹھکر اس گھڑے کے گلے میں لگ کر بوندین بنکر اس چھوٹی دیگچی مین ٹپکیگی تھوڑی تھوڑی دیر مین کھولکر دیکھ لیا کرین

جب دیگچی بھر جاوے اُسکو خالی کر کے پھر رکھدین اور اوپر کے گھڑیکا پانی بھی دیکھتے رہیں جب وہ گرم ہو جاوے دوسرا گھڑا ٹھنڈے پانی کا رکھدین سیر بھر دوا میں سات آٹھ سیر تک عرق لینا بہتر ہے **شربت بنانیکی ترکیب**۔ سب دوائین رات کو چھ گنے پانیمین بھگو دین صبحکو انکو جوشدین جب ایک تہائی پانی رہجاوے ملکر چھان لین اور اُن دواؤن سے دو یا تین حصہ شکر یا قند ملاکر قوام کر لین جب ٹھنڈا ہو جاوے بوتلو نمین بھر کر رکھ لیں **فائدہ** چاندی کے ورق اگر کسی معجون یا شربت مین ملانے ہون تو عمدہ تدبیر یہ ہے کہ ورقون کو ذرا سے شہد مین ڈالکر خوب ملالو پھر یہ شہد اُس معجون مین ملالو۔ ورق جیسے شہد میں حل ہوتے ہین ایسے کسی چیز میں حل نہیں **شربت انجبار**۔ پانچ تولہ بیخ انجبار رات کو پانیمین بھگوئیں صبحکو جوشدیکر ملکر چھانکر پاؤ بھر قند سفید ملاکر قوام کر لین۔ خوراک دو دو تولہ ہے نکسیر اور حیض اور دستوں کو روکتا ہے۔ تاثیر مین گرم ہے اگر ٹھنڈا کرنا منظور ہو تو ڈھائی تولہ برادہ صندل سرخ اور برادہ صندل سفید بھی اس پانیمین بھگو دیں اور شکر یا قند کا وزن آدھ سیر کر دین **قرص کہربا**۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ ببول کا گوند۔ مغز تخم خیارین اکرم یہ سب ساڑھے دس دس ماشہ اور گلنار سات ماشہ اور اقاقیا اور کہربا شمعی ساڑھے تین تین ماشہ کوٹ چھان کر بارتنگ کے سبز پتون کے پانیمیں گوندھکر ساڑھے چار چار ماشہ کی ٹکیین بنائین اور سایہ مین سکھالین۔ **شربت بزوری بارد**۔ تخم خیارین۔ مغز تخم کدو سے شیرین۔ مغز تخم پیٹھہ۔ گوکھرو۔ تخم خطمی۔ خبازی۔ مغز تخم تربز۔ تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی سب دو دو تولہ کچلکر رات کو پانیمیں بھگو رکھین صبحکو جوشدیکر چھان کر چون تولہ یا چھتیس تولہ سفید شکر ملاکر قوام کر لین خوراک دو تولے سے تین تولہ تک اگر تخم پیٹھہ نہ ملے نہ ڈالین اور زیادہ برتاؤ اسی کا ہے۔ اور بازار مین بھی بکتا ہے۔ **شربت بزوری حار**۔ پیشاب اور حیض کو جاری کرنے والا اور گردہ اور مثانہ کی ریگ کو نکال دینے والا اور یرقان اور پرانے بخارونکو نفع دینے والا ہے۔ تخم کاسنی۔ سونف۔ تخم خربزہ مغز کدو سے شیرین۔ حب القرطم۔ سب دوائین ڈھائی ڈھائی تولہ اور بیخ کاسنی۔ گل منافشا۔ تخم خطمی۔ خطمی۔ بالچھڑ۔ گل بنفشہ۔ بنفشہ۔ گاؤزبان یہ سب ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ کچلکر رات کو پانیمین بھگو کر

صبحکو آٹھہ تولہ موبز منقی ملاکر اتنا پکائین کہ نصف پانی رہجاوے پھر چھان کر ساٹھہ تولہ قند سفید ملاکر قوام کرلین۔ خوراک دو تولہ سے تین تولہ تک **شربت بزوری معتدل**۔ پوست بیخ کاسنی تخم خرپزہ کوکھرو۔ تخم خیارین۔ اصل السوس مقشر۔ سب دو دو تولہ کچلکر رات کو پانیمین بھگوکر صبحکو جوشدیکر چھانکر بیس تولہ شکر سفید ملاکر قوام کرلین خوراک دو تولہ سے تین تولہ تک **خمیرہ بنفشہ** دو تولہ گل بنفشہ رات کو پانیمین بھگوکر رکھین صبحکو جوشدیکر ملکر چھانکر پاؤبھر شکر سفید ملاکر قوام کرلین یہ تو شربت بنفشہ ہے اور اگر دو تولہ گل بنفشہ اور لیکر کوٹ چھان کر اُس شربت مین ملاکر رکھہ لین تو خمیرہ بنفشہ ہوجائیگا اور اگر بجائے شکر سفید کے شکر سرخ ملائین تو دست لانیکے لئے اچھا ہی **اطریفل کشنیزی** اور **اطریفل صغیر** پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ چھوٹی ہڑ۔ کوٹ چھان کر روغن بادام میٹھے یا گائے کے گھی سے چکنا کرکے اور دو تولہ دھنیا کوٹ چھان کر ان سب کو رکھہ لین اور چھتیس تولہ شکر سفید قوام کرکے وہ دوائین ملالین اور چالیس دن تک جَو یا گیہون مین دبا رکھین پھر کھائین خوراک ایکتولہ سوتے وقت ہی بعضے بجائے شکر کے شہد ڈالتے ہین اور بعضے ہڑ کے مربے کا شیرہ۔ یہ اطریفل کشنیزی ہی۔ اگر اسمین دھنیا نہ ڈالین تو اطریفل صغیر کہتے ہین **بہروزہ کا تیل** خشک بہروزہ کے ٹکڑے کرکے اسمین تھوڑا بالو ملاکر آتشی شیشہ مین بھر کر منھہ مین ٹیکین اسطرح لگادین کہ خوب پھنس جائین پھر ٹوٹا ہوا ایک گھڑا یا ناند لین جسمین سوراخ ہو اور اسمین وہ شیشی اسطرح رکھین کہ شیشی کی گردن اُس سوراخ مین سے نکلی ہوئی ایک طرف کو ڈھالو رہے پھر ناند مین بھوسی بھر کر آنچ دین اور شیشی کے منھہ کے سامنے پیالہ رکھدین جبتک تیل آتا رہے آنچ رہنے دین۔ جب آنا بند ہوجائے الگ کرلین۔ اور بالو اسلئے ملاتے ہین کہ بہروزہ آگ نہ پکڑلے اور بھوسی کی آنچ اسلئے دیتے ہین کہ ہلکی اور یکسان رہے اور تیل نکالنے سے پہلے ملتانی مٹی بھگوکر کپڑے کی دھجیان اُسمین خوب سانکر کئی تہ شیشی پر لپیٹین اور سکھالین اسکو گل حکمت کہتے ہین جب بالکل سوکھ جائے تب تیل نکالین اور موم کا تیل بھی اسیطرح نکلتا ہی۔ یہ بہروزہ کا تیل پیشاب کی جلن کے لئے ایک بوند سے چار بوند تک بتاشہ مین کھانا

بہت مفید ہی اور آگ سے جلجانیکو اور بچھو اور بھڑ کے زہر کو اسکا لگانا فائدہ دیتا ہی اور کان کے درد مین ٹپکانے سے فائدہ ہوتا ہی مومیائی۔ انڈے کی زردی تین عدد اور بھلاوہ سات عدد اور رال سفید دس تولہ اور گھی دس تولہ لین اول بھلانوہ گھی مین ڈالکر آگ پر رکھین جب بھلانوہ جلجائے نکالکر پھینکدیوین اور اسی گھی مین اور دوائین ملاکر خوب تیز آنچ دین اور ہوشیاری کیساتھ تیز ہاتھ سے چلاتے رہین جب سب دوائین آگ لیلین فوراً کسی برتن سے ڈھانکدین اور چولھے پر سے اتار لین جب ٹھنڈا ہونیکے قریب ہو نکالکر رکھ لین خوراک دو رتی سے ایک ماشہ تک ہی بدن کو بہت طاقت دیتی ہی چند روز مین ہڈی تک جڑ جاتی ہی شربت دینار تخم کاسنی اور گلسرخ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اور پوست بیخ کاسنی ڈھائی تولہ اور گل نیلوفر اور گاوزبان ہر ایک پونے نو ماشہ اور تخم کشوث پوٹلی میں بندھا ہوا ساڑھے چھبیس ماشہ پانی مین بھگو کر جوشدیکر ملکر چھانکر پاؤ سیر قند سفید ملاکر قوام کرلین اور تیار ہونیکے بعد پونے نو ماشہ ریوند چینی خوب باریک پیسکر ملالین خوراک دو تولہ ہے اکثر یہ شربت جگر کی بیماریون دیا جاتا ہی اور سنا، وغیرہ کیساتھ دیتے ہین تو دست خوب لاتا ہی سقمونیا مشوی کرنا۔ یعنی بھوننا سقمونیا کو پیسکر ایک تھیلی میں کرکے ایک انار یا سیب یا امرود مین رکھکر آٹے مین لپیٹکر چولھے مین دبادین سب گولہ سرخ ہو جاوے سقمونیا کو نکال لین مشوی ہوگئی اور غیر مشوی انتڑیونکو نقصان کرتی ہے۔ شربت عناب عناب پاؤ بھر کچلکر رات بھر بھگو رکھین صبحکو خوب جوشدیکر اور چھانکر سفید آدھ سیر ملاکر قوام کرلین اصل وزن شکر کا یہی ہی اور اگر چاہین سیر بھر تک ملا سکتے ہیں آملہ کا مربا بنانیکی ترکیب آملہ تازہ عمدہ لیکر موٹی سوئی سے خوب گودکر پانی میں جوشدین جب کسی قدر نرم ہو جائین نکالکر پھٹکری کے پانی یا چھاچھ میں ایک رات دن ڈال رکھین پھر نکالکر پانی خشک کرکے قند سفید آملون سے تین حصہ یا چوگنا لیکر قوام کرکے ڈالکر ہلکا جوشدیکر رکھ لین پھر تیسرے چوتھے دن ایک جوش اور دین عرق کافور ہیضہ اور لو وغیرہ کیلئے اکسیر ہے۔ ترکیب ہیضہ کے بیان مین گذر چکی چاکسو کے چھیلنے کی ترکیب آنکھ کے علاج مین گذری مرہم رسل

زخموں کے لیئے مفید خراب مواد کو چھانٹتا ہی اور بھر لاتا ہی ترکیب دنبل کے بیان مین گذر چکی ہی
انڈا - نیمبرشت کرنے کی ترکیب کھانیکے بیان مین گذر چکی۔

مولوی حکیم محمد مصطفےٰ صاحب کی تصدیق

ہیچمدان نے اس حصہ کو حرفاً حرفاً دیکھا اپنی رائے کے موافق نہایت صحیح پایا۔
خادم الاطبا محمد مصطفےٰ بجنوری حال وارد میرٹھ

جھاڑ پھونک کا بیان

جسطرح بیماری کا علاج دوا دارو سے ہوتا ہی اسیطرح بعضے موقع پر جھاڑ پھونک سے بھی فائدہ ہوجاتا ہے اسلیئے دوا دارو کا بیان لکھنے کے بعد تھوڑا سا بیان جھاڑ پھونک کا بھی لکھنا مناسب سمجھا دوسرے یہ کہ دیکھا کہ بعض جاہل عورتین جونکی بیماریین یا اولاد ہونیکی آرزو مین ایسی ڈانوان ڈول ہو جاتی ہین کہ خلاف شرع کام کرنے لگتی ہین کہیں فال کھلواتی ہیں کہیں چڑھاوے چڑھاتی ہین کہیں واہی تباہی منتین مانتی ہیں کہیں کسیکو ہاتھ دکھاتی ہین - بددین اور ٹھگ لوگوں سے تعویذ گنڈے یا جھاڑ پھونک کراتی ہیں بلکہ بعضی جاہل تو ایسے وقت میں سیتلا بھوانی تک کو پوجنے لگتی ہین - جس سے دین بھی خراب ہوتا ہی اور گناہ بھی ہوتا ہی بلکہ بعضی باتون سے تو آدمی کافر مشرک ہوجاتا ہے - اور بعضے دفعہ ایسے لوگ کچھ پیسے روپے یا کپڑا اور غلہ یا مرغا بکرا وغیرہ بھی وصول کرلیتے ہین اور کبھی کبھی ایسے لوگون کے پاس عورتون کے آنے جانے یا بات چیت کرنیسے انکی نیت بگڑ جاتی ہی - اور آبرو کے لاگو ہوجاتے ہین - غرض ہر طرح کا نقصان ہی اور پھر بھی ہوتا وہی ہی جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا ہی - اسواسطے یہی خیال ہوا کہ کسیقدر جھاڑ پھونک ایسے طریقے بتلادئیے جاوین جو شرع سے خلاف نہون تاکہ خدا تعالیٰ کے نام کی برکت سے شفا بھی ہو اور دین بھی بھلا رہے اور مال اور آبرو کا بھی نقصان نہو **سر کا اور دانت کا درد اور ریاح** ایک پاک تختی پر

پاک ریتا بچھا کر ایک میخ سے اُس پر یہہ لکھو ابجد ہوز حطی اور میخ کو زور سے الف پر دباؤ اور درد
والا اپنی انگلی زور سے درد کی جگہ رکھے اور تم ایکدفعہ الحمد پڑھو اور اُس سے درد کا حال پوچھو اگر اب بھی ہو
ہو تو اسی طرح ب کو دباؤ غرض ایک ایک حرف پر اسی طرح عمل کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ حروف ختم نہ ہونے
پاوینگے کہ درد جاتا رہیگا۔ **ہر قسم کا درد خواہ کہیں ہو**۔ یہ آیت بسم اللہ سمیت تین دفعہ پڑھکر
دم کریں یا کسی تیل وغیرہ پر پڑھکر مالش کریں یا باوضو لکھکر باندھ دیں۔ وبالحق انزلناہ وبالحق نزل
وما ارسلناک الا مبشرا ونذیرا۔ **دماغ کا کمزور ہونا**۔ پانچوں نمازوں کے بعد سر پر ہاتھ رکھکر
گیارہ بار یا قوی پڑھو **نگاہ کی کمزوری** بعد پانچوں نمازوں کے یا نور گیارہ بار پڑھکر دونوں
ہاتھوں کی پوروں پر دم کرکے آنکھوں پر پھیر لیں **زبان میں ہکلاپن ہونا یا ذہن کا کم ہونا**
فجر کی نماز پڑھکر ایک پاک کنکری منھ میں رکھکر یہہ آیت اکیس بار پڑھا کریں۔ رب اشرح لی صدری
ویسر لی امری واحلل عقدۃ من لسانی یفقہوا قولی اور روزمرہ ایک بسکٹ پر الحمد للہ لکھکر
چالیس روز تک کھلانے سے بھی ذہن بڑھتا ہے۔ **ہولدلی**۔ یہہ آیت بسم اللہ سمیت لکھکر گلے میں
باندھیں اور اتنا لمبا رہے کہ تعویذ دل پر رہے اور دل بائیں طرف ہوتا ہے الذین آمنوا وتطمئن
قلوبہم بذکر اللہ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب **پیٹ کا درد**۔ یہہ آیت پانی وغیرہ پر
تین بار پڑھکر پلا دیں یا لکھکر پیٹ پر باندھیں۔ لا فیہا غول ولا ہم عنہا ینزفون
ہیضہ اور ہر قسم کی وبا طاعون وغیرہ ایسے دنوں میں جو چیزیں کھاویں پیویں
پہلے تین بار اُس پر سورۃ انا انزلنا پڑھکر دم کر لیا کریں انشاء اللہ تعالیٰ حفاظت رہیگی۔ اور جسکو
ہو جائے اُس کو بھی کسی چیز پر دم کرکے کھلا دیں پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی **تلی بڑھجانا**
یہ آیت بسم اللہ سمیت لکھکر تلی کی جگہ باندھ دیں ذلک تخفیف من ربکم ورحمۃ **ناف ٹلجانا**
یہ آیت بسم اللہ سمیت لکھکر ناف کی جگہ باندھ دیں ناف اپنی جگہ آجاوے گی اور اگر بندھا رہنے
دیں تو پھر نہ ٹلے گی ان اللہ یمسک السموات والارض ان تزولا ولئن زالتا ان امسکہما
احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا **بخار** اگر بدون جاڑے کے ہو یہ آیت لکھکر باندھیں اور اسکو

دم کریں قلنا یانار کونی بردا و سلاما علی ابراهیم اور اگر جانمے سے ہو تو یہہ آیت لکھکر گلے
میں یا بازو پر باندھیں بسم اللہ مجریها و مرسٰها ان ربی لغفور رحیم **پھوڑا پھنسی یا ورم**
پاک مٹی پنڈول وغیرہ چاہیے ثابت ڈھیلا چاہیے پسی ہوئی سے کر اس پر یہہ دعا تین بار پڑھکر تھوک
دے بسم اللہ تربۃ ارضنا بریقۃ بعضنا لیشفی سقیمنا باذن ربنا اور اس پر تھوڑا پانی چھڑک
کر دو مٹی تکلیف کی جگہ یا اُس کے آس پاس دن میں دو چار بار ملا کرے **سانپ بچھو یا**
بھڑ وغیرہ کا کاٹ لینا ۔ ذرا سے پانی میں نمک گھول کر اس جگہ ملتے جاویں اور
قل یا پوری سورت پڑھکر دم کرتے جاویں۔ بہت دیر تک ایسا ہی کریں۔ **سانپ کا گھر میں نکلنا**
یا آسیب ہونا چار کیلیں لوہے کی لیکر ایک ایک پر یہہ آیت پچیس پچیس بار دم کرکے
گھر کے چاروں کونوں پر زمین میں گاڑ دیں گاڑ دیں انشاء اللہ سانپ اس گھر میں نہ رہیگا آیت یہہ ہے
انهم یکیدون کیدا و اکید کیدا فمهل الکفرین امهلهم رویدا اُس گھر میں آسیب کا اثر بھی
نہوگا **باولے کتے کا کاٹ لینا** یہی آیت جو اوپر لکھی گئی ہے انهم یکیدون رویدا
تک ایک روٹی یا بسکٹ کے چالیس ٹکڑوں پر لکھکر ایک ٹکڑا روز اس شخص کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ
تعالیٰ اثر نہوگی۔ **یا نجھہ ہونا** چالیس لونگیں لے کر ہر ایک پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے
اور جس دن عورت پاکی کا غسل کرے اُس دن سے ایک لونگ روز مرہ سوتے وقت کھانا
شروع کرے اور اس پر پانی نہ پیئے اور کبھی کبھی میاں کے پاس بیٹھے اُٹھے آیت یہہ ہے۔
او کظلمت فی بحر لجی یغشٰه موج من فوقه موج من فوقه سحاب ظلمات بعضها فوق بعض
اذا اخرج یده لم یکد یرٰها و من لم یجعل اللہ له نورا فما له من نور ہ
انشاء اللہ تعالیٰ اولاد ہوگی **حمل گر جانا** ایک تاگا کسم کا رنگا ہوا عورت کے قد کے
برابر لیکر اس میں نو گرہ لگا دے اور ہر گرہ پر یہہ آیت پڑھکر پھونکے انشاء اللہ تعالیٰ حمل نہ گرے
اور اگر کسی وقت تاگا نہ ملے تو کسی پرچہ پر لکھکر پیٹ پر باندھیں آیت یہ ہے واصبر وما صبرک
الا باللہ ولا تحزن علیهم ولا تک فی ضیق مما یمکرون ان اللہ مع الذین اتقوا والذین هم محسنون

بچہ ہونے کا درد یہ آیت ایک پرچہ پر لکھکر پاک کپڑے مین لپیٹ کر عورت کی بائین ران میں باندھے یا شیرینی پر پڑھکر اُسکو کھلاوے انشاء اللہ تعالے بچہ آسانی سے ہو۔ آیت یہ ہے۔

اذا السماء انشقت واذنت لربها وحقت ۔ واذا الارض مدت والقت ما فیہا وتخلت واذنت لربها وحقت۔

بچہ زندہ نہ رہنا۔ اجوائن اور کالی مرچ آدھ آدھ پاؤ لیکر پیر کے دن دوپہر کو چالیس بار سورہ والشمس اسطرح پڑھے کہ ہر دفعہ کے ساتھ درود شریف بھی پڑھے اور جب چالیس بار ہو جاوے پھر ایک دفعہ درود شریف پڑھے اور اجوائن اور کالی مرچ پر دم کردے اور شروع حمل سے یا جب سے خیال ہوا ہو دودھ چھٹنے تک روزمرہ تھوڑا تھوڑا دونون چیزون سے کھالیا کرے انشاء اللہ تعالی اولاد زندہ رہیگی۔ **ہمیشہ لڑکی ہونا** اس عورت کا خاوند یا کوئی دوسری عورت اسکے پیٹ پر انگلی سے کنڈل یعنی دائرہ ستر بار بناوے اور ہر دفعہ مین یا متین کہے انشاء اللہ تعالی لڑکا پیدا ہو۔ **بچہ کو نظر لگجانا یا رونا یا سوتے میں ڈرنا یا کمیڑہ وغیرہ ہوجانا** قل اعوذ برب الفلق قل اعوذ برب الناس تین تین بار پڑھکر اُسپر دم کرے اور یہ دعا لکھکر گلے میں ڈالدے

اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر کل شیطان وہامۃ ومن کل عین لامۃ ۔ انشاء اللہ تعالے سب آفتون سے حفاظت رہیگی۔ **چیچک** ایک نیلا گنڈہ سات تار کا لیکر اُسپر سورۃ الرحمٰن جو ستائیسوین سپارہ کے آدھے پر ہے پڑھے اور جب یہ آیت آیا کرے فبای آلاء اُسپر دم کرکے ایک گرہ لگادے۔ سورۃ کے ختم ہونے تک اکتیس ۳۱ گرہین ہو جائینگی پھر وہ گنڈہ بچہ کے گلے میں ڈالدے اگر چیچک سے پہلے ڈالدین تو انشاء اللہ تعالی چیچک سے حفاظت رہیگی اور اگر چیچک کے بعد ڈالین تو زیادہ تکلیف نہوگی۔ **ہر طرح کی بیماری** چینی کی تشتری پر سورۂ الحمد اور یہ آیتین لکھکر روزمرہ بیمار کو پلایا کرین بہت ہی تاثیر کی چیز ہے آیتین یہ ہین۔ ویشف صدور قوم مومنین ۔ واذا مرضت فہو یشفین ۔ وشفاء لما فی الصدور وہدی ورحمۃ للمومنین ۔ وننزل من القرآن ما ہو شفاء ورحمۃ للمومنین ولا یزید الظالمین الا خسارا ۔ قل ہو للذین آمنوا ہدی وشفاء ۔ **محتاج اور غریب ہونا**۔ بعد نماز عشا کے آگے پیچھے گیارہ گیارہ بار

درود شریف اور بیچ میں گیارہ تسبیح یا مغنی پڑھکر دعا کیا کرے اور چاہے یہ دوسرا وظیفہ پڑھ لیا کرے کہ بعد نماز عشا
کے آگے پیچھے سات دفعہ درود شریف اور بیچ میں چودہ تسبیح اور چودہ دانہ یا وہاب پڑھکر دعا کیا کرے انشاء اللہ تعالی
فراغت اور برکت ہو۔ آسیب لپٹ جانا ان آیتوں کو بیمار کے کان میں پڑھکر دم کرو اور پانی پر پڑھکر
اسکو پلاوے۔ افحسبتم انما خلقنکم عبثا وانکم الینا لا ترجعون فتعالی اللہ الملک الحق لا الہ الا ہو رب العرش الکریم ومن
یدع مع اللہ الٰہا آخر لا برھان لہ بہ فانما حسابہ عند ربہ انہ لا یفلح الکفرون وقل رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین
اور سورۂ والسماء و سات بار کان میں دم کرنا اور داہنے کان میں اذان اور بائیں میں تکبیر کہنا بھی آسیب کو بھگا دیتا ہے
کسیطرح کا کام اٹکنا بارہ روز تک ہر روز اس دعا کو بارہ ہزار بار پڑھکر دعا کیا کرے انشاء اللہ تعالی کیسا ہی
مشکل کام ہو پورا ہو جائے گا یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع **دیو کا شبہہ ہو جانا** قل اعوذ برب الفلق قل اعوذ برب الناس
تین بار پانی پر دم کر کے مریض کو پلاوین اور زیادہ پانی پر دم کر کے اس پانی سے نہلاوین اور یہ دعا چالیس عدد
تک روزمرہ چینی کی تشتری پر لکھکر پلایا کریں یا حی حین لا حی فی دیمومۃ ملکہ وبقائہ یا حی انشاء اللہ تعالی
جادو کا اثر جاتا رہیگا۔ اور یہ دعا ہر بیمار کیلئے بھی بہت مفید ہے جسکو حکیموں نے جواب دیدیا ہو۔ **خاوند کا
ناراض یا بے پروا رہنا** بعد نماز عشا کے گیارہ دانہ سیاہ مرچ کے لیکر آگے پیچھے گیارہ بار درود شریف
اور درمیان میں گیارہ تسبیح یا لطیف یا ودود کی پڑھ کر اور خاوند کے مہربان ہونے کا خیال رکھیں جب
سب پڑھ چکیں تو ان سیاہ مرچوں پر دم کر کے تیز آنچ میں ڈالدیں اور اللہ تعالی سے دعا کریں انشاء اللہ تعالی خاوند
مہربان ہو جاویگا اور کم سے کم چالیس روز کریں۔ **دودھ کم ہونا** یہ دونوں آیتیں نمک پر سات بار پڑھکر پانی
کی دال میں کھلاویں پہلی آیت۔ والوالدات یرضعن اولادھن حولین کاملین لمن اراد ان یتم الرضاعۃ دوسری
وان لکم فی الانعام لعبرۃ نسقیکم مما فی بطونہ من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین
دوسری آیت اگر آٹے کے پیڑے پر پڑھکر گائے بھینس کو کھلاویں تو خوب دودھ دیتی ہے۔ جنکو اور زیادہ جھاڑ
پھونک کی چیزیں جاننے کا شوق ہو وہ ہماری کتاب اعمال قرآنی کے تینوں حصے اور شفاء العلیل اور ظفر جلیل
دیکھ لے۔ اور ان باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو کہ قرآن کی آیت بے وضو مت لکھو اور نہانے کی ضرورت میں بھی مت
پڑھو اور جس کاغذ پر قرآن کی آیت لکھکر تعویذ بناؤ اس تعویذ پر ایک اور کاغذ سادہ لپیٹ دو تاکہ تعویذ لینے
والا اگر بے وضو ہو تو اسکو ہاتھ میں لینا درست ہو اور چینی کی تشتری بھی آیت لکھکر بے وضو کے ہاتھ
میں مت دو بلکہ تم خود پانی سے گھولدو اور جب تعویذ سے کام نہ رہے اسکو پانی میں گھول کر کسی ندی یا
نہر یا کنوئیں میں چھوڑ دو